

۱۴۱

وَاذْصَرْفْنَا اِلَيْكَ نَفْرًا مِّنَ الْجِبِّ يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ

۱۴۱

طلبہ کے لیے تحفہ نایاب

یعنی

# تکمیل الضم

مؤلفہ

بکرالعلوم حضرت علامہ مفتی مسید محمد فضل حسین صاحب صفا قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ - فیصل آباد)

## مکتبہ قادریہ رضویہ

محلہ مصطفیٰ آباد - سرگودھا روڈ - فیصل آباد

انشاء اللہ عزوجل

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

*M. Shahid Raza Attari*

0306-0313-7919528 اسلامی بکس، قرآن

مدنی

انڈیز  
مدنی عطر ہاؤس

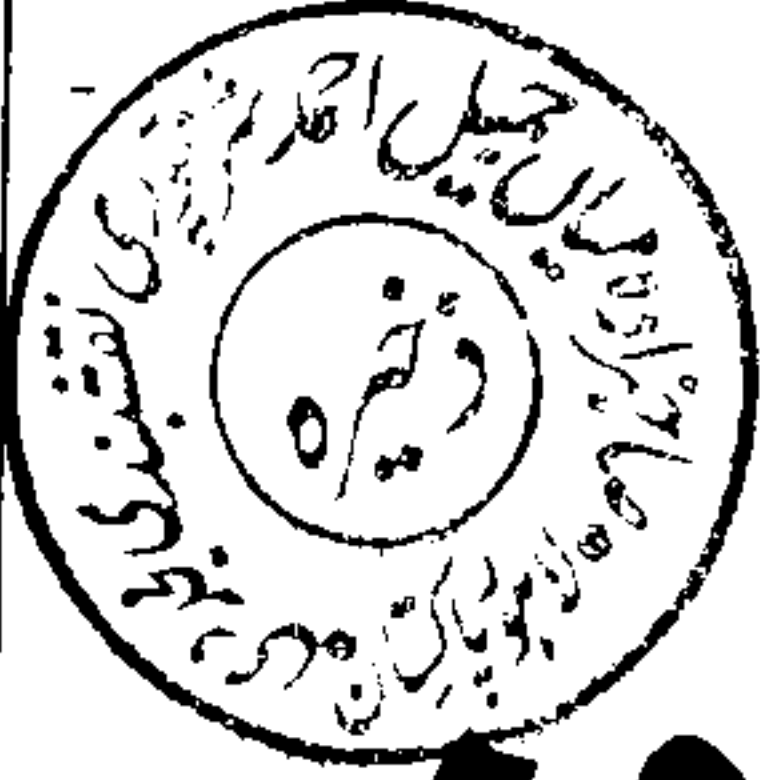
امپورٹڈ عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عمامے  
موزے، مسواک، گلوں، میلاد پرچم، بینرز، کاہول، سیل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.  
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

۱۶۱

وَإِذْ صَرَّفْنَا إِلَيْكَ نَظْرًا مِّنَ الْجِبِّ يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ ط



طلباء کے لیے تحفہ نایاب،

یعنی

# تکمیل الضرف

مؤلفہ

بحر العلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد فضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ - فیصل آباد)

## مکتبہ قادریہ رضویہ

محلہ مصطفیٰ آباد - سرگودھا روڈ - فیصل آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

60065

نام کتاب: تکمیل الصرف  
تالیف: مفتی سید محمد افضل حسین  
بار اول: ۱۴۰۲ھ  
ناشر: سید محمد احمد  
کتابت: محمد عاشق حسین ہاشمی  
طباعت:  
اشاعت: ایک ہزار  
صفحات: ۱۱۲  
قیمت:

ملنے کے پتے

انشاء اللہ عزوجل

مدنی مقصد: مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔

M. Shahid Raza Attari

0306-0313-7919528

اسلامی بکس، قرآن

مدنی

اپنی طرف اور

امپورٹڈ عطریات، قرآن پاک، اسلامی بکس، تسبیحات، ٹوپی، عمامے  
موزے، مسواک، گلوز، میلاد پرچم، بینرز، گاہول، سیل پوائنٹ

Shop # 2-3 Ground Floor, Waqas Plaza, Amin Pur Bazar, Faisalabad.  
Ph: 041-2621568 E-mail: muhammadshahidattari@yahoo.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# مقدمہ صرف

جاننا چاہیے کہ کسی بھی لغت اور بولی کو سمجھنے اور اس پر عبور کے لئے سب سے پہلے اس کے مفردات کی تفتیش اور جستجو ضروری ہوتی ہے۔ تاکہ اس لغت میں مفرداتِ مستعملہ کے تمام انواع و اقسام پھر ان سے تراکیب کلمات اور معانی ظاہرہ کا صحیح علم حاصل کیا جاسکے۔

زیر مطالعہ کتاب چونکہ فن لغت المعروف علم صرف میں ترتیب دی گئی ہے خصوصاً اس میں ابتدائی کلمات مقدمہ کے عنوان سے مختصر طور پر علم صرف کے چند اساسی امور قلم بند کیے جاتے ہیں۔ چنانچہ سب سے پہلے حرف، لفظ اور صیغہ کا تعارف از بس ضروری ہے تاکہ ابتدائی کو علم صرف کے صیغہ جات کی پہچان اور شناخت حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ صیغہ کی روشنی میں تمام افعال اور اسماء کی گردانوں پر پورا پورا درجہ بھی حاصل ہو جاتے یا در ہے کہ لغت عربی میں کلام کا تمام تر دار مدار حرف، کلمہ اور صیغہ پر ہے اور تفہیم لغت عربی اور قرآن مجید کی تعلیم کے لئے غیر عربی بلکہ سارے لوگوں کی تعلیم کا آغاز حروفِ ہجا سے ہوتا ہے اور ابتداء میں حروفِ تہجی کی پہچان کرائی جاتی ہے اور عربی زبان کے کل حروف تہجی ۲۸ یا ۲۹ ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو حرف کہا جاتا ہے۔ اور ان میں دو دو یا تین تین یا چار چار یا پانچ پانچ یا چھ چھ کے مجموعہ کو کلمہ اور صیغہ کہا جاتا ہے اگرچہ کلمہ اور صیغہ ایک وجہ سے متدی ہیں۔ لیکن صیغہ اپنی گردانوں کے ہیر پھیر میں کلمہ سے مختلف بھی ہو جاتا ہے

کیونکہ کلمہ عام لفظ کا نام ہے اور صیغہ لفظ کی ایک خاص صورت کا نام ہے۔ ماہرین علم صرف نے کلمہ کی تعریف میں فرمایا ہے کہ

کلمہ ایک لفظ ہے جس کو ایک معنی معین کے مقابلہ میں بنایا گیا ہے اور صیغہ اپنی پہچان میں کلمے کا مختلف صورتوں میں ڈھلنے کا نام ہے کیونکہ لغت کی کتابوں میں صیغہ کا لغوی اور مصطلح معنی جدا جدا ہے۔ مثلاً صیغہ کا لغوی معنی پانی کا زمین میں بیٹھ جانا۔ پگھلانا اور صیغہ کا معنی ڈھالنا بھی آتا ہے اور صرفیوں کی اصطلاح میں صیغہ کا معنی کلمہ سے ایک خاص وزن پر دوسرا کلمہ بنانا یا ایک مخصوص نمونہ پر کلمہ کو ڈھالنا آتا ہے۔ اسی لئے زرگروں یعنی سناروں کو عربی میں صاعہ کہا جاتا ہے کیونکہ وہ سونا، چاندی کو زیورات کے مختلف نمونوں میں ڈھالتے ہیں اور اسی سے محاورہ عرب ہے۔

صَاعُ الْكَلِمَاتِ وَصَاعُ الْكَلَامِ یعنی کلمہ اور کلام کو نئے رنگ میں ڈھالا۔ اور کلمہ کا اسماء و افعال کی گردانوں میں ہر ایک صیغہ دوسرے سے مختلف ہوتا چلا جاتا ہے۔

اگرچہ چند مقامات میں بعض صیغے ایک ہی نمونہ پر گردانے جاتے ہیں جس طرح فعل ماضی میں صیغہ تثنیہ ذکر متجاہدین و مونث مخاطبتین اسی طرح فعل مضارع میں تثنیہ ذکر مخاطبتین کے سوا تینوں تثنیہ کے صیغے اور اسم ظرف اور آلہ کی صرف پہلی دو نوع میں وزن مفاعل ایک ہی نمونہ پر مستعمل ہے۔ تفصیل امثال حروف، کلمہ اور صیغہ یہ ہے کہ الف، با، تا، ثا، ج، حا، خا وغیرہ الخ۔

یہ سب حروف محضہ ہیں ان سے کوئی معنی مراد نہیں ہوتا۔

اور زید، رجل، فرس، ضرب، یضرب، ضارت، مضروب، مضروب، اضرب۔ ضربی میں سے ہر ایک کلمہ ہے مگر بعض ان سے صیغہ بھی کہلاتے ہیں

مثلاً ضَرَبَ - يَضْرِبُ - اِضْرَابٌ - لَا تَضْرِبُ - ضَارِبٌ - مَضْرُوبٌ - مَضْرُوبٌ  
ضَرْبٌ - ضَرْبِيٌّ یہ سب صیغے ہیں۔ اور کلمات بھی کیونکہ یہ تمام ہمیشہ ایک ہی مستقل  
وزن پر مستعمل ہوتے ہیں۔ خواہے صحیح کے کسی بھی مادہ سے ہوں۔ برخلاف زید  
رجلٌ - فرسٌ - شَجَرٌ - حَجَرٌ کے کہ سب کلمہ محضہ ہیں۔ ان کی مختلف صورتوں  
ہیں گردانیں ممکن نہیں کیونکہ یہ اُحاد محضہ ہیں۔ اور ابتدائی زمانہ وضع سے صرف  
جاد ہی ہیں اور اسی ایک ہی شکل اور نمونہ میں اُحاد پر دلالت کے لئے بنائے  
گئے ہیں اور کسی اصل سے مختلف صورتوں میں نہیں بدلتے ہیں۔

مزید یہ کہ صرفیوں کے نزدیک علم صرف کی اصل بنیاد کلمہ ہے۔ اور کلمہ کے  
تین اقسام ہیں۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔

اسم کی مثال رجلٌ - فرسٌ - فعل کی مثال ضَرَبَ - دَخَرَجَ

حرف کی مثال مِنْ - اِلَى - حَتَّى وغیرہ پھر حرف دو قسم پر ہے۔ حرف محض  
اور حرف رابطہ یا معنی اپنا پچھ تمام حروف تہجی حروف محضہ بے معنی یعنی نقوش ہیں  
کیونکہ ان سے معانی مقصودہ پر دلالت نہیں کراتی جاتی بلکہ ان سے عرض اصلی صرف  
اور صرف ترکیب کلمات ہوتی ہے۔ اور تمام حروف غیر مستقل معنی رابطہ ہیں جو  
دو یا تین حروف تہجی کا مجموعہ ہو کر ایک معنی خاص مقصودی پر دلالت ہوتے ہیں  
مثلاً مِنْ - اِلَى - حَتَّى مُذٌ - مُنْذٌ وغیرہ واضح ہوا کہ کلمہ کی تقسیم میں تیسری  
قسم جو حرف ہے وہ حرف غیر مستقل معنی رابطہ ہے اور غیر مستقل معنی سے کا  
مطلب یہ ہے کہ وہ حروف تنہا اپنا معنی واضح نہیں کر سکتے تا وقتیکہ دو اسموں  
یا فعل اور اسم کے ساتھ ترکیب میں نہ ہوں اور جملہ مرکبہ کی ترکیب میں ہونے سے  
اپنی معنی واضح کر جاتے ہیں۔ مشہور مثال ذہبتُ مِنَ البَصْرَةِ اِلَ لکوفتہ  
پھر اسم کی تین قسمیں ہیں۔ سہ حرفی جیسے زیدٌ - رجلٌ - چہار حرفی جیسے

جَعْفَرٌ - عَقْرَبٌ - بِنَحْ حَرْنِي جیسے سفر جَلٌ - غَضَنْفَرٌ اور فعل کی مشہور  
چار قسمیں ہیں تین حرفی جیسے ضَوْبٌ چار حرفی جیسے دُخْرَجٌ پنج حرفی جیسے اِحْمَرٌ شش حرفی جیسے اِسْتَنْدٌ  
معلوم ہونا چاہیے کہ فعل ثلاثی و رباعی میں مثال ہمیشہ فعل ماضی کے پہلے صیغہ  
سے دی جاتی ہے کیونکہ فعل کی تمام اقسام میں فعل ماضی اصل ہوتا ہے۔ حرف دو  
قسم ہے، اصلی وزائدہ۔ صرفیوں کی اصطلاح میں حرف اصلی وہ ہوتا ہے جو کسی بھی  
کلمہ کے وزن کرنے میں ف، ع، ل کلمہ کے مقابلہ میں آتے اور زائدہ اس طرح  
نہیں ہوتا۔

میزان کلام عرب چنانچہ صرفیوں نے کلمات کے وزن میں حروف ہجاء میں  
شغوی، وسطی، حلقی کے اعتبار سے ف - ع - ل کے مجموعہ کو میزان کلام عرب  
قرار دیا ہے تاکہ اوزان کلمات میں حروف اصلی وزائدہ ایک دوسرے سے متناظر  
ہو جائیں اور صیغہ کا صحیح و غیر صحیح ہونا واضح پتہ چل جائے۔

علاوہ ازیں عام طور پر استعمال ہونے والے افعال کو ۳۵ ابواب پر تقسیم کیا  
گیا ہے۔ چھ ثلاثی مجرد باعتبار اختلاف حرکات عین کلمہ فعل ماضی و مضارع اور ماضی  
ان کے ثنائی ہیں۔ ۱۲ ثلاثی مزید قیہ اور یہ سب مصا و ر قیاسیہ میں ہمیشہ ایک ہی  
وزن پر ہر مادہ سے آتے ہیں۔ ماضی مصدر تفعیل کہ کلمہ کَلَامًا اور مصدر باب  
مفاعلہ کہ قَاتَلَ قِتَالًا و قِتَالًا اور مصدر باب تفعیل کہ تَحَمَّلَ تَحْمَالًا  
اور مصدر رباعی مجرد کہ زَلَزَلَ زِلْزَالًا بھی آتے ہیں۔ صرف ایک باب رباعی  
مجرد دُخْرَجٌ ہے۔ اور اس کے چھ ہمزون ملحقات رباعی مجرد کہلاتے ہیں اور تین  
ابواب رباعی مزید قیہ جبکہ اس کے پانچ ہمزون ملحقات تَدُخْرَجٌ اور دو ہمزون  
ملحقات اِحْرَنْجَمٌ کہلاتے ہیں۔

اقبال مصطفوی

## بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي بيده تصريف الاحوال وازالة العلة  
وتخفيف الاثقال والصلوة والسلام على من زينته  
بمعاسن الافعال وعلى اله واصحابه المضارعين اياها  
في الادب والاعمال. اما بعد فيقول الفقير الى ربه القدير  
المفتي السيد محمد افضل حسين غفر له ولوالديه  
رب الكونين اني قد الفت في الصرف كتابا مختصرا  
سميته ببداية الصرف ثم بعد حين اختلج في قلبي ان  
اذكر مما بقي من مباحثه قدر الابد منه للطالبين  
فالفت كتابا انخرسميته بتكميل الصرف وكان ذلك  
في اوائل سنة الف وثلاث مائة وتسعين من هجرة  
سيد المرسلين عليه وعلى اله الصلوة والسلام الى  
يوم الدين ونسأل الله تعالى رب العلمين ان ينفع  
بهما الطالبين وهو حسبي ونعم الوكيل ونعم الوكيل  
وما توفيقي الا بالله العلي الجليل واعلموا اخواني ان لا  
يجب التزام ترتيب اخترقه في هذا الكتاب لاعلى المعلم  
ولاعلى المتعلم ولا باس بالانتخاب في التعليم والتعلم  
لكن اوصيكم بان تعلموا وتعلموا هذا الكتاب كله  
ولو بلا ترتيب -

(۱) فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں، ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی تمثالی۔ ماضی احتمالی۔

(۲) ماضی مطلق اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوا ہے، لیکن یہ نہ معلوم ہو کہ تھوڑی دیر پہلے ہو یا زیادہ دیر پہلے ہو جیسے وہ لایا۔

(۳) ماضی قریب اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں تھوڑی دیر پہلے کام ہوا ہے جیسے وہ لایا ہے۔

(۴) ماضی بعید اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں بہت دیر پہلے کام ہوا ہے جیسے وہ لایا تھا۔

(۵) ماضی استمراری اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوتا تھا جیسے وہ لاتا تھا۔

(۶) ماضی تمثالی اس فعل کو کہتے ہیں جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے کی آرزو ظاہر ہو جیسے وہ لاتا۔

(۷) ماضی احتمالی اس فعل کو کہتے ہیں جس سے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے ہونے میں شک ظاہر ہو جیسے ڈلایا ہوگا۔

(۸) ماضی مطلق کے صیغے ”بدایۃ الصرف“ میں مذکور ہو چکے ہیں۔

(۹) ماضی مطلق پر لفظ ”قَدْ“ بڑھانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے ”قَدْ ضَرَبَ“ اس نے مارا ہے ”قَدْ ضَرِبَ“ وہ مارا گیا ہے۔

(۱۰) ماضی مطلق کے چودہ صیغوں کے شروع میں ”کَانَ“ - ”کَانَا“ - ”کَانُوا“ - ”كَانَتْ“ -

”كَانَتَا“ - ”كُنْتُ“ - ”كُنْتُمَا“ - ”كُنْتُمْ“ - ”كُنْتُنَّ“ - ”كُنْتُنَّ“ - ”كُنْتَا“ -

لگانے سے ماضی بعید کے چودہ صیغے بن جاتے ہیں جیسے ”كَانَ ضَرِبَ“ اس نے مارا تھا ”كَانُوا ضَرَبُوا“

ان سب نے مارا تھا۔ ”كَانَ ضَرِبَ“ وہ مارا گیا تھا۔ ”كَانُوا ضَرَبُوا“ وہ سب مارے گئے۔



از ثلاثی مجسود چہل و چار	۱	وزن مصدر آمدہ اے ذی وقار
فَعْلٌ وَفَعْلًا فَعْلَةٌ فَعْلَانٌ يَفْعُخ	۲	قَتَلَ وَدَعْوَى دَعْوَةٌ لَيَّانٌ يَفْعُخ
ہم بخواں در چار میں فتح روم	۳	عین ثالث، داں بفتح و کسر ہم
فَعْلٌ وَفَعْلًا فَعْلَةٌ فَعْلَانٌ يَكْسِر	۴	فَسَقٌ وَذِكْرَى نَشْدَةٌ حِرْمَانٌ يَكْسِر
فَعْلٌ وَفَعْلًا فَعْلَةٌ فَعْلَانٌ يَضْم	۵	شُعْلٌ بَشْرَى كُدْرَةٌ عَفْرَانٌ يَضْم
مَفْعَلَةٌ مَفْعَلٌ فَعْلٌ فَعْلَوْلَةٌ سِت	۶	مَنْقَبَةٌ مَدْخَلٌ طَلَبٌ قَيْلَوْلَةٌ سِت
فَيَعْلَوْلَةٌ هِمٌّ فَعَالَةٌ هِمٌّ فَعَالٌ	۷	نَحْوُ كَيْنُونَةٍ شَهَادَةٌ هِمٌّ كَمَالٌ
ہم فعالية ازیں اوزان ہاں	۸	پس گواہیہ شدہ موزون آل
عین و اول در ہمہ مفتوح خواں	۹	عین رابع گشت مستثنیٰ ازاں
مَفْعَلَةٌ مَفْعِلٌ فَعْلٌ فَعْلَوْلَةٌ سِت	۱۰	مُحَمَّدَةٌ مَرَجٌ خَنْقٌ جَبْرَوْلَةٌ سِت

۱۔ قولہ ہم بخواں۔ اس سے پہلے چار اوزان مذکور ہو چکے ہیں، اب پانچویں وزن کا ذکر ہے۔ وہ پانچواں وزن فَعْلَانٌ ہے جیسے سَيَلَانٌ وَ نَزْوَانٌ ۱۲ منہ لہ قولہ چار میں یعنی چوتھا وزن جو فَعْلَانٌ ہے ۱۲ منہ لہ قولہ عین ثالث یہ چھٹے اور ساتویں وزن کا ذکر ہے۔ چھٹا وزن فَعْلَةٌ ہے جیسے غَلْبَةٌ اور ساتواں وزن فَعْلَةٌ ہے جیسے سَرِقَةٌ۔ یہاں تک مات وزن مذکور ہو چکے۔ باقی رہ گئے ۳، ۴ اوزان تو ان کا ذکر آئندہ اشعار میں ہے ۱۲ منہ لہ قولہ فعالية اس میں یاہر پر تشدید نہیں ہے ۱۲ منہ لہ قولہ گواہیہ اس میں کان و راء کو فتح ہے اور ہاء کو کسرہ، اس کے بعد یاہر کو فتح بغیر تشدید۔ اس کا معنی ہے ناپسند داشتن از سمع ۱۲ منہ لہ قولہ عین و اول اس میں واو عا لطف ہے اور مطلب یہ ہے کہ چھٹے اور ساتویں اور آٹھویں شعر میں جو آٹھ وزن مذکور ہیں۔ ان سب میں پہلا طرف مفتوح ہے اور ان آٹھ میں سے پونچھ وزن کے علاوہ باقی سات اوزان کے عین کلمہ بھی مفتوح ہیں اور ان آٹھ میں سے چوتھا وزن جو فَعْلَوْلَةٌ ہے، اس کا عین کلمہ مفتوح نہیں، بلکہ ساکن ہے ۱۲ منہ

۱۱	ہم فَعِيلَةٌ بِمِ فَعِيلٍ وَفَاعِلَةٌ	چوں قَطِيعَةٌ بِمِ وَمِيضٌ وَكَاذِبَةٌ
۱۲	اين ہمہ بافتح اول کسر عین	عین رابع ساکن ست ای نور عین
۱۳	مَفْعَلَةٌ مَفْعُولٌ بِمِ مَفْعُولَةٌ سِت	ہم مَلَكَةٌ مَكْدُوبٌ بِمِ مَكْدُوبَةٌ سِت
۱۴	ہم فَعُولٌ بِمِ فَعُولَةٌ بِمِ فَعُولٌ	چوں قَبُولٌ بِمِ مُهُوبَةٌ بِمِ دَخُولٌ
۱۵	اين ہمہ بافتح اول ضم عین	خامس و سادس بداں باضم تین
۱۶	ہم فِعْلٌ دِیْکَرِ فِعَالَةٍ بِمِ فِعَالٌ	چوں صِغَرٌ دِیْکَرِ دِرَايَةٍ بِمِ فِصَالٌ
۱۷	ہم فِعْلٌ دِیْکَرِ فُعَالَةٍ بِمِ فُعَالٌ	چوں هُدًى دِیْکَرِ بُغَايَةٍ بِمِ سُوَالٌ
۱۸	اندریں ہا فتح عین و کسرف	درسہ وزن و ضمہ فادرسہ جا
۱۹	بعد ازاں فَعْلَاءٌ وَفَعُولَةٌ بِفَتْحٍ	وزن آل دَعْبَاءُ وَجَبُورَةٌ بِفَتْحٍ
۲۰	در دوم تشدید و ضم مر عین را	وزن ہا شَدَّ خْتَمٌ اَزْ فَضْلِ خَدَا

۱۔ قولہ این ہمہ یعنی دسویں اور گیارہویں شعر میں جو سات وزن مذکور ہیں، ان سب میں پہلا حرف مفتوح ہے اور ان میں چوتھے وزن کے علاوہ باقی تمام اوزان کے عین کلمہ مکسور ہیں اور ان میں سے چوتھا وزن جو فَعُولَةٌ ہے، اس کا عین کلمہ مکسور نہیں ہے، بلکہ ساکن ہے ۱۲ منہ ۱۲ قولہ قبول بفتح اول و ضم ثانی و سکون ثالث۔ اس وزن پر صرف پانچ الفاظ پائے جاتے ہیں، وضوء۔ طہور۔ وقود۔ ولوع۔ قبول ۱۲ منہ ۱۲ قولہ این ہمہ یعنی تیرھویں اور چودھویں شعر میں جو چھ وزن مذکور ہیں، ان میں سے پانچویں اور چھٹے وزن کے علاوہ باقی چار کا پہلا حرف مفتوح ہے اور عین کلمہ مضموم ہے اور ان میں سے پانچواں وزن جو فَعُولَةٌ ہے اور چھٹا وزن جو فَعُولٌ ہے۔ ان دونوں کا پہلا حرف بھی مضموم ہے اور عین کلمہ بھی مضموم ہے ۱۲ منہ ۱۲ قولہ اندریں ہا یعنی سولہویں اور سترھویں شعر میں جو چھ وزن مذکور ہیں ان سب کا عین کلمہ مفتوح ہے اور ان میں سے پہلے تین کا فار کلمہ مکسور ہے اور آخری تین کا فار کلمہ مضموم ہے ۱۲ منہ ۱۲ قولہ در دوم یعنی انیسویں شعر میں جو دوسرا وزن فَعُولَةٌ ہے۔ اس کا عین کلمہ مضموم اور مشدد ہے ۱۲ منہ

(۱۷) فعلِ ماضی پر نفی کے لیے لا بھی داخل کرتے ہیں مگر ماضی پر لا داخل ہونے کے لیے تین باتوں میں سے ایک بات شرط ہے (۱) دوسرے ماضی پر لا مکرر ہو، خواہ لفظاً خواہ معنی جیسے فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَاتِي أَوْ جِيسِي فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ - یعنی فَلَا فَكَّ رِقَبَةَ وَلَا اطْعَمَ مَسْكِينًا۔ (۲) ماضی دعا کے لیے ہو جیسے اَلَا لَبَّارِكِ اللهُ فِي سُهَيْلِ (۳) ماضی جواب قسم ہو جیسے

حَسْبُ الْمُحِبِّينَ فِي الدُّنْيَا عَذَابُهُمْ تَاللهُ لَا عَذَابَ لَهُمْ سَقَرٌ

یعنی اہل محبت کے لیے دنیا کی مصیبت کافی ہے، خدا کی قسم انہیں جہنم کی سزا نہیں ملے گی

لیکن بعض اشعار میں خلاف قیاس کسی شرط کے بغیر ہی ماضی پر لا داخل کر دیا گیا ہے جو نادر ہے۔

(۱۸) فعل مضارع پر نفی کے لیے کبھی ما بھی آتا ہے جیسے وَمَا يَخْدَعُونَ إِلَّا أَنفُسَهُمْ أَوْ جِيسِي

مَآيُومَنَ أَكْثَرَهُمْ بِاللَّهِ أَلَا وَهُمْ مُشْرِكُونَ۔ مضارع پر ما داخل کرنے کے لیے کوئی شرط نہیں ہے، لیکن مضارع پر ما بہت کم آتا ہے۔

(۱۹) لام کی طرح لٹا بھی فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور لام کا عمل کرتا ہے اور لام

کی طرح وہ بھی فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے، مگر لٹا زمان ماضی کے استغراق کے لیے آتا ہے اور لام استغراق پر دلالت نہیں کرتا ہے، لہذا لام یضرب کا یہ معنی ہے کہ اس نے نہیں مارا اور لٹا یضرب کا یہ معنی ہے کہ اس نے اب تک نہیں مارا۔

(۲۰) لام کبھی جانہ معروف پر بھی آتا ہے جیسے قرآت میں فلتفرحوا او جیسے ایک حدیث میں ہے

تَاخِذُوا مَصَافِكُمْ - اور شعر میں کبھی لام امر حذف کر دیا جاتا ہے، لیکن اس کا عمل باقی رکھا جاتا ہے اور فقط قل بعد نثر میں بھی لام امر حذف کر دیا جاتا ہے جیسے قُلْ لِعِبَادِي الَّذِينَ آمَنُوا يُقِيمُوا الصَّلَاةَ  
یعنی لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ۔

(۲۱) لام کی طرح کبھی کبھی لٹا بھی جزم کرتا ہے ط فلن يحل للعینین بعدك منظرٌ

اس مثال میں فعل مضارع مجزوم ہے۔

(۲۲) ضرورتِ شعری کی وجہ سے کبھی کبھی لام کے بعد فعل مضارع مرفوع بھی ہوتا ہے، لیکن

منفی میں ابن ہشام کے قول سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نظم و نثر دونوں میں لمر کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے اور ابن مالک نے یہ تصریح کی ہے کہ بعض قبائل کی لغت میں لمر کے بعد فعل مضارع مرفوع ہوتا ہے نظم میں بھی اور نثر میں بھی۔

(۲۳) بعض قبائل کی لغت میں لن کی طرح لمر بھی نصب کرتا ہے، چنانچہ ایک قرأت میں المر نثر نصب کے ساتھ ہے۔

(۲۴) ہمزہ وصل وہ ہمزہ ہے جو باب افعال کے علاوہ کسی باب کے مصدر یا معانی معروف یا ماضی مجہول یا امر حاضر معروف میں فار کلمہ سے پہلے ہو جیسے اَنْصُرُ - اِذْهَبْ - اِسْمَعْ - اِقْتَدِرْ - اسْتَخْرَجْ - اِنْفِطَامْ - اِحْرَاجْ وغیرہ اور ان مصادر کے ماضی معروف و ماضی مجہول و امر حاضر معروف۔ یوں ہی لام تعریف و میم تعریف سے پہلے بھی ہمزہ وصل ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ دس مخصوص اسماء میں بھی ہمزہ وصل ہوتا ہے، وہ اسماء یہ ہیں: عا ابن - عا ابنة عا ابنم عا اسمع است عا اثنان عا اثنتان عا امرء عا امرؤ عا اموات عا اموات (شافیہ) بعض علماء نے اس کو فارسی میں نظم کیا ہے، وہ نظم یہ ہے۔

ہمزہ زائد باول مصدر و ماضی امر  
است جزا افعال و صلیہ نہبز و صرفیان  
ہم بال امراہم و امین ابن و ابنم اسم و است  
اموات اثنان و امرؤ ابنة و در اثنتان  
جزا قسم گزشتہ ہمزہ قطعی بود  
کو بحال درج می ماند مگر بعض مکان

اس نظم میں لفظ ایمر بھی ہے، لیکن میرا یہ خیال ہے کہ یہ ایمن کا مخفف ہے، لہذا اس نظم اور شافیہ میں تخالف نہیں فلیمحرر۔ البتہ قانونچہ کیسوالی میں ہمزہ قطعی کو نو قسموں میں منخرک کر کے یہ صراحت کی ہے کہ باقی تمام ہمزہ وصلی ہیں، وہ نو قسمیں یہ ہیں: (۱) استفہام کا ہمزہ جیسے این۔ اتی اور ہمزہ مفتوحہ (۲) نداء کا ہمزہ جیسے آی۔ آیا اور ہمزہ مفتوحہ (۳) تکلم کا ہمزہ جیسے اَصْرِبْ (۳) باب افعال کا ہمزہ جیسے

لے قولہ مگر بعض مکان یعنی بعض مکان میں ہمزہ قطعی باقی نہیں رہتا۔ چنانچہ خلیل نحوی کے نزدیک لام تعریف سے پہلے

ہمزہ قطعی ہے۔ مگر وہ ساقط ہو جاتا ہے ۱۲ امزہ

اکواہ (۵) اصلی ہمزہ جیسے اذُنٌ - اذُنٌ (۶) فعل تعجب کا ہمزہ جیسے ما احسن واحسن بزید۔  
(۷) جمع کا ہمزہ جیسے اقوال - اكلب - اصابع - اساورۃ (۸) افعال کا ہمزہ جیسے  
احمد - احمر - الطیب (۹) علم کا ہمزہ جیسے اسماعیل - اسحاق - اسرافیل۔  
(اقول) استفہام وندار کے ہمزہ کے ذکر کی حاجت نہیں، کیونکہ ان دونوں میں ہمزہ اصلی ہیں  
نکہ زائد جس طرح کہ امر - اما - الا - الی - اولو - اولو - اولی - ای تفسیریہ - ان مصدریہ -  
ان شرطیہ - ای وایۃ موصولہ وغیرہ میں ہمزہ اصلی و قطعی ہیں۔ نیز قانونچہ کی یوالی کی تصریح کے مطابق  
الذی - اللتی - اللاتی - اللواتی وغیرہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ ان سب میں بھی ہمزہ اصلی ہی ہیں  
نکہ زائد۔ اور اسم جلال اللہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ اصح مذہب پرہ علم ہے۔ اسی طرح  
اموء القیس - ابن عباس - المنجد وغیرہ کا ہمزہ بھی قطعی ہونا چاہیے، کیونکہ یہ سب علم ہیں۔ اور اگر  
علم سے عجمی علم مراد لیا جائے تو اب اس کے ذکر کی حاجت نہیں رہتی، کیونکہ وہ اصلی ہمزہ میں مندرج ہے۔  
(۲۵) ہمزہ وصل سے پہلے لام تعریف ہو تو ہمزہ وصل ساقط ہو جائے گا اور لام تعریف مکسور ہوگا  
جیسے یَسَّ لِسْمِ الْفُسُوقِ۔

(۲۶) بعض قبائل کی لغت یہ ہے کہ ہمزہ وصل کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ وصل ساقط  
کرتے ہیں جیسے قَمَرًا لَيْلٍ (بفتح میم) اور قَالَتْ اَخْرُجْ (بضم تاء) اور قَدْ اسْتَهْزَيْتُ (بضم ال)  
اور قَالَتْ اذْهَبْ (بکسر تاء)

(۲۷) یاء کے علاوہ باقی تین علامت مضارع کو سمع یسمع کے باب میں کسرہ بھی جائز ہے چنانچہ  
نَشَهُدُ - نَشَهُدُ دونوں جائز ہیں۔ اسی طرح تفاعل و تفاعل کے باب میں بھی، چنانچہ  
نَتَقَبَّلُ - نَتَقَبَّلُ دونوں جائز ہیں۔ یونہی اس باب میں بھی کہ جس کی ماضی میں ہمزہ وصل ہو، چنانچہ  
نَنْصَرِفُ - نَنْصَرِفُ دونوں جائز ہیں اور سمع یسمع کے مثال واوی میں یاء کو بھی کسرہ جائز ہے  
چنانچہ یُوجَلُ - یُوجَلُ دونوں جائز ہیں۔ ان کے علاوہ دوسری جگہ علامت مضارع کو کسرہ شاذ  
ہے چنانچہ ایک قرأت میں نون کو کسرہ کے ساتھ نَعْبُدُ بھی ہے۔

(۲۸) کِتِفٌ - كَوَكْتِفٌ - كِتِفٌ اور فَحِذٌ كَوَفَحِذٌ - فَحِذٌ - فَحِذٌ پڑھنا جائز ہے  
اسی طرح عَضُدٌ كَوَعَضُدٌ اور اِبِلٌ كَوِابِلٌ اور قُفْلٌ كَوُقُفْلٌ اور عُنُقٌ كَوِعُنُقٌ پڑھنا  
بھی جائز ہے۔ یہاں پر کِتِفٌ سے ہر وہ لفظ مراد ہے جس میں فتح کے بعد کسر ہو، لیکن کسر والا حرف  
حرف علقی نہ ہو اور فَحِذٌ سے ہر وہ لفظ مراد ہے جس میں فتح کے بعد کسر ہو اور کسر والا حرف حرف علقی  
ہو، اسی طرح عَضُدٌ سے بھی وہ لفظ مراد ہے جس میں فتح کے بعد ضم ہو، یونہی اِبِلٌ سے وہ لفظ مراد ہے  
جس میں دو حرف مکسور ایک جگہ ہوں اور قُفْلٌ سے وہ لفظ مراد ہے جس میں ضم کے بعد ساکن ہو اور  
عُنُقٌ سے وہ لفظ مراد ہے جس میں دو حرف معنوم ایک جگہ ہوں۔ یہ قاعدہ اکم کے ساتھ مختص نہیں  
ہے۔ اس قاعدہ کو اکم کے ساتھ مختص جاننا غلط ہے۔ فصول اکبریہ میں ہے: رواست تسکین عین  
فِعْلٌ وَفِعْلٌ وَدَرَّ شِهْدٌ شِهْدٌ وَشِهْدٌ اھ جار بردی شرح شافیہ میں ہے: ان مثله  
يجوز في الفعل ايضا نحو كَوَمَرِ الرَّجُلِ نِي كَوَمَرِ الرَّجُلِ اھ جار بردی ہی میں ہے:  
شبه بفِعْلٍ وَفِعْلٍ قَوْلُهُمْ فَهَوٌ وَفَهِيٌّ وَوَهُوٌ وَوَهِيٌّ وَوَهُوٌ وَوَهِيٌّ وَوَهُوٌ وَوَهِيٌّ وَوَهُوٌ  
وَآهِيٌّ اھ منتقظا۔ شافیہ میں ہے، واما سکون هاء وهو وهی وفهی فعارض  
فصیح وشبه به آهو وآهی اھ۔ اسی طرح بیناؤنی میں یہ لکھا ہے، فَهَوٌ كَوَفَهَوٌ  
بِسُكُونِ هَا، اور وَفَهَوٌ كَوَفَهَوٌ بِسُكُونِ هَا، پڑھنا جائز ہے۔

(۲۹) اکم مفعول کے چند اوزان یہ بھی ہیں: رَسُوْنٌ - قَتِيْلٌ - فَحْلَةٌ - قَبَضٌ -

ذَبْحٌ - دَانِقٌ -

(۳۰) اکم آلہ کے چند اوزان یہ بھی ہیں: سِرَادٌ - مُدَقٌّ - مُنْخَلٌ - مُشَطٌّ - وَقُوْدٌ -  
(۳۱) ثلاثی مجرّد کے تمام ابواب کے مصدری منقوح العین ہوتے ہیں، مگر وہ مثالِ ادوی کہ جس کے مضارع  
کا فاعل محذوف ہو اس کا مصدری مکسور العین ہوگا، تنوہ مضارع منقوح العین ہو یا مکسور العین ہو۔  
البتہ جس مثالِ رادوا کا عین ظہر ماضی میں مکسور ہو اور وہ فعل لازم ہو، اس کا مصدری مکسور العین ہی ہوگا،  
اس کے برخلاف کچھ مصدری تلافی قیاس میں ہیں، یہ کہ شاذ ہیں۔

(۳۲) اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس سے یہ سمجھا جائے کہ موصوف میں صفت زیادہ ہے جیسے  
عَلَّامٌ بہت زیادہ جاننے والا۔ مبالغہ اور اسم تفضیل میں یہ فرق ہے کہ مبالغہ سے بس اتنا ہی سمجھا  
جاتا ہے کہ موصوف میں صفت زیادہ ہے۔ کس سے زیادہ ہے یہ نہیں سمجھا جاتا ہے اور اسم تفضیل  
سے یہ سمجھا جاتا ہے کہ موصوف میں صفت دوسرے سے زیادہ ہے، لہذا عَلَّامٌ کا معنی ہے بہت  
زیادہ جاننے والا اور أَعْلَمُ کا معنی ہے دوسرے سے زیادہ جاننے والا۔ اسی لیے اسم تفضیل کا استعمال  
کبھی من کے ساتھ ہوتا ہے جیسے اعلم من نرید اور کبھی اضافت کے ساتھ جیسے  
أَعْلَمُ النَّوْمِ اور کبھی الف لام کے ساتھ جیسے أَلْأَعْلَمُ۔ اور ان تین طریقوں کے بغیر اسم تفضیل  
کا استعمال جائز نہیں ہے

اور اگر کسی جگہ اسم تفضیل کا استعمال تین طریقوں کے بغیر ہو ہے تو وہاں من مقدس ہے علم الصیغہ میں ہے  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ مراد ایں است کہ اکبر من کل شیئی۔ شرح جامی میں ہے: ولای يجوز خلوة  
عن الكل ایضا لغوات الغرض الا ان يعلم المفضل علیه مثل الله اکبر  
(۳۳) مبالغہ کے اوزان سماعی اور کثیر ہیں جیسے حَدِیْرٌ - غُفْلٌ - عَلِیْمٌ - عَلَّامٌ -  
عَلَّامَةٌ - کُبَّارٌ - فَاْرُوْقٌ - کَذُوْبٌ - مَرَاوِیَةٌ - صِدِّیْقٌ - مِحْرَبٌ -  
فَرُوْقَةٌ - مِطْبِیْقٌ - مِفْضَالٌ - ضَحْکَةٌ مبالغہ کا صیغہ جو مذکر کے لیے ہے وہی مونث کیلئے بھی  
تندیہ: علامہ جو مبالغہ کا صیغہ ہے، اس کے آخر میں تار تانیث نہیں ہے، بلکہ تاکید  
مبالغہ کے لیے ہے۔ اسی طرح فَهَامَةٌ - فَرُوْقَةٌ وغیرہ میں بھی تار تانیث نہیں ہے، لیکن  
اللہ تعالیٰ پر عَلَّامٌ کا اطلاق جائز ہے اور علامہ کا اطلاق ناجائز۔ کیونکہ اس کے آخر کی  
تار تانیث کے مشابہ ہے اور اللہ تعالیٰ تانیث سے بھی پاک ہے اور تانیث کی مشابہت  
سے بھی پاک ہے۔

(۳۴) فَعِیْلٌ کبھی فاعل کے معنی میں آتا ہے جیسے نَصِیْرٌ (بہت مدد کرنے والا) اور  
کبھی مفعول کے معنی میں آتا ہے جیسے قَتِیْلٌ و جَرِیْحٌ بمعنی مقتول و مجروح، لیکن فَعِیْلٌ جب

فاعل کے معنی میں ہو تو مذکر کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث بولا جائے گا جیسے زید نصیرٌ  
وہند نصيرة اور فعیل جب مفعول کے معنی میں ہو اور اس کا موصوف مذکور نہ ہو، تو یہ بھی مذکر  
کے لیے مذکر اور مؤنث کے لیے مؤنث بولا جائے گا اور جب اس کا موصوف مذکور ہو تو مذکر و مؤنث  
دونوں کے لیے مذکر ہی کا صیغہ بولا جائے گا جیسے زید قتیل و ہند قتیل۔

(۳۵) اِمٌّ جامد سے فاعل کا وزن نسبت پر دلالت کرتا ہے جیسے تَامِرٌ تمر والا۔ لَابِنٌ  
دُودھ والا۔ اور کبھی فَعَّالٌ کا وزن بھی نسبت پر دلالت کرتا ہے جیسے تَمَّارٌ۔ لَبَّانٌ۔  
یعنی تمر والا۔ دودھ والا۔

(۳۶) فاعل کا صیغہ عدد کے مرتبہ کے لیے بھی آتا ہے جیسے عاشر۔ دسواں۔ لیکن جو عدد  
مکرب ہو، اس کا صرف پہلا جز فاعل کے وزن پر لایا جاتا ہے جیسے حادی عشر۔ ثانی عشر۔  
حادی وعشرون۔ ثانی وعشرون۔ دہائیوں میں عشرہ کے علاوہ باقی دہائیاں عدد کے لیے  
بھی ہیں اور عدد کے مرتبہ کے لیے بھی ہیں، لہذا عشرون کا معنی بیس بھی ہے اور بیسواں بھی۔  
اسی طرح ثلاثون کا معنی تیس ہے اور تیسواں بھی، وعلیٰ ہذا القیاس۔

(۳۷) اِمٌّ نوع اس ام کو کہتے ہیں جس سے فعل کی نوع سمجھی جاتی ہے جیسے جِلْسَةٌ جِلْسَةُ الْقَارِي  
میں قاری کی طرح بیٹھا۔ جِلْسَةُ جِلْسَتِي الْقَارِي وَالْمَصْلِي۔ میں قاری اور نمازی کی طرح بیٹھا۔  
جِلْسَةُ جِلْسَاتِ الْقَارِي وَالْمَصْلِي وَالْاَسْد۔ میں قاری و نمازی اور شیر کی طرح بیٹھا۔  
ان مثالوں میں جِلْسَةٌ۔ جِلْسَتِي اور جِلْسَاتُ اِمٌّ نوع ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اِمٌّ نوع کا واحد فِعْلَةٌ  
کے وزن پر آتا ہے جیسے مَشِيَتٌ مَشِيَةَ الْمَخْتَالِ۔ تو متکبر کی طرح چلا۔ اور غیر ثلاثی مجرد  
سے مصدر کے آخر میں تاء لگانے سے اِمٌّ نوع بن جاتا ہے جیسے اَنْطَلَقْتُ اَنْطَلَقَةَ الْاَسْدِ  
میں شیر کی طرح چلا۔

(۳۸) اِمٌّ مَرَّةً اس مصدر کو کہتے ہیں جس سے فعل کے واقع ہونے کی تعداد سمجھی جاتی ہے جیسے  
ضَرْبٌ ضَرْبَةً۔ میں نے ایک تہ مارا۔ ضَرْبٌ ضَرْبَتَيْنِ۔ میں نے دو مرتبہ مارا۔

ضربت۔ ضربات میں نے بہت مارا۔ ان مثالوں میں ضویبة۔ ضربتین اور ضربات۔  
اُمّ مرّة ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اُمّ مرّة کا واحد فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے ضربت۔ ضویبة۔  
جلست۔ جلسة۔ اور غیر ثلاثی مجرد سے مصدر کے آخر میں تاء لگانے سے اُمّ مرّة بن جاتا ہے  
جیسے انطلقت الطلاقة۔ لیکن اگر غیر ثلاثی مجرد کے مصدر کے آخر میں تاء پہلے ہی سے موجود  
ہو تو واحد کے لیے مصدر کے بعد ایسا کلمہ لایا جاتا ہے جس سے وحدت ظاہر ہو جیسے قاتلتہ  
مقاتلة واحدة۔ قاتلتہ مقاتلة لا غیر۔ اجبتہ اجابة فقط۔ تشنیہ و جمع کے  
لیے مصدر کے آخر میں کسی کلمہ کے لانے کی حاجت نہیں ہوتی جیسے قاتلتہ۔ مقاتلتین۔  
قاتلتہ مقاتلات۔

(۳۹) اُمّ مقدار اس اُمّ کو کہتے ہیں جس سے مفعول کی مقدار سمجھی جاتے جیسے اعطیتہ  
اُکلَةً۔ میں نے اس کو اتنا دیا جو ایک مرتبہ کھایا جائے اعطیتہ اُکلتین۔ میں نے اس کو  
اتنا دیا جو دو مرتبہ کھایا جائے اعطیتہ اُکلاتٍ میں نے اس کو اتنا دیا جو بہت مرتبہ کھایا  
جائے۔ ان مثالوں میں اُکلَةً۔ اُکلتین۔ اُکلات اُمّ مقدار ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اُمّ مقدار  
ہیں۔ ثلاثی مجرد سے اُمّ مقدار کا واحد فَعْلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اُکلان لُقْمَةً  
میں نے اتنا کھایا جو ایک مرتبہ نگلا جائے۔ هَاتِ لُعْبَةً۔ اتنا دے جو ایک مرتبہ چاہا جائے  
(۴۰) مونث معنوی کثیر ہیں جن میں سے چند یہ ہیں : (۱) مونث کا علم جیسے ذینب۔ مریم۔  
(۲) وہ اُمّ جو مونث کے ساتھ مختص ہے جیسے اخت۔ بنت احد (۳) قبیلہ شہر۔ قصبہ۔  
قریب یا کسی جگہ کا نام جیسے قریش۔ شام۔ مصر (۴) ہوا کے اسماء جیسے صبا۔ قبول۔ دبور۔ جنوب۔  
شمال۔ مگر اعصار مذکر ہے (۵) انسان کے اس عضو کا نام کہ جس کا زوج ہو جیسے عین۔ اذن۔  
ساق۔ مگر یہ اکثری ہے لہذا اصدغ۔ مرفق۔ حاجب۔ خد مذکر ہیں نہ کہ مونث۔  
(۶) اصبع۔ دام۔ فاس۔ سقر وغیرہ۔

(۴۱) کچھ اسماء ایسے بھی ہیں جو مذکر و مونث دونوں طرح مستعمل ہوتے ہیں جیسے ابطاء۔ ابہام۔

اذا - بلد - کبد - لسان وغیرہ۔

(۴۲) فعل و مصدر اور مشتق کی طرح جامد بھی صحیح و مہموز اور معتل و مضاعف ہوتا ہے جیسے

رَجُلٌ - رَأْسٌ - ضِيُونٌ - شَرٌّ۔

(۴۳) فتح یفتح کے باب کا مصدر ہو یا فعل ہو، دونوں کے عین کلمہ یا لام کلمہ میں حرف حلقی ہونا لازم

ہے، بشرطیکہ صحیح ہو، یعنی معتل یا مہموز یا مضاعف نہ ہو۔

(۴۴) فصول اکبریہ وغیرہ میں یہ لکھا ہے کہ ہمزہ متحرکہ فتح کے بعد ہو تو اس کو الف اور ضمہ کے بعد

ہو تو اس کو واو ساکن اور کسرہ کے بعد ہو تو اس کو یار ساکن کر دینا جائز ہے، مگر رضی اور جار بڑی وغیرہ

میں یہ لکھا ہے کہ ہمزہ کی حرکت اور اس کے ماقبل کی حرکت کی موافقت شرط ہے، یعنی ہمزہ مفتوحہ کو

فتح کے بعد الف اور ہمزہ مضمومہ کو ضمہ کے بعد واو ساکن اور ہمزہ مکسورہ کو کسرہ کے بعد یار ساکن کر دینا

جائز ہے جیسے منسأة سے منسأة الف کے ساتھ اور دؤس سے روس واو

کے ساتھ اور مستهزئین سے مستهزین۔ کیونکہ ہمزہ جب یار ساکن سے بدل گیا، تو

جتماع ساکنین ہو گیا اور ایک یار حذف ہو گئی تو مستهزین ہو گیا۔ سیبویہ نے کہا ہے کہ یہ قاعدہ ضرورت شرعی

کے لیے تو قیاسی ہے، لیکن ضرورت شرعی کے بغیر تو یہ قاعدہ سماعی ہے۔

(۴۵) واو ساکن اور یار ساکن فتح کے بعد ہوں تو الف سے بدل دینا جائز ہے جیسے توبۃ سے

تابۃ۔ ضاربین سے ضاربان، چنانچہ ایک قرأت میں ان ہذان لساحران ہے، اور

بخاری شریف میں افک کی حدیث میں ایک روایت میں اتینا الجیش کی جگہ اتانا الجیش

ہے۔ اسی طرح من احب کریمتاہ فلا یکتب بعد العصر بھی منقول ہے۔

(۴۶) جو واو علامت ہے مضارع مفتوحہ اور فتح کے درمیان ہو، اس کو حذف کرنے کے لیے

علمائے بزرگ نے یہ شرط لکھی ہے کہ اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو، مگر اس پر الفاظ کثیرہ سے نقوض وارد

ہوتے ہیں، مثلاً یوجع۔ یوجأ۔ یوبأ۔ یودع۔ یومع۔ یومع۔ یوسع۔ یوسع۔

یوحر۔ یجد۔ یجر۔ یجز۔ یدم۔ لہذا اس ناپہیز کی ناقص رائے یہ ہے کہ جو واو

علامت مضارع مفتوحہ اور فتح یا ضمہ کے درمیان ہو، اس کا حذف سماعی مانا جاتے۔ اس کے برخلاف جو واؤ علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ کے درمیان ہو، اس کا حذف قیاسی بتایا جاتے۔ واللہ اعلم

(۴۷) باب تفعیل کے ناقص و لفیف اور مہوز لام کا مصدر تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تسمیہ - تحیہ - تحننہ اور کبھی کبھی باب تفعیل کے صحیح کا مصدر بھی تَفْعِلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے تجرہ - تذکرہ - تبصرہ۔ اور باب تفعیل کے ناقص کا مصدر ضرورتِ شعری کے سبب تفعیل کے وزن پر بھی آتا ہے جس طرح کہ ایک شعر میں تَنْزِيْلًا يَنْزِيْلًا اس شعر کے دوسرے مصرعے کے آخر میں صبیحاً ہے۔

(۴۸) باب افعال کے اجوف کا مصدر کبھی افعال کے وزن پر آتا ہے جیسے اس و اح اور کبھی اَفْعَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے جیسے اِقَامَةٌ۔ اسی طرح باب استفعال کے اجوف کا مصدر کبھی استفعال کے وزن پر آتا ہے جیسے استصواب اور کبھی اِسْتَفْعَلَةٌ کے وزن پر بھی آتا ہے جیسے اِسْتِقَامَةٌ۔

(۴۹) مقل کے آٹھویں قانون کے لیے علماء نے صرف تیرہ شرطیں لکھی ہیں، لیکن حقیقت پندرہ شرطیں ہیں۔ تیرہ شرطیں تو بدایۃ الصغریٰ میں مذکور ہیں اور چودھویں شرط یہ ہے کہ اجوف کا اُمّ آلہ نہ ہو، لہذا مقولٌ و مقولۃٌ میں تعلیل نہیں ہوتی و ما قالوا فی عدم تعلیلہ لا یخلو عن تکلف و تحسف فتدبر۔ اور پندرہویں شرط یہ ہے کہ اس کا مصدر افعال یا استفعال کے وزن پر نہ ہو، لہذا امرٌ و اح اور اِسْتَصْوَبٌ میں تعلیل نہ ہوتی، کیونکہ اول کا مصدر افعال کے وزن پر اس و اح ہے اور دوسرے کا مصدر استفعال کے وزن پر استصواب ہے اور اس کے برخلاف اِقَامٌ اور اِسْتِقَامٌ میں آٹھواں قانون جاری ہو کر تعلیل ہوتی ہے، کیونکہ اول کا مصدر اَفْعَلَةٌ کے وزن پر اِقْوَمَةٌ ہے اور دوسرے کا مصدر اِسْتَفْعَلَةٌ کے وزن پر اِسْتِقْوَمَةٌ ہے واللہ تعالیٰ اعلم!

لے قولہ تحیہ یہ اصل میں تَفْعِلَةٌ کے وزن پر ت ح ی ی ہ تھا۔ پھر ایک یا کو دوسری میں مدغم کر دیا گیا، تو بقیہ کے وزن پر تحیہ ہو گیا ۱۲ منہ

(۵۰) یكونُ - تكونُ - اکونُ - لکونُ پر جب حرف جازم داخل ہو اور اس کے بعد کوئی حرف ساکن نہ ہو تو آخر کا نون حذف کر دینا جائز ہے۔ چنانچہ سورۃ مومن کی آیت ہے فَلَمَّ يَكُنْ نَفَعَهُمْ آيَاتُهُمْ اور سورۃ مومن ہی ۱۱۱: یہ آیت بھی ہے وَإِنْ يَكُ صَادِقًا يُصِيبْكُمْ اور سورۃ نمل کی آیت ہے وَلَا تَكُ فِي خَلْقٍ مِّمَّنْ يَمُكِّرُونَ اور سورۃ مریم کی آیت ہے لَمَّا كُنْ بَغِيًّا۔ اور سورۃ مدثر کی آیت لَمَّا كُنْ لَطِيفًا لِّلْمَسْكِينِ۔ اس کے برخلاف مَرِيكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا میں نون کا حرف جائز نہیں ہے، کیونکہ اس کے بعد لام ساکن ہے۔

(۵۱) مہموز اور معتل کی گروائیں: اءا موزنا از باب نصر۔ الاخذ لینا۔  
 اخذُ یاخذُ اخذًا فهو اخذٌ وأخذٌ یؤخذُ اخذًا فهو ماخوذٌ الامر منه  
 خذٌ والنهی عنه لا تاخذُ الطرفُ منه ماخذٌ والالةُ منه میخذُ ومیخذةٌ  
 میخاذٌ وتثنیتہما ماخذانٌ ومیخذانٌ ومیخذتانٌ والجمع منہما  
 ماخذٌ ماخذٌ ماخذٌ ماخذٌ اعمل التفضیل منه اخذٌ والمونث منه  
 خذی وتثنیتہما اخذانٌ وأخذیانٌ والجمع منہما اخذونٌ وأخذونٌ  
 وأخذیاتٌ۔

تشریح: اس باب کا امر خذٌ خلاف قیاس ہے اذمن کے قاعدہ سے اوخذٌ ہونا چاہیے تھا۔  
 کلٌ یا کلٌ کا امر بھی کلٌ خلاف قیاس ہے، اور امرٌ یا امرٌ کے امر میں دو طریقے جائز ہیں۔  
 دونوں ہمزے حذف کرنا اور دونوں ہمزے باقی رکھنا یعنی مودٌ اور اومودٌ: دونوں مستعمل ہیں۔ اس  
 باب کے مضارع معروف میں واحد متکلم کے سوا باقی تمام صیغوں میں اس کا قاعدہ جاری ہے، اسی طرح  
 مفعول اور ظرف میں بھی اس کا قاعدہ جاری ہے اور آلہ میں بیرون کا قاعدہ جاری ہے اور  
 مضارع مجہول میں واحد متکلم کے سوا باقی تمام نونوں میں بوس کا قاعدہ اور مضارع معروف کے  
 واحد متکلم میں اسی طرح افعال التفضیل میں امر کا قاعدہ جاری ہے۔ اور افعال التفضیل کے جمع میں  
 اودم کا قاعدہ جاری ہے۔

نصیحت، الاخذ الامر الاكل کی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جاتیں۔

ع ۲ مہوز فار از باب ضرب یضرب۔ الّاسر۔ قید کرنا۔ اسر۔ یا سر۔ اسر افعل

اسر و اسر یوسر اسرا فهو ما سوسر الامومنه ایسر والنہی عند لاتاسر  
الطرف منه ماسر والالہ منه میسر ومیسرة ومیسام وتثیتہما ماسران  
ومیسران ومیسرتان ومیسامان والجمع منہما ماسر ماسر ماسیر  
افعل التفضیل منہ اسر والمونث منہ اسری وتثیتہما اسران واسریان  
والجمع منہما اسرون و اواسر و اسر و اسریات۔

تشریح: اس باب کے امر میں ایمان کا قاعدہ جاری ہوا ہے اور باقی صیغوں کو  
اخذ کے باب پر قیاس کر کے قاعدہ جاری کہا جاتے۔

نصیحت، الامر وغیرہ کی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جاتیں۔

ع ۳ ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب کے مہوز فار کی گردانیں بھی اسی طرح کر لی جاتیں

صرف صغیر بھی اور صرف کبیر بھی۔

ع ۴ مہوز فار از باب افتعال۔ الایتمار فرماں برداری حکم بجالانا۔ ایتمار یا ایتتمار

ایتماراً فهو مؤتمر وأوتمر یؤتمر ایتماراً فهو مؤتمر الامر منہ ایتمار  
النہی عند لاتاتمیر الطرف منہ مؤتمر۔

تشریح، ماضی معروف اور امر جانہ معروف اور مصدر میں ایمان کا قاعدہ جاری

ہے اور ماضی مجہول میں اؤمین کا قاعدہ جاری ہے اور مضارع معروف میں داس کا قاعدہ

جاری ہے اور مضارع مجہول و فاعل و مفعول اور ظرف میں بوس کا قاعدہ جاری ہے۔

نصیحت، الایتمان وغیرہ کی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جاتیں۔

تنبیہ، مشہور ہے کہ اتخا ذ باب افتعال سے مہوز فار ہے جو قاعدہ کے مطاب

ایتخا ذ ہونا چاہیے نہ کہ اتخا ذ اس لیے اس کو شاذ کہا گیا ہے۔ حق یہ ہے کہ اتخا ذ مہوز

نہیں ہے، بلکہ صحیح ہے جس کا فاعل کلمہ تار ہے، یعنی اس کا مادہ ت - خ - ذ ہے نہ کہ ہمزہ اور خ اور ذال ہے جیسا کہ بیضاوی اور المنجد وغیرہ میں مذکور ہے۔

(اقول) کبھی کبھی مہوز اور مثل متزوف بھی ہوتے ہیں جیسے تاکید و تاکید اکذ و وکذ تو اسی طرح اس کو مہوز فار اور مثال واوی مان لیا جائے، تو کوئی حرج نہیں ہونا چاہیے۔

۵ مہوز فار از باب استفعال - اَلْاِسْتِيْذَانُ اِجَازَاتُ مَا نَكُنَّا - اِسْتَاذَنْ  
يُسْتَاذِنُ اِسْتِيْذَانًا فَهُوَ مُسْتَاذِنٌ وَاُسْتُوذِنُ يُسْتَاذِنُ اِسْتِيْذَانًا فَهُوَ مُسْتَاذِنٌ  
الامر منه اِسْتَاذِنٌ والنهي عنه لَا تُسْتَاذِنُ الظرف منه مُسْتَاذِنٌ۔

اس باب کے اور ثلاثی مزید فیہ کے دوسرے ابواب کے صیغوں کو اخذ و ایتمار کے صیغوں پر قیاس کر کے قاعدہ جاری کیا جائے اور الاستیمان وغیرہ کی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔  
۶ مہوز عین از باب فتح یفتح - السُّوَالُ - پوچھنا - سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ سَائِلٌ  
وَسُئِلَ يُسْأَلُ سُؤَالًا فَهُوَ مُسْوَالٌ الامر منه سَأَلَ والنهي لَا تُسْأَلُ الظرف منه مَسْأَلٌ  
والدالة منه مَسْأَلٌ وَمِسْأَلَةٌ وَمِسْأَلٌ وَتَثْنِيَّتُهُمَا مَسَالَانِ وَمِسَالَانِ وَمِسَالَانِ وَمِسَالَانِ  
والجمع منهما مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ مَسَائِلُ  
سُؤَالٌ وَتَثْنِيَّتُهُمَا أَسَالَانِ وَسُؤَالِيَّانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَسَالُونَ وَأَسَائِلُ  
وَسُؤُولٌ وَسُؤُولِيَّاتٌ۔

تشریح: اہم فاعل میں اور ظرف و آلہ کے جمع میں اور اہم تفضیل کے جمع تکسیر میں کوئی قاعدہ جاری نہیں ہے۔ مصدر اور اہم تفضیل کے جمع متونث تکسیر میں جُوْنٌ کا قاعدہ جاری ہے اور اہم تفضیل کے واحد مونث اور تثنیۃ متونث اور جمع متونث سالم میں یُوْسٌ کا قاعدہ جاری ہے اور ماضی کے صیغوں میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے۔ باقی تمام میں یَسْأَلُ کا قاعدہ جاری ہے۔ امر حاضر معروف میں جب یَسْأَلُ کے قاعدہ سے ہمزہ حذف کر دیا جائے، تو ہمزہ وصل ساقط ہو جائے گا تو اس کی گردان اس طرح ہوگی: سَلَّ سَلَا سَلُوا - سَلِيْ سَلَا سَلْنَ - ثلاثی مجرد کے دوسرے ابواب میں بھی

اسی طرح مہوز کے قواعد جاری کر کے گردانیں کر لیں۔ یَسَلُّ كَا قَاعِدَه جَارِي ہوتے پر لَوْمَر يَلْوَمُرُ کے امر حاضر معروف کی گردان اس طرح ہوگی: لَمَّر لَمَّا لَمَّوْا لَمَّيْ لَمَّا لَمَّنْ اور ذَا ذِي ذُرُّ ذِرَّا ذُرِّي ذِرَّا ذِرَّنْ کے امر حاضر معروف کی گردان اس طرح ہوگی: ذِرُّ ذِرَّا ذِرُّوَا ذِرِّي ذِرَّا ذِرَّنْ۔  
نصیحت: صرف صغیر کے ساتھ صرف کبیر کی گردانیں بھی کر لی جائیں۔  
۷۔ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے مہوز عین کی گردانیں بھی اسی طرح کر لی جائیں۔  
صرف صغیر بھی اور صرف کبیر بھی۔

۸۔ مہوز لام از باب فتح یفتح۔ اِقْرَأَةَ۔ پڑھنا۔ قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةٌ فَهوَ قَارِئٌ  
وَقَرِيٌّ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهوَ مَقْرُوءٌ الامر منه اِقْرَأَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْرَأُ الظرف عنه  
مَقْرَأٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَقْرَأٌ وَمِقْرَأَةٌ وَمِقْرَاءٌ وَتَشْتَبِهُهُمَا مَقْرَعَانِ وَمِقْرَعَاتٍ  
وَمِقْرَعَتَانِ وَمِقْرَعَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَقَارِعٌ مَقَارِعٌ مَقَارِعٌ مَقَارِعٌ  
افْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ اَقْرَأُ وَالْمَوْنُ مِنْهُ قُرِيٌّ وَتَشْتَبِهُهُمَا اَقْرَعَانِ وَقُرَعِيَانِ  
وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَقْرَعُونَ وَاَقَارِعٌ وَقُرَعٌ وَقُرَعِيَاتٌ۔

اس کا مصدر دمایۃ۔ ہدایۃ۔ کفایۃ کی طرح فِعَالَةٌ کے وزن پر ہے، یعنی  
تاق مکسور اور راء مفتوح جس کے بعد الف پھر ہمزہ مفتوح اور آخر میں تاء مدورہ۔  
اس کا مصدر الف اور ہمزہ کے بغیر عِدَّةٌ کے وزن  
پر قِرَاءَةٌ پڑھنا غلط ہے۔

تشریح: مہوز لام کے ماضی مجہول کے بعض صیغوں میں میڈ کا قاعدہ جاری ہے جیسے  
قُرِيٌّ قُرِيًّا اور مضارع و امر کے پانچ صیغوں یفعل تفعّل افعّل نفعّل میں داس۔  
ذیب۔ بوس کا قاعدہ جاری ہے جیسے لَمَّر يَلْمُرُ لَمَّوْا لَمَّيْ لَمَّا لَمَّنْ۔ ان کے  
علاوہ مہوز لام کے اکثر صیغوں میں بین بین کا قاعدہ جاری ہے جیسے قَرَأَ۔ يَقْرَأُ وَغَسِيَسٌ میں  
بین بین کا قاعدہ جاری ہے۔

نصیحت : صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔

۹ ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے مہوز لام کی گردانیں بھی مہوز کے قواعد کے مطابق

کر لی جائیں۔ صرف صغیر بھی اور صرف کبیر بھی کچھ دشوار نہیں۔

عًا مثال واوی از باب ضرب یضرب: الوعد والعدة وعدہ کرنا۔ وَعَدَّ يَعِدُّ

وَعَدًا وَعِدَّةٌ فَهُوَ وَاَعِدُّ وَاَعِدَّةً فَهُوَ مَوْعُودٌ الامر منه

عِدٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعِدُّ الظرف منه مَوْعِدٌ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِيعَدٌ وَمِيعَادٌ

وَتَشْتِيهُمَا مَوْعِدَانِ وَمِيعَدَانِ وَمِيعَدَتَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَوَاعِدُ

مَوَاعِدُ مَوَاعِدُ مَوَاعِيدُ اَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ اَوْعَدُ وَالْمَوْتُثُ وَعُدَى تَشْتِيهُمَا

اَوْعَدَانِ وَاَوْعَدِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَوْعِدُونَ وَاَوْاعِدُ وَاَوْعِدِيَاتُ۔

تشریح: مضارع معروف کا داؤ قانون اول سے حذف ہوا ہے اور عِدَّةٌ میں تان ثانی

سے تعلق ہوئی ہے اور ماضی مجہول میں اجوہ کا قاعدہ جاری ہے، اسی طرح اَمُّ تفضیل کے

موتث میں بھی اجوہ کا قاعدہ جاری ہے۔ اسم آلہ کے واحد وثنیہ میں قانون ثالث جاری ہے،

لیکن اَمُّ آلہ کی تصغیر مَوْعِدٌ اور جمع مکسر مَوَاعِدُ وَاَوْاعِدُ ہے، کیونکہ اس میں قانون ثالث

جاری نہیں ہے اور اَمُّ فاعل موتث کی جمع تکسیر اَوْاعِدُ ہے جو اصل میں وَاَوْاعِدُ تھا۔ او اصل

کے قانون سے پہلا داؤ جو باہمزہ ہو گیا ہے۔

نصیحت : الوزن۔ الوجدان۔ الولادة وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر

کر لینی چاہیے، کچھ دشوار نہیں اور تمام نہ سہی تو ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع مثبت

معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اَمُّ فاعل و اَمُّ مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

عًا مثال یائی از باب ضرب یضرب: اَلْمَيْسِرُ جَوَّ اَكْهَلْنَا۔ يَمْسِرُ يَمْسِرًا

فَهُوَ يَمْسِرُ وَيَمْسِرُ يَمْسِرًا فَهُوَ مَيْسِرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَلْمَيْسِرُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ اَلْمَيْسِرُ

الظرف مِنْهُ مَيْسِرٌ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مَيْسِرَةٌ وَمَيْسِرَةٌ وَمَيْسِرَةٌ وَمَيْسِرَةٌ وَمَيْسِرَةٌ وَمَيْسِرَةٌ

مِيسِرَانِ وَمِيسِرَاتَانِ وَمِيسِرَاتَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مِيسِرٌ وَمِيسِرٌ وَمِيسِرٌ  
مِيسِرٌ فَعْلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ اَيْسَرٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ يُسْرِي وَتَثْنِيَّتُهُمَا اَيْسِرَانِ  
وَيُسْرِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَيْسِرُونَ وَاَيَا سِرٌ وَيُسِرُّ وَيُسْرِيَاتٌ -

تشریح: مضارع مجہول میں مُوسِرٌ کا قانون جاری ہے، اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں  
صرف کبیر بھی کر لینی چاہیے اور نہ سہی تو ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول  
اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

ع۱۲ مثال واوی از باب سمع یسمع۔ اَلْوَجَلُ دُرْنَا - وَجِلَ يُوَجِلُ وَجَلًا فَهُوَ  
وَأَجِلٌ وَوَجِلَ يُوَجِلُ وَجَلًا فَهُوَ مَوْجُولٌ الْأَمْرُ مِنْهُ اِيْجَلُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوَجَلُ  
الطَّرْفُ مِنْهُ مَوْجِلٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مِيْجَلٌ وَمِيْجَلَةٌ وَمِيْجَالٌ وَتَثْنِيَّتُهُمَا مَوْجِلَانِ  
وَمِيْجَلَانِ وَمِيْجَلَتَانِ وَمِيْجَالَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَوَاجِلٌ مَوَاجِلٌ مَوَاجِلٌ  
مَوَاجِلٌ فَعْلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ اَوْجِلٌ وَالْمَوْنُثُ وَجَلِيٌّ وَتَثْنِيَّتُهُمَا اَوْجِلَانِ  
وَوَجَلِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَوْجِلُونَ وَاَوَاجِلٌ وَوَجَلٌ وَوَجَلِيَاتٌ -

تشریح: امر حاضر معروف اور اسم آلہ میں مِيعَادٌ کا قانون جاری ہے اور ماضی مجہول  
میں اُجُوَّةٌ کا قاعدہ جاری ہے۔ اسی طرح اسم تفضیل کے مونت میں بھی اجوہ کا قاعدہ جاری  
ہے۔ اس باب میں اس کے علاوہ کوئی تعلیل نہیں ہوتی ہے۔ اسم تفضیل کی جمع سالم اور جمع  
تکسیر دونوں اپنی اپنی اصل پر ہیں، البتہ جس اسم کی جمع تکسیر فواعل کے وزن پر ہو اس میں او اصل کا  
قانون جاری ہوگا۔ صرف کبیر بھی کر لینی چاہیے۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع  
مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور  
کرنی چاہئیں۔

ع۱۳ مثال واوی از باب سمع یسمع۔ اَلْوَسْعُ وَالشَّعَّةُ كُنْهَاتُهَا رَكْنًا - وَسِعَ  
يَسَعُ وَسَعًا وَسَعَةً فَهُوَ وَاِسِعٌ وَوَسِعَ يُوَسِعُ وَسَعًا وَسَعَةً فَهُوَ

مَوْسُوعٌ إِلَّا مَوْمَنَهُ سَعٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسَعُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَوْسِعٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ  
مَيْسِعٌ وَمَيْسَعَةٌ وَمَيْسَاعٌ وَتَشْتِيهِمَا مَوْسِعَانِ وَمَيْسِعَانِ وَمَيْسَعَتَانِ  
وَمَيْسَاعَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَوَاسِعٌ مَوَاسِعٌ مَوَاسِعٌ مَوَاسِعٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ  
أَوْسَعٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ وَسَعَى وَتَشْتِيهِمَا أَوْسَعَانِ وَوَسَعِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا  
أَوْسَعُونَ وَأَوَاسِعُ وَوَسَعٌ وَوَسَعِيَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واو قانون اول سے حذف ہوا ہے اور سَعَةٌ میں قانون  
ثانی سے تعلیل ہوتی ہے۔ دوسرے صیغوں کی تعلیلات الوعد کے صیغوں کی تعلیلات کی طرح ہیں  
الوجه کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر بھی کر لینی چاہیے، خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور  
امر و نہی معروف، و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

۱۲۴ مثال واوی از باب فتح یفتح، الْهَيْبَةُ بَخْشَانَا فَهَبَ يَهَبُ هَيْبَةً  
فَهُوَ وَاهِبٌ وَهَبَ يُوهِبُ هَيْبَةً مَوْهَبٌ الْأَمْرُ مِنْهُ هَبٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تَهَبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَوْهَبٌ وَالْأَلَةُ مِنْهُ مِيَهَبٌ وَمِيَهَبَةٌ وَمِيَهَابٌ وَتَشْتِيهِمَا  
مَوْهَبَانِ وَمِيَهَبَانِ وَمِيَهَبَتَانِ وَمِيَهَابَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَوَاهِبٌ مَوَاهِبٌ  
مَوَاهِبٌ مَوَاهِبٌ أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَوْهَبٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ وَهَبِي وَتَشْتِيهِمَا أَوْهَبَانِ  
وَوَهَبِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَوْهَبُونَ وَأَوَاهِبٌ وَوَهَبٌ وَوَهَبِيَاتٌ۔

تشریح: مضارع معروف کا واو قانون اول سے حذف ہوا ہے اور هَيْبَةٌ میں قانون  
ثانی سے تعلیل ہوتی ہے۔ دوسرے صیغوں کی تعلیلات الوعد کی تعلیلات کی طرح ہیں۔ کبیر  
بھی کر لینی چاہیے۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول اور مضارع معروف و مجہول اور امر معروف و  
مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں اور الوضع۔ الوقوع کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر  
کر لی جائیں معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول کی گردانیں بھی  
ضرور کرنی چاہئیں۔

۱۵ امثال واوی از باب حسب بحسب۔ الوُمُقُ وَالْمِيقَةُ مُحَبَّت کرنا۔ وَمِيقَ يَمِيقُ  
وَمَقًا وَمِيقَةً فَهُوَ وَامِيقٌ وَوَمِيقٌ يَوْمِيقٌ وَمَقًا وَمِيقَةً فَهُوَ مَوْمِيقٌ  
الامر منه مَقٌ والنهي عنه لَا تَمِيقُ الطرف منه مَوْمِيقٌ وَالآلَةُ مِنْ مِيسِيقٌ وَ  
مِيسِيقَةٌ وَمِيسَاقٌ تُشْنِيهِمَا مَوْمِيقَانِ وَمِيسِيقَانِ وَمِيسَاقَانِ وَالمِيسَاقَانِ وَالمِيسَاقَانِ  
مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ  
مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ مَوْمِيقٌ  
وَمِيقٌ وَوَمِيقَاتٌ۔

تشریح: الومق کے صیغوں کی تعلیلات الوعد کے صیغوں کی تعلیلات پر قیاس کر کے کرنی  
چاہیے۔ الورع۔ الوری کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔ خصوصاً ماضی مطلق مثبت  
معروف و مجہول اور مضارع مثبت معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول  
کی گردانیں ضرور کرنی چاہیے۔

۱۶ امثال واوی از باب افتعال، الْإِتْقَادُ اِگ روشن ہونا۔ اِتَّقَدُ يَتَّقَدُ اِتَّقَادًا  
فَهُوَ مُتَّقِدٌ اِتَّقَدُ يَتَّقَدُ اِتَّقَادًا فَهُوَ مُتَّقِدٌ الامر منه اِتَّقَدُ والنهي عنه لَا تَتَّقِدُ  
الطرف منه مُتَّقِدٌ۔

تشریح: اس کے تمام صیغوں میں قانون رابع جاری ہے الاتضاح۔ الاتساع کی بھی صرف صغیر  
اور صرف کبیر ضرور کر لی جائیں۔

۱۷ امثال یانی از باب افتعال، اِتْسَارٌ۔ جَوَّ اِكْبِلْنَا۔ اِتْسَرُ يَتْسَرُ اِتْسَارًا فَهُوَ  
مُتْسِرٌ اِتْسَرُ يَتْسَرُ اِتْسَارًا فَهُوَ مُتْسِرٌ الامر منه اِتْسَرُ والنهي عنه لَا تَتْسَرُ الطرف منه مُتْسِرٌ  
تشریح: اس کے تمام صیغوں میں بھی قانون رابع جاری ہے الاتقان وغیرہ کی بھی صرف صغیر  
اور صرف کبیر کر لی جائیں۔ معروف و مجہول اور امر و نہی معروف و مجہول اور اسم فاعل اور اسم مفعول کی  
گردانیں ضرور کرنی چاہئیں۔

۱۸ مثال واوی از باب افتعال : اِسْتَيْقَادٌ - اِگ روشن کرنا - اِسْتَوْقَدَ يَسْتَوْقِدُ  
اِسْتَيْقَادًا فَهُوَ مُسْتَوْقِدٌ اِسْتَوْقَدَ اِسْتَيْقَادًا فَهُوَ مُسْتَوْقِدٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ  
اِسْتَوْقَدُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَوْقِدُ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَوْقَدٌ -

تشریح : اس کے مصدر میں واو میعاد کے قاعدہ سے یا رہو گیا ہے الاستیقان -  
الاستیمان وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جاتیں۔

۱۹ مثال واوی از باب افعال - اَلْاِيقَادُ - اِگ روشن کرنا - اَوْقَدُ يُوْقِدُ  
اِيقَادًا فَهُوَ مُوْقِدٌ اَوْقَدَ يُوْقِدُ اِيقَادًا فَهُوَ مُوْقِدٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَوْقِدُ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوْقِدُ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُوْقِدٌ -

تشریح : اس کے مصدر میں واو میعاد کے قانون سے یا رہو گیا ہے۔ الايجاب -  
الايضاح - الايصال - الايقاف وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور صرف کبیر کر لینی چاہیے۔

۲۰ اجوف واوی از باب نصر ينصر - القَوْلُ - کہنا - قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَهُوَ  
قَائِلٌ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَهُوَ مُقَوْلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ قُلْ وَالنَّهْيُ لَا تَقُلْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ  
مَقَالٌ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِقْوَلٌ وَمِقْوَالَةٌ وَمِقْوَالٌ وَتَشْنِيْتُهُمَا مَقَالَانِ وَمِقْوَلَانِ  
مِقْوَلَتَانِ وَمِقْوَالَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَقَاوِلٌ مَقَاوِيلٌ مَقَاوِيلٌ  
اَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ اَقْوَلٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ قَوْلِي وَتَشْنِيْتُهُمَا اَقْوَالَانِ وَقَوْلِيَانِ  
وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَقْوَالُونَ وَاَقَاوِلٌ وَقَوْلٌ وَقَوْلِيَاتٌ -

سوال : اسم آلہ کے تیسرے وزن مقوال میں يقال کا قانون اس لیے جاری  
نہیں ہوا کہ واو مدہ زائدہ سے قبل ہے، لیکن باقی دو صیغوں مقول و مقولة میں يقال  
کا قاعدہ کیوں جاری نہیں ہوا؟

جواب : يقال کے قانون جاری ہونے کے لیے پندرہ شرطیں ہیں جن میں سے  
چودھویں شرط یہ ہے کہ اجوف کا اسم آلہ نہ ہو، لیکن یہ شرطیں چونکہ علماء کی کتابوں میں مذکور نہیں

ہیں، اس لیے ہدایۃ الصرّف میں یہ شرطیں نہیں لکھی گئی ہیں؛ وما قالوا فی عدم تعلیلہ  
لا یخلو عن تکلف و تعسف۔

## ماضی مطلق مثبت معروف

قَالَ قَالَا قَالُوا قَالَتْ قَالَا قُلْنَ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ  
قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُمْ قُلْنَا۔

تشریح؛ تمام صیغوں میں قانون سابع جاری ہے۔

## ماضی مطلق مثبت مجہول

قِيلَ قِيلَا قِيلُوا قِيلَتْ قِيلَتَا قِيلُنَّ قِيلْتُمْ قِيلْتُمَا  
قِيلْتُمْ قِيلْتُنَّ قِيلْتُمْ قِيلْنَا۔

## مضارع مثبت معروف

يَقُولُ يَقُولَانِ يَقُولُونَ يَقُولُ يَقُولَانِ يَقُلْنَ يَقُولُ  
تَقُولَانِ تَقُولُونَ تَقُولِينَ تَقُولَانِ تَقُلْنَ أَقُولُ نَقُولُ

تشریح؛ تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

## مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُونَ يُقَالُ يُقَالَانِ يُقُلْنَ يُقَالُ يُقَالَانِ  
تُقَالُونَ تُقَالِينَ تُقَالَانِ تُقُلْنَ أُقَالُ نُقَالُ۔

تشریح؛ تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

## نفی تاکید بن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَقُولَ لَنْ يَقُولًا لَنْ يَقُولُوا لَنْ تَقُولَ لَنْ تَقُولًا  
لَنْ يَقُلْنَ لَنْ تَقُولَ لَنْ تَقُولُوا لَنْ تَقُولِي لَنْ تَقُولِي  
لَنْ تَقُولَا لَنْ تَقُلْنَ لَنْ أَقُولَ لَنْ نَقُولَ-

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

## نفی تاکید بن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُقَالَ لَنْ يُقَالَ لَنْ يُقَالُوا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَ  
لَنْ يُقُلْنَ لَنْ يُقَالَ لَنْ يُقَالُوا لَنْ يُقَالِي لَنْ يُقَالِي  
لَنْ يُقَالَا لَنْ يُقُلْنَ لَنْ أُقَالَ لَنْ نُقَالَ-

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

## نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُولًا لَمْ يَقُولُوا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُولًا  
لَمْ يَقُلْنَ لَمْ تَقُولَ لَمْ تَقُولُوا لَمْ تَقُولِي لَمْ تَقُولِي  
لَمْ تَقُولَا لَمْ تَقُلْنَ لَمْ أَقُلْ لَمْ نَقُلْ-

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

## نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُقُلْ لَمْ يُقَالَ لَمْ يُقَالُوا لَمْ تُقُلْ لَمْ تُقَالَ

لَمُرِيْقَنَّ لَمُرْتَقَلْ لَمُرْتَقَالَا لَمُرْتَقَالُوا لَمُرْتَقَالِي  
 لَمُرْتَقَالَا لَمُرْتَقَنَّ لَمُرْتَقَلْ لَمُرْتَقَالُوا لَمُرْتَقَالِي

تشریح : تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے۔

### لامِ تَکْیِیدِ بَانُوْنِ تَکْیِیدِ ثَقِيْلَهٗ دَرِ فِعْلِ مُسْتَقْبَلِ مَعْرُوْفٍ

لَيَقُوْلَنَّ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلُوْنَ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ  
 لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ  
 لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ

### لامِ تَکْیِیدِ بَانُوْنِ تَکْیِیدِ ثَقِيْلَهٗ دَرِ فِعْلِ مُسْتَقْبَلِ مُجْهُوْلٍ

لَيُقَالَنَّ لَيُقَالَانِ لَيُقَالُوْنَ لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ  
 لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ  
 لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ لَيُقَالَانِ

تشریح : لامِ تَکْیِیدِ بَانُوْنِ تَکْیِیدِ ثَقِيْلَهٗ مَعْرُوْفٍ وَ مُجْهُوْلٍ میں قانونِ ثامن جاری ہے۔

### اَمْرِ مَعْرُوْفٍ

لَيَقُوْلَنَّ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلُوْنَ لَيَقُوْلَانِ لَيَقُوْلَانِ  
 قُلْ قَوْلًا قَوْلًا قَوْلِي قَوْلًا قُلْنَ لِأَقُلْ لِنَقُلْ

تشریح : اَمْرِ مَعْرُوْفٍ بِاللَامِ كَ تَمَامِ صِيغُوْنَ فِي تَاوِيْنِ ثَامِنِ جَارِي هِيَ حَسْرَحٌ

كِه نَفْسِي جَدِّ بَلْمِ مَعْرُوْفٍ كَ تَمَامِ صِيغُوْنَ فِي تَاوِيْنِ ثَامِنِ جَارِي هِيَ اَوْرَا مَرِ جَاْزِرِ مَعْرُوْفٍ فِعْلِ مُضَارِعٍ

مَعْلَلٍ سَيِّبِنَا مَوَاجِبِ، مَثَلًا قُلْ تَقُوْلُ سَيِّبِنَا هِيَ اَسْ طَرِحُ كِه عَلَامَتِ مُضَارِعٍ كُوْحَدَثِ كَرْدِيَا كِيَا

اس کے بعد پہلا حرف قاف چونکہ متحرک ہے، اس لیے ہمزہ وصل نہیں لایا گیا اور آخر میں لُحْر  
کاٹس کیا گیا لَوْ قُلْتُ ہو گیا۔ اور بعض علماء امر حاضر معروف کو فعل مضارع غیر معتل سے بنانے  
ہیں، مثلاً قُلْتُ تَقُولُ سے بناتے ہیں جس میں قاف ساکن اور او مضموم ہے۔ ان کا طریقہ  
یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرتے ہیں۔ اس کے بعد پہلا حرف قاف چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ  
مضموم ہے، اس لیے شروع میں ہمزہ وصل مضموم لاتے ہیں اور آخر میں لُحْر کا عمل کرتے ہیں، تو اَقُولُ  
بن جاتا ہے۔ پھر اس میں قانون ثامن جاری کر کے تعلیل کرنے ہیں، تو اَقُلْتُ ہو جاتا ہے۔ اب ہمزہ  
وصل کی ضرورت نہیں رہتی، اس لیے وہ ہمزہ وصل کو ساقط کر دیتے ہیں، تو قُلْتُ ہو جاتا ہے۔

## امر مجہول

يُقَلُّ يُقَالَا يُقَالُوا لِيُقَلُّ لِيُقَالَا لِيُقَلَّن لِيُقَلَّن لِيُقَلُّ لِيُقَلُّ  
لِيُقَالُوا لِيُقَالِي لِيُقَالَا لِيُقَلَّن لِيُقَلَّن لِيُقَلُّ لِيُقَلُّ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جہول مجہول کے تمام صیغوں  
میں قانون ثامن جاری ہے۔

## امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

يَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ  
لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ  
لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ لِيَقُولَنَّ

تشریح: جمع مونث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں واپس آ گیا  
ہے، کیونکہ نون ثقیلہ کا ما قبل متحرک ہوتا ہے، اس لیے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ واو کے حذف  
کا باعث ہے اور تمام صیغوں میں آٹھواں قانون ہی جاری ہے۔

## امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيُقَالَنَّ
لِيُقَالَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيُقَالَنَّ	لِيُقَالَنَّ
لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَنَّ	لِتُقَالَنَّ

تشریح : جمع مونث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں الف واپس آگیا ہے جو کہ واؤ سے بدلا ہوا ہے۔ واپس آنے کی وجہ یہ ہے کہ نون ثقیلہ کا ما قبل متحرک ہوتا ہے اس لیے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ الف کے حذف کا باعث ہے اور تمام صیغوں میں آٹھوں قانون ہی جاری ہے۔

## نہی معروف

لَا يَقُولُ	لَا يَقُولُ	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا
لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ
لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا

## نہی مجہول

لَا يَقُولُ	لَا يَقُولُ	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا
لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ
لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا	لَا يَقُولُوا

تشریح : نہی معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھوں قانون جاری ہے جس طرح کہ نفی جہدیم معروف و مجہول میں بھی آٹھوں قانون ہی جاری ہے۔

## نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَانِ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ
لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ
لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ	لَا يَقُولَنَّ

## نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَانِ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ
لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ
لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ	لَا يُقَالَنَّ

تشریح: نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے۔

## بحث اسم فاعل

قَائِلٌ	قَائِلَانِ	قَائِلِينَ	قَائِلُونَ	قَائِلِينَ
قَائِلَةٌ	قَائِلَتَانِ	قَائِلَتَيْنِ	قَائِلَاتٌ	قَائِلَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں تڑھواں قانون جاری ہے۔

## بحث اسم مفعول

مَقُولٌ	مَقُولَانِ	مَقُولِينَ	مَقُولُونَ	مَقُولِينَ
مَقُولَةٌ	مَقُولَاتٍ	مَقُولَتَيْنِ	مَقُولَاتٌ	مَقُولَاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، لیکن بعض صرغی یہ کہتے ہیں کہ

اجتماع ساکنین سے پہلا واؤ حذف ہوا ہے جو کہ عین کلمہ ہے اور بعض صرفی یہ کہتے ہیں کہ دوسرا واؤ حذف ہوا ہے جو کہ عین کلمہ اور لام کلمہ کے درمیان زائد ہے جو اسم مفعول کی علامت ہے۔ علم الصیغہ کے مولف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ لکھا ہے کہ راقم کے نزدیک پہلے واؤ کا حذف راجح ہے، کیونکہ اجتماع ساکنین کے سبب عموماً پہلا حرف ہی حذف کرنے کا دستور ہے۔ خواہ وہ حرف اصلی ہو یا حرف زائد ہو۔ اھ

مثلاً ایس میں پہلا حرف محذوف ہے جو کہ اصلی ہے اسی طرح اقیسوا الصلوۃ میں بھی واؤ محذوف ہے جو کاف عاقل کی ضمیر ہے (اقول) اجتماع ساکنین میں صرف ایک حرف علت ہو تو وہی حذف ہوگا خواہ پہلا حرف دوسرا لیکن زیر بحث یہ ہے کہ اجتماع ساکنین میں دونوں حرف اگر حرف علت ہوں تو اول محذوف ہوگا یا ثانی تو اس صورت میں پہلے حرف کے محذوف ہونے پر کوئی دلیل نہیں بلکہ دوسرے حرف کے حذف پر دلیل پائی جاتی ہے جیسے مَبِيعٌ کہ اس میں واؤ محذوف ہوا ہے نہ کہ یا۔ نیز بہ اس اختلاف کا ثمرہ بظاہر کچھ نہیں معلوم ہوتا، کیونکہ پہلا واؤ محذوف ہو یا دوسرا واؤ بہر حال مقول ہی بڑھا جاتا ہے، لیکن تعلق و عین میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے، مثلاً کوئی آدمی قسم کھائے کہ آج میں واؤ زائد کا تکلم نہیں کروں گا اور پھر وہ مقول بولے تو بعض صرفی کے نزدیک کفارہ واجب ہوگا اور بعض صرفی کے نزدیک کفارہ واجب نہیں ہوگا۔ اسی طرح کوئی کہے کہ اگر آج میں واؤ زائد کا تکلم کروں تو میری بیوی کو طلاق اور پھر وہ مقول بولے تو بعض صرفی کے نزدیک اس کی بیوی مطلقہ ہو جائے گی، اور بعض صرفی کے نزدیک اس کی بیوی مطلقہ نہیں ہوگی۔

نصیحت: البول - العود - العود - السوق وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور ضرب کبیر کر لی جائیں۔

۲۱ اجوف یا نازب ضرب یضرب، البیع - بیعنا - باع یبیع بیعاً فهو بائع و بیع یباع بیعاً فهو مبیع الامر منه بیع والنہی عنه لا تبع الطرف منه مبیع والالۃ منه مبیع ومبیعۃ ومبیاع وتثنیتهما مبیعان ومبیعان ومبیعتان ومبیاعان والجمع منهما مبایع مبایع مبایع مبایع

افعل التفضیل منہ اَبِیْعُ والمبوث منہ بُوْعَى وَتَشْتِيهِمَا اَبِيعَانِ وَبُوْعَيَانِ  
والجمع منہما اَبِيعُونَ وَاَبَايِعُ وَبُيْعُ وَبُوْعِيَاتٌ۔

تشریح: اسم مفعول اور اسم ظرن دونوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، لیکن اسم مفعول میں  
واو محذوف ہونے کے بعد یاء کی مناسبت سے فاء کلمہ کو کسرہ دیا گیا ہے۔ اس لیے اسم مفعول اور اسم ظرن  
دونوں کی شکل ایک ہی ہو گئی ہے۔

### ماضی مطلق مثبت معروف

بَاَعَّ بَاعَا بَاعُوا بَاعَتْ بَاعَتِ بَاعَتَا بَاعَتُمْ  
بِعْتُمْ بَعْتِ بَعْتَا بَعْتُمْ بَعْتَا بَعْتَا  
تشریح: تمام صیغوں میں قانون سابع جاری ہے۔

### ماضی مطلق مثبت مجہول

بِيعَ بِيَعَا بِيَعُوا بِيَعَتْ بِيَعَتِ بِيَعَتَا بِيَعَتُمْ  
بِعِمَّا بِعِمَّتِ بِعِمَّتَا بِعِمَّتُمْ بِعِمَّتَا بِعِمَّتَا  
تشریح: تمام صیغوں میں قانون تاسع جاری ہے اور جمع مونث غائب سے لے کر  
جمع متکلم تک معرون و مجہول کی شکل ایک ہی ہوتی ہے۔

### مضارع مثبت معروف

يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ  
يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعَانِ يَبِيعَانِ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ  
تشریح: مضارع مثبت معرون میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

## مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ بِبَاعَانٍ يُبَاعُونَ يُبَاعُ بِبَاعَانٍ يُبَاعُونَ  
 يُبَاعُ بِبَاعَانٍ يُبَاعُونَ يُبَاعُونَ بِبَاعَانٍ يُبَاعُونَ بِبَاعَانٍ

تشریح مضارع مثبت مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

## نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَبِيعَ لَنْ يَبِيعَا لَنْ يَبِيعُوا لَنْ يَبِيعَا لَنْ يَبِيعَ  
 لَنْ يَبِيعَنَّ لَنْ يَبِيعَا لَنْ يَبِيعُوا لَنْ يَبِيعَا لَنْ يَبِيعَ  
 لَنْ يَبِيعَا لَنْ يَبِيعَنَّ لَنْ يَبِيعَ لَنْ يَبِيعَا لَنْ يَبِيعَ

## نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُبَاعَ لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعُوا لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعَ  
 لَنْ يُبَاعَنَّ لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعُوا لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعَ  
 لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعَنَّ لَنْ يُبَاعَ لَنْ يُبَاعَا لَنْ يُبَاعَ

تشریح : نفی تاکید بلن معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

## نفی حجد بلن در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَبِيعَ لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعَ  
 لَمْ يَبِيعَنَّ لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعَ  
 لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعَنَّ لَمْ يَبِيعَ لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعَ

## نفی جہد علم فعل مستقبل مجہول

لَمْ يُبِعْ	لَمْ يُبَاعَا	لَمْ يُبَاعُوا	لَمْ تُبِعْ	لَمْ تُبَاعَا
لَمْ يُبِعَنَّ	لَمْ تُبِعَنَّ	لَمْ يُبِعَنَّ	لَمْ تُبِعَنَّ	لَمْ تُبِعَنَّ
لَمْ يُبَاعَا	لَمْ تُبَاعَا	لَمْ يُبَاعُوا	لَمْ تُبِعْ	لَمْ تُبَاعَا

تشریح: نفی جہد علم معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

## لام تاکید بانون تاکید فعل مستقبل معروف

لَيُبِعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ
لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ
لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ

## لام تاکید بانون تاکید فعل مستقبل مجہول

لَيُبَاعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ	لَيُبَاعَنَّ
لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ
لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ	لَيُبِعَنَّ

تشریح: لام تاکید بانون تاکید معلوم و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے

## امر معروف

يُبِعْ	يُبِعَا	يُبِعُوا	يُبِعْ	يُبِعَا
يُبِعَا	يُبِعَا	يُبِعَا	يُبِعَا	يُبِعَا
يُبِعَا	يُبِعَا	يُبِعَا	يُبِعَا	يُبِعَا

تشریح : امر باللّام کے تمام صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی جزمِ معروف کے صیغوں میں قانونِ ثامن جاری ہے اور امر حاضر معروف فعل مضارع معلل سے بنا ہے۔ مثلاً یبع - یتبع سے بنا ہے۔ اس طرح کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف چونکہ متحرک ہے، اس لیے ہمزہ وصل نہیں لایا گیا اور آخر میں لَمّ کا عمل کر دیا گیا تو یبع ہو گیا اور بعض علماء یہ فعل مضارع غیر معلل سے بناتے ہیں، مثلاً یبع یتبع سے بناتے ہیں جس میں بامر کو ساکن اور یامر کو مکسور کرنے ہیں۔ ان کا طریقہ یہ ہے کہ علامتِ مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف بامر چونکہ ساکن ہے اور عین کلمہ مکسور ہے اور آخر میں لَمّ کا عمل کرتے ہیں تو آیتبع بن جاتا ہے۔ پھر اس میں قانونِ ثامن جاری کر کے تعلیل کرتے ہیں تو آبع ہو جاتا ہے۔ اب ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہتی، اس لیے وہ ہمزہ وصل ساقط ہو گیا۔

### امر مجہول

یُبَعُّ	لِیْبَاعَا	یُبَاعِعُوْا	لِیْبَعُ	لِیْبَاعَا	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعُ
لِیْبَاعَا	لِیْبَاعُوْا	لِیْبَاعِی	لِیْبَاعَا	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعُ

تشریح : تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

### امر معروف بالکسب

لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ
لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ
لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ	لِیْبَعْنَ

تشریح : جمع مؤنث غائبہ و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں آٹھواں قانون

جاری ہے اور یامر کے واپس آنے کی وجہ عین کا متحرک ہونا ہے، کیونکہ عین کے متحرک ہونے کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا جو کہ یامر کا حذف واجب کرتا ہے۔

## امر مجہول بانون ثقیلہ

لِیْبَاعَةٌ	لِیْبَاعَاتٍ	لِیْبَاعُونَ	لِیْبَاعَاتٍ	لِیْبَاعَةٌ
لِیْبَعَانِ	لِیْبَعَانِ	لِیْبَعَانِ	لِیْبَعَانِ	لِیْبَعَانِ
لِیْبَعَانِ	لِیْبَعَانِ	لِیْبَعَانِ	لِیْبَعَانِ	لِیْبَعَانِ

تشریح: جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے اور الف کے واپس آنے کی وجہ سے عین کی حرکت ہے، کیونکہ عین کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے اجتماع ساکنین نہیں ہوتا، جبکہ الف کا حذف واجب کرتا ہے۔

## نہی معروف

لَا یَبِغُ	لَا یَبِغُونَ	لَا یَبِغُوا	لَا یَبِغُوا	لَا یَبِغُوا
لَا یَبِغُونَ	لَا یَبِغُونَ	لَا یَبِغُوا	لَا یَبِغُوا	لَا یَبِغُوا
لَا یَبِغُوا	لَا یَبِغُونَ	لَا یَبِغُوا	لَا یَبِغُوا	لَا یَبِغُوا

## نہی مجہول

لَا یُبِغُ	لَا یُبِغُونَ	لَا یُبِغُوا	لَا یُبِغُوا	لَا یُبِغُوا
لَا یُبِغُونَ	لَا یُبِغُونَ	لَا یُبِغُوا	لَا یُبِغُوا	لَا یُبِغُوا
لَا یُبِغُوا	لَا یُبِغُونَ	لَا یُبِغُوا	لَا یُبِغُوا	لَا یُبِغُوا

تشریح: نہی معروف و مجہول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔



# نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا يَبِيعَنَّ	لَا يَبِيعَانِ	لَا يَبِيعَنَّ
لَا تَبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَانِ	لَا تَبِيعَنَّ
	لَا تَبِيعَنَّ	لَا أَبِيعَنَّ	لَا تَبِيعَانِ	

# نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُبَاعَانِ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا يُبَاعَنَّ	لَا يُبَاعَانِ	لَا يُبَاعَنَّ
لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تُبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِ	لَا تُبَاعَنَّ
	لَا تُبَاعَنَّ	لَا أَبَاعَنَّ	لَا تُبَاعَانِ	

تشریح: نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

# بحث اسم فاعل

بِالْعَيْنِ	بِالْعَوْنِ	بِالْعَيْنِ	بِالْعَانِ	بِالْعِ
	بِالْعَاتِ	بِالْعَتَيْنِ	بِالْعَتَانِ	بِالْعَةِ

تشریح: تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

# بحث اسم مفعول

مَبِيعِينَ	مَبِيعُونَ	مَبِيعِينَ	مَبِيعَانِ	مَبِيعٌ
	مَبِيعَاتٌ	مَبِيعَتَيْنِ	مَبِيعَتَانِ	مَبِيعَةٌ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے، مگر واؤ محذوف ہونے کے

بعد یار کی مناسبت سے فار کلمہ کو کسرہ دیا گیا ہے۔

ذہبیحت : الغیب - الطیران - الحیاطة وغیرہ کی بھی صرف صغیر اور

صرف کبیر کر لی جاتیں۔

۲۲ اجوف واوی از باب سمع لسمع - الحوف - ڈرنا - خَافَ يُخَافُ خَوْفًا

فَهُوَ خَائِفٌ وَخِيفَ يُخَافُ خَوْفًا فَهُوَ مَخُوْفٌ الْأَمْرُ مِنْهُ خَفٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَخَفُ الظَّرْفُ مِنْهُ فَخَافٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مُخِيفٌ وَمُخِيفَةٌ وَمُخَيِّفَاتٌ

وَتَشْتِيهُمَا مَخَافَانِ وَمُخَيِّفَانِ وَمُخَيِّفَاتَانِ وَمُخَيِّفَاتَانِ وَالْمَجْمَعُ مِنْهُمَا

مَخَائِفٌ مَخَائِفٌ مَخَائِفٌ مَخَائِفٌ مَخَائِفٌ مَخَائِفٌ مَخَائِفٌ مَخَائِفٌ مَخَائِفٌ

مَخَائِفٌ وَتَشْتِيهُمَا أَخْوَفَانِ وَأَخْوَفِيَانِ وَالْمَجْمَعُ مِنْهُمَا أَخْوَفُونَ وَأَخْوَفُونَ

وَأَخْوَفٌ وَأَخْوَفِيَاتٌ۔

تشریح : مانسی معروف میں ساتواں قانون جاری ہے۔ اور مضارع معروف و مجہول اور

اسم ظرف میں آٹھواں قانون جاری ہے۔ اسم فاعل میں سترہواں قانون جاری ہے اور مانسی مجہول

میں نواں قانون جاری ہے اور ظرف و آلہ کے جمع مکسر میں اٹھارہواں قانون جاری ہے اور اسم

تفضیل مونث میں تیسرا قانون جاری ہے اور آلہ و ظرف کی جمع تکسیر میں اٹھارہواں قانون اس لیے

جاری نہیں ہے کہ یار اصلی ہے نہ کہ زائد۔

## مانسی مطلق مثبت معروف

خَافَ	خَافَا	خَافُوا	خَافَتْ	خَافَتَا
خِيفَ	خِيفَتَا	خِيفُوا	خِيفْتُمْ	خِيفْتِ
خُفِيَ	خُفِيَتْ	خُفِيَتْ	خُفِيْنَا	

تشریح : تمام صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔

## ماضی مطلق مثبت مجہول

خِيفًا	خِيفَتْ	خِيفُوا	خِيفَا	خِيفَ
خِيفَتْ	خِيفْتُمْ	خِيفْتُمَا	خِيفْتَ	خِيفَنَّ
خِيفْنَا	خِيفْتُمْ	خِيفْتُمْ	خِيفْتُمْ	خِيفْتُمْ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون تاسع جاری ہے

## مضارع مثبت معروف

تَخَافَانِ	تَخَافُ	يَخَافُونَ	يَخَافَانِ	يَخَافُ
تَخَافِينَ	تَخَافُونَ	تَخَافَانِ	تَخَافُ	يَخْفَنَ
تَخَافْنَا	تَخَافُ	يَخْفَنَ	يَخْفَنَ	تَخَافَانِ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے

## مضارع مثبت مجہول

يُخَافَانِ	يُخَافُ	يُخَافُونَ	يُخَافَانِ	يُخَافُ
يُخَافِينَ	يُخَافُونَ	يُخَافَانِ	يُخَافُ	يُخَفْنَ
يُخَافْنَا	يُخَافُ	يُخَفْنَ	يُخَفْنَ	يُخَافَانِ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے

## نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَخَافَ	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافُوا	لَنْ يَخَافَا	لَنْ يَخَافَا
--------------	---------------	----------------	---------------	---------------

لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ  
لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ

## نفي تاکید بن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ  
لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ  
لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ      لَنْ يَخَافَ

تشریح: نفي تاکید بن معروف و مجہول میں آنکھوں کا قانون جاری ہے۔

## نفي جہلیم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ  
لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ  
لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ

تشریح: نفي جہلیم معروف کے نام جہول میں آنکھوں کا قانون جاری ہے۔

## نفي جہلیم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ  
لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ  
لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ      لَمْ يَخَافَ

تشریح: نفي جہلیم مجہول کے تمام صیغوں میں آنکھوں کا قانون جاری ہے۔

## لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَخَافَنَّ	لَيَخَافَانِ	لَيَخَافُونَ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِ
لَيَخْفَانِ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِ
لَتَخَافَانِ	لَتَخْفَانِ	لَاخَافَنَّ	لَتَخَافَنَّ	لَتَخَافَانِ

## لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول

لَيُخَافَنَّ	لَيُخَافَانِ	لَيُخَافُونَ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِ
لَيُخْفَانِ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِ
لَتُخَافَانِ	لَتُخْفَانِ	لَاخَافَنَّ	لَتُخَافَنَّ	لَتُخَافَانِ

تشریح: لام تاکید بانون تاکید معروف و مجهول میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

## امر معروف

لِيَخَفْ	لِيَخَافَا	لِيَخَافُوا	لِتَخَفْ	لِتَخَافَا
لِيَخْفَنَّ	تَخَفْ	خَافَا	خَافُوا	خَافِي
خَافَا	خَفَنَّ	لَاخَفْ	لِيَخَفْ	لِيَخَافَا

تشریح: امر معروف باللام کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح نفی جہد بلم معروف کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے اور امر حاضر معروف مضارع معتل سے بنا ہے، مثلاً خَفْتُ تَخَافُ سے بنا ہوا ہے اور آخر میں لَمَّ کا عمل کیا گیا۔ امر حاضر معروف کے تشنیہ مذکور و جمع مذکر کا صیغہ ماضی معروف کے تشنیہ مذکور و جمع مذکر کے ہم شکل ہو گیا ہے۔

## امر مجہول

لِيُخَفِّفَ    لِيُخَفِّفَا    لِيُخَفِّفُوا    لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ  
لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ  
لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ    لِيُخَفِّفْنَ

تشریح: تمام صیغوں میں قانون ثامن جاری ہے جس طرح کہ نفی مجد علم مجہول کے تمام صیغوں میں اٹھواں قانون جاری ہے۔

فائدہ: مہموز عین کے امر کے وہ صیغے کہ جن صیغوں میں سَلُّ کے قاعدہ سے ہمزہ حذف ہو گیا ہو امر اجوف کے صیغوں کے بمشکل ہو جاتے ہیں، مگر مہموز عین واوون، میں فرق یہ ہے کہ مہموز عین کے امر کے تمام صیغوں میں عین کلمہ محذوف رہتا ہے جیسے سَلُّ سَلَّا سَلُّوا (الآخرہ) اور نون تاکید لگانے کے بعد بھی عین کلمہ محذوف ہی رہتا ہے جیسے سَلُّنَّ سَلَّانِ سَلُّنَّ (الآخرہ) اور اجوف کے امر کے صرف واحد مذکر اور جمع مؤنث غائب و حاضر میں عین کلمہ محذوف رہتا ہے۔ باقی صیغوں میں عین کلمہ باقی رہتا ہے جیسے خَافَا خَافُوا خَافِي وَغَيْرِهِ اور نون تاکید لگانے کے بعد جمع مؤنث غائب و حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں اجوف کا عین کلمہ باقی رہتا ہے جیسے خَافَنَّ خَافَانِ وَغَيْرِهِ۔

## امر معروف بانون تاکید ثقلیدہ

لِيُخَفِّفَنَّ    لِيُخَفِّفَانِ    لِيُخَفِّفَانِ    لِيُخَفِّفَانِ    لِيُخَفِّفَانِ  
لِيُخَفِّفَانِ    لِيُخَفِّفَانِ    لِيُخَفِّفَانِ    لِيُخَفِّفَانِ    لِيُخَفِّفَانِ

لہ قولہ فرق یہ ہے۔ فرق کی وجہ یہ ہے کہ سَلُّ کے قانون سے عین کلمہ مطلقاً محذوف ہوتا ہے۔ اجتماع ساکنین ہو یا نہ ہو اور اجوف کا عین کلمہ محذوف ہونے کے لیے اجتماع شرط یہ ہے تو جن صیغوں میں اجتماع ساکنین نہیں ہوگا اجوف کا عین کلمہ باقی رہتا ہے ۱۲ منہ

خَانَانَ خَفْنَانٍ لَا خَافْنَ لِخَافُونَ -

## امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِيَخَافُونَ	لِيَخَافَانِ	لِيَخَافُونَ	لِيَخَافُونَ	لِيَخَافُونَ
لِيَخْفَانِ	لِيَخْفَانِ	لِيَخْفَانِ	لِيَخْفَانِ	لِيَخْفَانِ
لِيَخْفَانِ	لِيَخْفَانِ	لِيَخْفَانِ	لِيَخْفَانِ	لِيَخْفَانِ

تشریح : امر معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے جمع مونث غائب حاضر کے علاوہ باقی تمام صیغوں میں الف واپس آ گیا ہے۔ فتذکرہ۔

## نہی معروف

لَا يَخْفُونَ	لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفُونَ	لَا يَخْفُونَ	لَا يَخْفُونَ
لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفَانِ
لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفَانِ	لَا يَخْفَانِ

## نہی مجہول

لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ
لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ
لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ	لَا يُخَفُّونَ

تشریح : نہی معروف و مجہول کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے جس طرح کہ نفی جہد علم کے معروف و مجہول میں بھی آٹھواں قانون جاری ہے۔

## نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافُنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ  
لَا يَخْفَانِ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافُنَّ لَا تَخَافَانِ  
لَا تَخَافَانِ لَا تَخْفَانِ لَا أَخَافَنَّ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ

## نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُخَافَنَّ لَا يُخَافَانِ لَا يُخَافُنَّ لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِ  
لَا يُخْفَانِ لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِ لَا تُخَافُنَّ لَا تُخَافَانِ  
لَا تُخَافَانِ لَا تُخْفَانِ لَا أُخَافَنَّ لَا تُخَافَنَّ لَا تُخَافَانِ

تشریح: نہی معروف و مجہول بانون تاکید ثقیلہ کے تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

## بحث اسم فاعل

خَائِفٌ خَائِفَانِ خَائِفِينَ خَائِفُونَ خَائِفِينَ  
خَائِفَةٌ خَائِفَاتٍ خَائِفَاتٍ خَائِفَاتٌ خَائِفَاتٍ

تشریح: تمام صیغوں میں سترھواں قانون جاری ہے۔

## بحث اسم مفعول

مَخُوفٌ مَخُوفَانِ مَخُوفِينَ مَخُوفُونَ مَخُوفِينَ  
مَخُوفَةٌ مَخُوفَاتٍ مَخُوفَاتٍ مَخُوفَاتٌ مَخُوفَاتٍ

تشریح: تمام صیغوں میں آٹھواں قانون جاری ہے۔

نصيحت : التَّوْمُ وَغَيْرِهِ كِي بھي صرف صغیر اور صرف کبیر کر لی جائیں۔

۲۳ اجوف یائی از باب سمع یسمع۔ النَّيْلُ۔ پانا۔ نَالَ يَنَالُ نَيْلًا فَهُوَ

نَائِلٌ وَنَيْلٌ يَنَالُ نَيْلًا فَهُوَ مَنْوُلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ نَلٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْلُ  
الْطَّرْفُ مِنْهُ مَنَالٌ مَنِيْلٌ وَمِنْئِلَةٌ وَمِنْيَالٌ وَتَشْتَهُمَا مَنَالَانِ وَمِنْيَالَانِ  
وَمِنْيَالَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَنَائِلٌ مَنَائِلٌ مَنَائِلٌ أَعْلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ  
أَنْيَلٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ نُوْلِيٌّ وَتَشْتَهُمَا أَنْوَلَانٌ وَنُوْلِيَّاتٌ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَنْوَلُونَ  
وَأَنوَالٌ وَنُوْلٌ وَنُوْلِيَّاتٌ۔

تشریح، الحوف پر قیاس کر کے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر  
قیاس کر کے صرف کبیر بھی کرنی چاہیے۔

۲۴ اجوف واوی از باب افتعال۔ الْأَقْتِيَادُ كَهَيْنِجَا۔ اِقْتَادَ يَقْتَادُ

اِقْتِيَادًا فَهُوَ مُقْتَادٌ وَأُقْتِيِدُ يُقْتَادُ اِقْتِيَادًا فَهُوَ مُقْتَادٌ الْأَمْرُ مِنْهُ  
اِقْتَادٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْتَدُ الْطَّرْفُ مِنْهُ مُقْتَادٌ۔

تشریح، مصدر میں صیام و قیام یا اعلیت اور استعلیت  
کا قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں قیل و بیع کا قانون جاری ہے۔ ان کے علاوہ  
ماضی معروف و مضارع معروف و مضارع مجہول اور اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم ظرف  
میں ساتواں قانون جاری ہے۔ اسی طرح امر و نہی معروف و مجہول میں بھی ساتواں قانون  
جاری ہے۔ تعلیل کے بعد اسم فاعل اور اسم مفعول کی شکل ایک سی ہو گئی ہے، لیکن دونوں کے  
اصل میں فرق ہے۔ اسم فاعل کی اصل میں عین کلمہ مکسور ہے اور اسم مفعول کی اصل میں  
عین کلمہ مفتوح ہے اور ثلاثی مزید کا اسم ظرف ہوتا ہی اسم مفعول کی وزن پر ہے، اس لیے  
اسم فاعل و اسم مفعول اور اسم ظرف تینوں کی شکل ایک سی ہو گئی ہے۔ اب صرف کبیر کر لی  
جائے کچھ مشکل نہیں۔ البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں۔

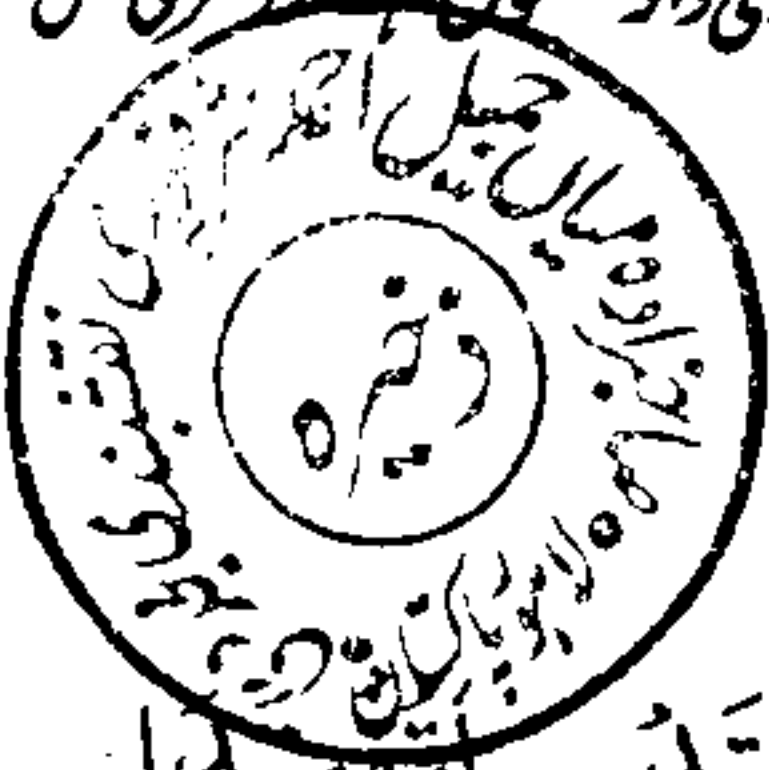
لا یق  
لا یق  
لا یق

## امر معروف

لِيُقْتَدَ لِيُقْتَدَا لِيُقْتَدُوا لِيُقْتَدُوا لِيُقْتَدَنَّ  
اِقْتَدَ اِقْتَدَا اِقْتَدُوا اِقْتَدُوا اِقْتَدِي  
اِقْتَدَنَّ لِقْتَدَ لِقْتَدَا لِقْتَدُوا لِقْتَدُوا لِقْتَدَنَّ

تشریح : امر معروف کے بعض صیغے اور ماضی معروف کے بعض صیغے ہم شکل ہو گئے ہیں،

مگر دونوں کی اصل میں فرق ہے وہ یہ کہ ماضی کی اصل میں عین کلمہ یعنی واو مفتوحہ ہے اور امر کی اصل میں وہ مکسور ہے۔ فاحفظ



## امر مجہول

لِيُقْتَدَ لِيُقْتَدَا لِيُقْتَدُوا لِيُقْتَدُوا لِيُقْتَدَنَّ  
اِقْتَدَ اِقْتَدَا اِقْتَدُوا اِقْتَدُوا اِقْتَدِي  
اِقْتَدَنَّ لِقْتَدَ لِقْتَدَا لِقْتَدُوا لِقْتَدُوا لِقْتَدَنَّ

## نہی معروف

لَا يُقْتَدَ لَا يُقْتَدَا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدَنَّ  
لَا يُقْتَدَنَّ لَا يُقْتَدَا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدَنَّ  
لَا يُقْتَدَنَّ لَا يُقْتَدَا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدَنَّ

## نہی مجہول

لَا يُقْتَدَ لَا يُقْتَدَا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدَنَّ  
لَا يُقْتَدَنَّ لَا يُقْتَدَا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدُوا لَا يُقْتَدَنَّ

لَا يُعَدُّنَ لَا تُقَدُّ لَا تُقَدُّ لَا تُقَدُّ لَا تُقَدُّ  
لَا تُقَدُّ لَا تُقَدُّ لَا تُقَدُّ لَا تُقَدُّ لَا تُقَدُّ

۲۵ اجون یانی از باب افتعال۔ الْإِخْتِيَارُ پسند کرنا۔ إِيخْتَارَ يَخْتَارُ  
إِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ وَ أُخْتِيرَ يُخْتَارُ إِخْتِيَارًا فَهُوَ مُخْتَارٌ الْأَمْرُ مِنْهُ  
إِخْتَارٌ وَالنَّهْيُ لَا تَخْتَرُ الظرف منه مُخْتَارٌ۔

تشریح : الْإِقْتِيَادُ پر قیاس کر کے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس  
کر کے صرف کبیر بھی کرنی چاہیے اور الامتیاز۔ الاحتیاج کی صرف صغیر اور صرف کبیر بھی کرنی چاہیے۔

۲۶ اجون واوی از باب استفعال۔ الْإِسْتِقَامَةُ۔ سیدھا ہونا۔

إِسْتَقَامَ يَسْتَقِيمُ إِسْتِقَامَةً فَهُوَ مُسْتَقِيمٌ وَأُسْتُقِيمَ  
يُسْتَقَامُ إِسْتِقَامَةً فَهُوَ مُسْتَقَامٌ الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْتَقِيمٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تُسْتَقِمُ الظرف منه مُسْتَقَامٌ۔

تشریح : إِسْتِقَامَةُ اصل میں إِسْتَفْعَلَةٌ کے وزن پر إِسْتَقْوَمَةٌ تھائی تھی۔  
قانون سے استقامت ہو گیا۔ اسی طرح ماضی و مضارع، امر و نہی وغیرہ میں بھی اسٹھوں قانون  
ہی جاری ہے، البتہ امر و نہی اور مضارع مجزوم میں جہاں جہاں اجتماع ساکنین ہو اسے عین کلمہ  
یعنی واؤ محذوف ہو گیا ہے جیسا کہ آٹھویں قانون میں بتایا جا چکا ہے۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی  
کر لی جاتیں کچھ مشکل نہیں، البتہ امر و نہی کی گردانیں لکھ دی جاتی ہیں۔ الاستجابة الاستغاثة  
استعانة وغیرہ کی صرف صغیر اور صرف کبیر بھی کر لی جاتیں۔

### امر معروف

لِيَسْتَقِيمُوا لِيَسْتَقِيمُوا لِيَسْتَقِيمُوا لِيَسْتَقِيمُوا لِيَسْتَقِيمُوا  
لِيَسْتَقِيمُوا لِيَسْتَقِيمُوا لِيَسْتَقِيمُوا لِيَسْتَقِيمُوا لِيَسْتَقِيمُوا

اِسْتَقِيْمًا اِسْتَقِيْمِيْنَ لِاِسْتَقِيْمٍ لِاِسْتَقِيْمَةٍ

### امر مجهول

لِاِسْتَقِيْمَةٍ	لِاِسْتَقِيْمًا	لِاِسْتَقِيْمًا	لِاِسْتَقِيْمًا	لِاِسْتَقِيْمًا
لِاِسْتَقِيْمِيْنَ	لِاِسْتَقِيْمِيْنَ	لِاِسْتَقِيْمًا	لِاِسْتَقِيْمًا	لِاِسْتَقِيْمًا
لِاِسْتَقِيْمًا	لِاِسْتَقِيْمِيْنَ	لِاِسْتَقِيْمًا	لِاِسْتَقِيْمًا	لِاِسْتَقِيْمًا

### نہی معروف

لَا اِسْتَقِيْمِيْنَ	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا
لَا اِسْتَقِيْمِيْنَ	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا
لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا

### نہی مجهول

لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا
لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا
لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا	لَا اِسْتَقِيْمًا

۲۷ اجوف یانی از باب استفعال۔ اِلِاِسْتَخَارَةُ بِجَلَلِیْ جَابِتَا۔ اِسْتَخَارَ  
 یَسْتَخِيْرُ وَاِسْتَخَارَةً فَهُوَ مُسْتَخِيْرٌ وَاِسْتَخِيْرٌ یَسْتَخَارُ اِسْتَخَارَةً فَهُوَ  
 مُسْتَخَارٌ اَلْمُرْمَنُ اِسْتَخِرَ وَالنَّهْيُ عَنِ اَلِاِسْتِخْرَةِ اَلطَّرْفِ مِنْ مُسْتَخَارٍ۔  
 تشریح۔ الاستقامة پر قیاس کر کے تمام صیغوں کی تعلیلات کرنی چاہیے اور اسی پر قیاس  
 کر کے صرف کبیر بھی کرنی چاہیے۔ الاستفادۃ کی صرف صغیر و صرف کبیر کر لی جاتیں۔

۲۸ اجوف واوی از باب افعال - اَقَامَ يُقِيمُ اِقَامَةً فَهُوَ مُقِيمٌ  
 وَاُقِيمَ يُقَامُ اِقَامَةً فَهُوَ مُقَامٌ الامر منه اَقِمْ وَالنَّهْيُ لَا تُقِمُ الطَّرْفُ مِنْهُ وَمِثْلُهُ  
 تَشْرِيحٌ : اِقَامَةٌ اَصْلٌ فِي اَفْعَلَةٍ كَقَوْلِهِمْ اَقْمُوا قَانُونَ سَعِي  
 اِقَامَةٌ هُوَ كَمَا - اِسْمٌ طَرَحَ مَاضِيٌّ مُضَارِعٌ اَمْرٌ نَهْيٌ فِيهِ مِثْلُ اَقْمُوا قَانُونَ هِيَ جَارِيَةٌ هِيَ اَلْبَيْتَةُ  
 اَمْرٌ نَهْيٌ اَوْرُ مِضَارِعٌ مَجْزُومٌ فِي جِهَانِ جِهَانِ اِجْتِمَاعِ سَاكِنِيْنَ هُوَ اَيْ - عَيْنٌ كَلِمَةٌ لِعَيْنِيْ وَوَجْهٌ وَوَجْهٌ هُوَ كَمَا  
 هِيَ جَيْسَاكَ اَقْمُوا قَانُونَ فِي مَذْكُورٍ هِيَ - صَرْفٌ كَبِيْرٌ كِيْ غَرْدَانِيْنَ يَحْيِيْ كَرِيْ جَابِيْنَ كَيْ مَشْكَلٌ نَهِيْنَ ، اَلْبَيْتَةُ اَمْرٌ  
 نَهْيٌ كِيْ غَرْدَانِيْنَ لَكَمْ دِيْ جَابِيْنَ هِيَ اَلْاِمَانَةُ اَلْعَانَةُ اَلْاِغَانَةُ وَغَيْرُهُ كِيْ صَرْفٌ اَوْرُ صَرْفٌ كَبِيْرٌ كِيْ جَابِيْنَ

### امر معروف

لِيُقِمَ	لِيُقِيمَا	لِيُقِمُوا	لِيُقِمْنَ
اَقِمْ	اَقِيْمَا	اَقِيْمُوا	اَقِيْمِيْ
اَقِيْمَا	اَقِمْنَ	اَقِمُوا	اَقِمِيْ

### امر مجهول

لِيُقَمَّ	لِيُقَمَّا	لِيُقَمُّوا	لِيُقَمْنَ
لِيُقَمَّنَ	لِيُقَمَّنَا	لِيُقَمَّنُوا	لِيُقَمَّنِيْ
لِيُقَمَّا	لِيُقَمْنَ	لِيُقَمُّوا	لِيُقَمَّنِيْ

### نہی معروف

لَا يُقِمُ	لَا يُقِيْمَا	لَا يُقِيْمُوا	لَا يُقِيْمْنَ
لَا تُقِيْمِيْ	لَا تُقِيْمِيْ	لَا تُقِيْمِيْ	لَا تُقِيْمِيْ

## نہی مجہول

لَا يُقَمُّ لَا يُقَامَا لَا يُقَامُوا لَا تُقَمُّ لَا تُقَامَا  
لَا يُقَمَّنَ لَا تُقَمُّ لَا تُقَامَا لَا تُقَامُوا لَا تُقَامِي  
لَا تُقَامَا لَا تُقَمَّنَ لَا أُقَمُّ لَا تُقَمُّ

۲۹ ناقص واوی از باب نصرینصر۔ الدُّعَاءُ وَاللِّدْعَوَةُ۔ بلانا۔ دَعَا يَدْعُو  
دُعَاءً وَدَعْوَةً فَهُوَ دَاعٍ وَدُعِيٌّ يَدْعَى دُعَاءً وَدَعْوَةً فَهُوَ مُدْعُوٌّ أَلَا مَرَمْنَةُ أَدْعُ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ الْغَرْفُ مِنْ مَدْعِي وَاللَّاتُ مِنْ مَدْعِي وَمِدْعَاءٌ وَمِدْعَاءٌ  
وَتَشْتِيهِمَا مَدْعِيَانِ مِدْعِيَانِ وَمِدْعِيَانِ وَمِدْعِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَدْعِيَانِ  
مَدْعِيَانِ أَوْ مَدْعِيَانِ مِنَ الدُّعَايِ وَالْمَوْنُثُ دُعِيٌّ وَتَشْتِيهِمَا أَدْعِيَانِ  
وَدُعِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَدْعِيَانِ وَدُعِيَانِ وَدُعِيَاتُ۔

تشریح: مَدْعِيٌّ اِسْمُ ظَرْفٍ اَوْ مِدْعِيٌّ اِسْمُ اَلَمِّ فِي سَاوَالِ قَانُونِ جَارِي هِيَ۔ اِن دُونوں  
پَر اِذَا اَلْفُ دَاخِلٌ هُوَ جَائِزٌ يَا فِي دُونوں مَضَافٌ هُوَ جَائِزٌ تَوَالِفُ كَسَا تَهْرُطُ هِيَ جَائِزٌ كَيْسِي  
الْمَدْعِيُّ وَالْمِدْعِيُّ وَمَدْعَاكُمُ وَمِدْعَاكُمُ اِسْمٌ لِيَكُنِ اَلْفُ كَسَا سَبَبُ اِجْتِمَاعِ سَاكِنِيْنِ هِيَ اَوْ  
مَعْرُفٌ بِاللَّامِ هُوَ يَامَضَافٌ هُوَ اِسْمٌ فِي اِجْتِمَاعِ سَاكِنِيْنِ نَهِيْنِ هُوَ كَا دُعَاءٌ مَصْدَرٌ اَوْ مِدْعَاءٌ  
اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِنْسِيْوَالِ قَانُونِ جَارِي هِيَ اَوْ مَدْعَايِ وَادْعَايِ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي  
پَهْرِ اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ  
كَسَا تَشْتِيهِ كَسَا فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ  
هِيَ جَارِي هِيَ اَوْ اِسْمُ تَفْضِيْلِ كَسَا وَاحِدٌ مَوْنُثٌ دُعِيٌّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ  
مَوْنُثٌ كَسَا تَشْتِيهِ وَجَمْعٌ سَا لَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ  
صِيغُوْنِ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ اِسْمُ اَلَمِّ فِي اِسْمِ اَلْفِ

دَعَا ماضی معروف میں ساتواں قانون اور مضارع معروف میں دسواں قانون اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون، ماضی معروف اور مضارع مجہول میں ساتواں قانون جاری ہے اور مضارع معروف میں دسواں قانون اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون۔ ماضی معروف و مجہول اسم تفضیل کے جمع مذکر عالم اور اسم تفضیل مؤنث کے جمع مکسر میں ساتواں قانون جاری ہے اور ماضی مجہول میں بیسواں قانون جاری ہے اور مضارع معروف میں دسواں قانون جاری ہے اور اسم فاعل میں پہلے بیسواں پھر سولہواں قانون جاری ہے۔ تفصیلات کا انتظار کیجئے۔

## ماضی مطلق مثبت معروف

دَعَا دَعَوَا دَعَاتٌ دَعَاتٌ دَعَاتًا دَعَوْنَ دَعَوْتُ  
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتُنَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

تشریح : دَعَا میں ساتواں قانون جاری ہے، لیکن دَعَوَا میں ساتواں قانون جاری اس لیے جاری نہیں ہوا کہ واو الف تثنیہ سے قبل ہے۔ دَعَوَا میں بھی ساتواں قانون ہی جاری ہے۔ اسی طرح دَعَاتٌ - دَعَاتًا میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ دعوت سے آخر تک تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ جو واو بدل کر الف ہو گیا ہو، اس کو الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے دَعَا اور جو یاء بدل کر الف بن گئی ہو، اس کو یاء کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے دَعَا، اسی طرح جو الف اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا ہو۔ پھر معروف باللام ہونے یا ماضی ہونے کی وجہ سے الف اُپس آیا ہو، اس کی بھی یاء ہی کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے هَذَا الْمُدْعَى وَمِذْعُكُمْ وَمَا آيَةُ الْمُدْعَى وَمِذْعُكُمْ۔

## ماضی مطلق مثبت مجہول

دُعِيَ دُعِيََا دُعُوا دُعِيَتْ دُعِيَتَا

دُعَيْنَ دُعَيْتَ دُعَيْتُمَا دُعَيْتُمْ دُعَيْتِ  
دُعَيْتُمَا دُعَيْتُنَّ دُعَيْتُ دُعَيْتِنَا دُعَيْتِ

تشریح: تمام صیغوں میں گیارہواں قانون جاری ہے، لیکن جمع مذکر غائب میں گیارہواں قانون جاری ہونے کے بعد پھر دسواں قانون جاری ہوا ہے۔

## مُضَارِعٌ مُثَبَّتٌ مَعْرُوفٌ

يَدْعُو يَدْعُونَ تَدْعُو تَدْعُونَ تَدْعُو تَدْعُونَ  
يَدْعُونَ تَدْعُو تَدْعُونَ تَدْعُونَ تَدْعُونَ  
تَدْعُونَ تَدْعُونَ اَدْعُو نَدْعُو

تشریح: يدعو - تدعو - ادعو - ندعو میں دسویں قانون کی پہلی شق جاری ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔ واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ تثنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مونث غائب و حاضر کے دونوں صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں اور اس بحث میں جمع مذکر غائب اور جمع مونث غائب کی صورت ایک سی ہو گئی ہے۔ یونہی جمع مذکر اور جمع مونث حاضر کی صورت ایک سی ہو گئی ہے مگر فرق یہ ہے کہ جمع مذکر غائب حاضر میں تعلیل ہوتی ہے اور جمع مونث غائب و حاضر میں تعلیل نہیں ہوتی ہے۔

## مُضَارِعٌ مُثَبَّتٌ مُجْرُوفٌ

يُدْعِي يُدْعِيَانِ يُدْعُونَ تَدْعِي تَدْعِيَانِ تَدْعُونَ  
يُدْعِيَانِ تَدْعِي تَدْعِيَانِ تَدْعُونَ تَدْعِيَانِ  
تَدْعِيَانِ تَدْعِيَانِ اُدْعِي نَدْعِي

تشریح : تمام صیغوں میں بیسواں قانون جاری ہے۔ پھر تثنیہ کے چاروں صیغوں اور جمع مونث غائبہ و حاضر کے دو صیغوں کے علاوہ باقی آٹھ صیغوں میں ساواں قانون جاری ہے۔  
 واحد مونث حاضر اور جمع مونث حاضر کی صورت ایک سی ہو گئی ہے، مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ واحد مونث کی اصل تَدْعَوِيْنَ ہے۔ تَعْلِيل کے بعد لام کلمہ مخذوف ہو گیا ہے اور جمع مونث حاضر کی اصل تَدْعَوْنَ ہے۔ تَعْلِيل کے لام کلمہ واؤ سے بدل کر یا رہو گیا ہے، لیکن مخذوف نہیں ہوا ہے۔

## نفي تاكيد بلن در فعل مستقبل معروض

لَنْ يَدْعُوَ	لَنْ يَدْعُوا	لَنْ تَدْعُوَ	لَنْ تَدْعُوا	لَنْ تَدْعُوْنَ
لَنْ يَدْعُونَ	لَنْ تَدْعُونَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوْا
لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوْنَ	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوْا	لَنْ تَدْعُوْا

تشریح : جمع مذکر غائبہ و حاضر میں دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے اور واحد مونث حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ باقی تمام صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں۔  
 البتہ لَنْ کا عمل جس طرح صحیح میں ہوتا ہے، یہاں پر بھی ہوا ہے۔

## نفي تاكيد بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى
لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى
لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى	لَنْ يُدْعَى

تشریح : يُدْعَى تَدْعَى اُدْعَى اُدْعَى کے آخر میں الف ہونے کی وجہ سے لَنْ کا عمل ظاہر نہیں ہوا یا یوں کہیے کہ لَنْ نے نصب کیا، لیکن نصب کے بعد واو الف سے

بدل گیا۔ باقی صیغوں میں لَنْ کا عمل صحیح کی طرح ہی ہوا ہے اور مضارع مثبت مجہول میں جہاں جہاں بیسواں یا بیسواں اور ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔ اسی طرح یہاں بھی بیسواں یا بیسواں اور ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔

## نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُوا	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوا
لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوا	لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تَدْعِيْ
لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ اَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ

تشریح: لَمْ نے اپنا عمل کیا ہے اور معتل کے قوانین سے جو تعلیلات مضارع مثبت معروف میں ہوتی ہیں، یہاں پر بھی ہوتی ہیں، مثلاً لَمْ تَدْعِيْنَ اَصْلٌ مِّنْ تَدْعُوْنَ تھا، پھر تعلیل سے لَمْ تَدْعِيْ ہو گیا۔

## نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ يَدْعُ	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ يَدْعُوْا	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوْا
لَمْ يَدْعُوْنَ	لَمْ تَدْعُ	لَمْ تَدْعُوْا	لَمْ تَدْعِيْ	لَمْ تَدْعِيْ
لَمْ تَدْعِيَا	لَمْ تَدْعُوْنَ	لَمْ اَدْعُ	لَمْ نَدْعُ	لَمْ نَدْعُ

تشریح: لَمْ نے اپنا عمل کیا ہے اور معتل کے قوانین سے جو تعلیلات مضارع مثبت مجہول میں ہوتی ہیں، یہاں پر بھی ہوتی ہیں، مثلاً واحد مؤنث، حاضر لَمْ تَدْعِيْ اَصْلٌ مِّنْ لَمْ تَدْعُوْنَ تھا، نون اعرابی لَمْ کے عمل سے ساقط اور عین کلمہ معتل کے قوانین سے ساقط ہوا ہے۔

## لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل معروض

لَيَدْعُونَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ
لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ
لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ	لَيَدْعُوْنَ

تشریح جمع مذکر غائب يَدْعُونَ سے اور جمع مذکر حاضر تَدْعُونَ سے اور واحد مؤنث حاضر تَدْعِينِ سے بنائے گئے ہیں۔

## لام تاکید بانون ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول

لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ
لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ
لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ	لَيُدْعِيَنَّ

تشریح : لَيُدْعُوْنَ اصل میں يَدْعُوْنَ بیسویں قانون سے يَدْعِيُونَ ہو گیا پھر ساتویں قانون سے يَدْعُوْنَ بن گیا۔ اس کے بعد آخر میں جب نون ثقیلہ آیا تو اجتماع ساکنین ہو گیا، چونکہ پہلا حرف یعنی واؤ غیر مدہ تھا، اس لیے اس کو ضمہ دے دیا تو لَيُدْعُوْتَ ہو گیا اسی طرح لَتَدْعُوْتَ کو بھی سمجھ لینا چاہیے اور لَتَدْعِيَنَّ اصل میں تَدْعِيَنَّ تھا۔ بیسویں قانون سے تَدْعِيَنَّ ہو گیا، پھر ساتویں قانون سے تَدْعِيَنَّ ہو گیا۔ اس کے بعد آخر میں جب نون ثقیلہ آیا تو اجتماع ساکنین ہو گیا۔ چونکہ پہلا حرف یعنی یا غیر مدہ ہے، اس لیے اس کو کسر دے دیا تو لَتَدْعِيَنَّ ہو گیا۔

سوال : لام تاکید بانون ثقیلہ کے بنانے کا قاعدہ جو کتابوں میں مذکور ہے، وہ یہ ہے کہ نون ثقیلہ سے پہلے واؤ جمع مذکر غائب حاضر اور یا واحد مؤنث حاضر کو حذف کر دیا جاتا

ہے، لہذا اس قاعدہ کے مطابق لِيَدْعُونَ اور لَتَدْعُونَ ہونا چاہیے نہ کہ لِيَدْعُونَ اور لَتَدْعُونَ  
اسی طرح لَتَدْعُونَ ہونا چاہیے نہ کہ لَتَدْعِينَ؟

جواب : نون ثقیلہ کے قبل واو جمع مذکر سے پہلے ضمہ ہو تو اس کو گرا دیا جاتا ہے، نہیں  
تو اس کو ضمہ دیا جاتا ہے۔ اسی طرح با واحد مؤنث حاضر سے قبل کسرہ ہو تو اس کو گرا دیتے ہیں نہیں  
تو اس کو کسرہ دے دیا جاتا ہے۔ دراصل اجتماع ساکنین کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر پہلا حرف ساکن مدہ ہو  
تو اس کو حذف کر دیا جاتا ہے۔ اور اگر پہلا حرف ساکن غیر مدہ ہو تو واو کو ضمہ اور یا کو کسرہ دے دیتے ہیں۔  
(مدہ) اس حرف علت کو کہتے ہیں جو ساکن ہو اور ما قبل کی حرکت موافق ہو، یعنی واو ساکن سے پہلے  
ضمہ اور یا ساکن سے پہلے کسرہ ہو اور الف تو مدہ ہی ہوتا ہے۔

## امر معروف

لِيَدْعُ	لِيَدْعُوا	لَتَدْعُ	لَتَدْعُوا
لِيَدْعُونَ	أُدْعُ	أُدْعُوا	أُدْعِي
أُدْعُوا	أُدْعُونَ	لَا دَعُ	لَا دَعُوا

سوال : واحد مؤنث حاضر اُدْعِي کا عین کلمہ مکسور ہے، اس لیے اس ہمزہ وصل  
کو مکسور آنا چاہیے تھا؟

جواب : تعلیل کے بعد عین کلمہ مکسور ہو گیا ہے، اصل میں وہ مضموم ہے اور ہمزہ وصل لصل  
کے اعتبار سے لایا جاتا ہے۔

## امر مجہول

لِيَدْعُ	لِيَدْعِيَا	لَتَدْعُ	لَتَدْعِيَا
لِيَدْعِينَ	لَتَدْعُ	لَتَدْعُوا	لَتَدْعِي
لَتَدْعِيَا	لَتَدْعِينَ	لَا دَعُ	لَا دَعُوا

## امر معروف باون تا کید ثقیلہ

لِيَدْعُونَ	لِيَدْعُوا	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ
لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ	لِيَدْعُوْنَ

تشریح: یفعل تفعّل تفعّل افعل نفعّل معروف و مجهول میں لام کلمہ جو لام امر کی وجہ سے محذوف ہوا تھا، نون ثقیلہ آنے پر وہ واپس آکر مفتوح ہو جاتا ہے۔

## امر مجهول باون تا کید ثقیلہ

لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعُوْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ
لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ
لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ	لِيُدْعَيْنَ

## نہی معروف

لَا يَدْعُ	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعُ
لَا يَدْعُونَ	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَدْعُ	لَا يَدْعُونَ
لَا تَدْعِيَا	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعِيَا

## نہی مجهول

لَا يَدْعُ	لَا يَدْعِيَا	لَا يَدْعُوا	لَا يَدْعِيَا	لَا يَدْعُ
لَا يَدْعِينَ	لَا تَدْعِيَا	لَا تَدْعِيَا	لَا تَدْعِيَا	لَا تَدْعِيَا

لَا تَدْعِيَا لَا تَدْعَيْنِ لَا ادْعُ لَا ادْعُ

## نہی معرُف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَدْعُونِ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ
لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ	لَا تَدْعُونَ

## نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ
لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ
لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ	لَا تَدْعِيَانِ

## بحث اسم فاعل

دَاعٍ	دَاعِيَانِ	دَاعِيَانِ	دَاعِيَانِ	دَاعِيَانِ
دَاعِيَةٌ	دَاعِيَتَانِ	دَاعِيَتَيْنِ	دَاعِيَاتٌ	دَاعِيَاتٌ

تشریح: دَاعٍ اصل میں دَاعُوٌ تھا۔ اس میں پہلے گیارہواں یا بیسواں قانون جاری ہوا، پھر سو لہواں قانون جاری ہوا، مگر حالتِ نصب میں سو لہواں قانون جاری نہیں ہوا چنانچہ دَاعِيًا بولا جاتا ہے۔ جمع مذکر میں بھی پہلے گیارہواں یا بیسواں قانون جاری ہوا، اس کے بعد دسواں قانون جاری ہوا۔ باقی تمام صیغوں میں صرف گیارہواں یا صرف بیسواں قانون جاری ہے کبھی کبھی اسم فاعل معرف باللام کالام کلمہ حذف بھی کر دیتے ہیں، چنانچہ سورہ فاطر میں ہے:

يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ -

# بحث اسم مفعول

مَدْعُوٌّ      مَدْعُوَانِ      مَدْعُوَيْنِ      مَدْعُوُونَ      مَدْعُوِينَ  
 مَدْعُوَةٌ      مَدْعُوَاتٍ      مَدْعُوَاتَيْنِ      مَدْعُوَاتٍ      مَدْعُوَاتٍ

۳۳ ناقص یا ناقصین ضرب یضرب۔ الرَّمِيُّ - تیر پھینکنا۔ رَمِيٌّ يَرْمِيُّ  
 رَمِيًّا فَهُوَ رَامٍ وَرَمِيٌّ يَرْمِيُّ رَمِيًّا فَهُوَ مَرْمِيٌّ إِلَّا مَرْمِدٌ إِذْ مَرَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
 لَا تَرْمِي الظرف منه مَرْمِيٌّ وَاللَّامُ مِنْهُ مَرْمِيٌّ مَرْمَأَةٌ مَرْمَأَةٌ وَتَشْتَبَهُمَا  
 مَرْمِيَانِ وَمَرْمِيَانِ وَمَرْمَأَانِ وَمَرْمَأَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَرَامٍ مَرَامٍ مَرَامٍ  
 وَمَرَامِيٌّ أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَرْمِيٌّ وَالْمَوْثُ مِنْهُ رُمِيٌّ وَتَشْتَبَهُمَا أَرْمِيَانِ  
 وَرُمِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَرْمُونَ وَارَامٍ وَرُمِيٌّ وَرُمِيَّاتٌ۔

تشریح: اکم ظرف کے قاعدہ میں پہلے یہ لکھا جا چکا ہے کہ جس کے لام کلمہ میں  
 حرفِ علت ہو، اس کا اکم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ اگرچہ اس کا مضارع مضموم العین  
 یا کسور العین ہو، اس لیے اس کا اکم ظرف مَفْعَلٌ کے وزن پر مَرْمِيٌّ تھا۔ اس میں ساتواں  
 قانون جاری ہوا تو مَرْمِيٌّ ہو گیا۔ اسی طرح اسم آلہ مَرْمِيٌّ میں بھی ساتواں قانون جاری ہے  
 اکم ظرف کی جمع مَرَامٍ اصل میں مَرَامِيٌّ تھا۔ اور اسم تفضیل کی جمع أَرَامٍ اصل میں أَرَامِيٌّ  
 تھا۔ دونوں میں پچیسواں قانون جاری ہوا تو مَرَامٍ و أَرَامٍ ہو گیا۔ اسم تفضیل أَرْمِيٌّ میں ساتواں  
 قانون جاری ہے۔ رُمِيٌّ اپنی اصل پر ہے۔ اسی طرح أَرْمِيَانِ اور رُمِيَّاتٍ اور  
 رُمِيَّاتٍ اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ رُمِيٌّ کی جمع کسور رُمِيٌّ ہے جو اصل میں رُمِيٌّ تھا۔  
 ساتویں قانون سے رُمِيٌّ ہو گیا۔

## ماضی مطلق مثبت معروف

رَمِيٌّ      رَمِيًّا      رَمَوْا      رَمَتْ      رَمَتَا      رَمَيْنَ      رَمِيَّتْ

رَمِيْتُمْ رَمِيْتُمْ رَمِيْتُمْ رَمِيْتُمْ رَمِيْتُمْ رَمِيْتُمْ  
تشریح: سہی میں ساتواں قانون جاری ہے، لیکن بیسواں ساتواں قانون  
اس لیے جاری نہ ہوا کہ یا الف تشنیہ سے قبل ہے۔ دسواں میں بھی ساتواں قانون ہی جاری ہے  
اسی طرح دسواں دسواں میں بھی ساتواں قانون جاری ہے۔ دسواں سے آخر تک تمام  
صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## ماضی مطلق مثبت مجہول

رُحِيَ	رُمِيَا	رُمُوا	رُمِيْتِ	رُمِيْتَا
رُمِيْنِ	رُمِيْتِ	رُمِيْتُمْ	رُمِيْتِ	رُمِيْتِ
رُمِيْتُمْ	رُمِيْتُمْ	رُمِيْتُمْ	رُمِيْتُمْ	رُمِيْتُمْ

تشریح: دسواں اصل میں رُمِيُوا تھا۔ دسویں قانون کی تیسری شق جاری  
ہو کر رُمُوا ہو گیا۔ باقی تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## مضارع مثبت مجہول

يُرْحِي	يُرْمِيَانِ	يُرْمُونِ	تُرْحِي	تُرْمِيَانِ
يُرْمِيْنِ	تُرْحِي	تُرْمِيَانِ	تُرْمُونِ	تُرْمِيْنِ
تُرْمِيَانِ	تُرْمِيْنِ	أُرْحِي	أُرْمِيَانِ	أُرْمِيْنِ

تشریح: يُرْحِي تُرْحِي أُرْحِي تُرْمِيَانِ تُرْمِيْنِ میں دسویں قانون کی پہلی شق جاری ہے۔  
جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔ واحد مؤنث حاضر میں دسویں  
قانون کی دوسری شق جاری ہے۔ تشنیہ کے چاروں صیغے اور جمع مؤنث غائب و حاضر کے دونوں  
صیغے اپنی اپنی اصل پر ہیں۔ اس بحث میں واحد مؤنث حاضر اور جمع مؤنث حاضر کی صورت ایک

سی ہو گئی ہے، لیکن دونوں میں اصل کے اعتبار سے فرق ہے۔

### مضارع مثبت مجہول

یُرْحٰی	یُرْمِیَانِ	یُرْمَوْنَ	تُرْحٰی	تُرْمِیَانِ
یُرْمِیْنَ	تُرْحٰی	تُرْمِیَانِ	تُرْمَوْنَ	تُرْمِیْنَ
تُرْمِیَانِ	تُرْمِیْنَ	اُرْحٰی	اُرْمِیْنَ	اُرْمِیْنَ

تشریح: چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث اپنی اصل پر ہیں، باقی تمام صیغوں میں ساتواں قانون جاری ہے۔

### نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یُرْحٰی	لَنْ یُرْمِیَا	لَنْ یُرْمَوْا	لَنْ تُرْحٰی	لَنْ تُرْمِیَا
لَنْ یُرْمِیْنَ	لَنْ تُرْحٰی	لَنْ تُرْمِیَا	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمِیْنَ
لَنْ تُرْمِیَا	لَنْ تُرْمِیْنَ	لَنْ اُرْحٰی	لَنْ اُرْمِیْنَ	لَنْ اُرْمِیْنَ

تشریح: جمع مذکر غائب حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے۔  
واحد مؤنث حاضر میں دہویں قانون کی دوسری شق جاری ہے۔

### نفی تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُرْحٰی	لَنْ یُرْمِیَا	لَنْ یُرْمَوْا	لَنْ تُرْحٰی	لَنْ تُرْمِیَا
لَنْ یُرْمِیْنَ	لَنْ تُرْحٰی	لَنْ تُرْمِیَا	لَنْ تُرْمَوْا	لَنْ تُرْمِیْنَ
لَنْ تُرْمِیَا	لَنْ تُرْمِیْنَ	لَنْ اُرْحٰی	لَنْ اُرْمِیْنَ	لَنْ اُرْمِیْنَ

تشریح: یُرْحٰی تُرْحٰی اُرْحٰی تُرْحٰی اور یُرْمِیَا تُرْمِیَا اُرْمِیَا تُرْمِیَا میں ساتواں قانون جاری ہونے کی وجہ سے

کن کا عمل ظاہر نہیں ہوا۔ جمع مذکر غائب حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں بھی سا تو ان قانون جاری ہے۔

## نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف

لَمَّ يَرْمِ	لَمَّ يَرْمِيَا	لَمَّ يَرْمُوا	لَمَّ تَرْمِ	لَمَّ تَرْمِيَا
لَمَّ يَرْمِينَ	لَمَّ تَرْمِ	لَمَّ تَرْمِيَا	لَمَّ تَرْمُوا	لَمَّ تَرْمِي
لَمَّ تَرْمِيَا	لَمَّ تَرْمِينَ	لَمَّ أَرْمِ	لَمَّ تَرْمِ	

تشریح : يفعل تفعّل افعل نفعّل کے صیغوں میں لم کے عمل سے یار  
گر گئی ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں دسویں قانون کی تیسری شق جاری ہے اور واحد مؤنث حاضر میں  
دسویں قانون کی دوسری شق جاری ہے اور چاروں ثننیہ اور دونوں جمع مؤنث اپنی اصل پر ہیں۔

## نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول

لَمَّ يَرْمِ	لَمَّ يَرْمِيَا	لَمَّ يَرْمُوا	لَمَّ تَرْمِ	لَمَّ تَرْمِيَا
لَمَّ يَرْمِينَ	لَمَّ تَرْمِ	لَمَّ تَرْمِيَا	لَمَّ تَرْمُوا	لَمَّ تَرْمِي
لَمَّ تَرْمِيَا	لَمَّ تَرْمِينَ	لَمَّ أَرْمِ	لَمَّ تَرْمِ	

## لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَرْمِينَ	لَيَرْمِيَانِ	لَيَرْمُنَ	لَتَرْمِينَ	لَتَرْمِيَانِ
لَيَرْمِيَانِ	لَتَرْمِينَ	لَتَرْمِيَانِ	لَتَرْمُنَ	لَتَرْمِينِ
لَتَرْمِيَانِ	لَتَرْمِيَانِ	لَا رْمِينَ	لَتَرْمِينَ	

تشریح : مضارع مثبت معروف میں جو تعلیل ہوتی تھی وہی یہاں بھی ہوتی ہے  
البتہ نون ثقیلہ کے آنے سے جمع مذکر غائب و حاضر کے واؤ اور واحد مؤنث حاضر کی یا گر گئی ہے۔

# لام تائید نون تا کید ثقیدہ و فعل مستقبل مجہول

لَيُرْمِيَنَّ	لَيُرْمِيَانِ	لَيُرْمُوْنَ	لَيُرْمِيَنَّ	لَيُرْمِيَانِ
لَيُرْمِيَنَّ	لَيُرْمِيَانِ	لَيُرْمِيَانِ	لَيُرْمِيَنَّ	لَيُرْمِيَانِ
لَيُرْمِيَانِ	لَيُرْمِيَانِ	لَيُرْمِيَانِ	لَيُرْمِيَانِ	لَيُرْمِيَانِ

تشریح : مضارع مثبت مجہول میں جو تعلق ہوتی ہے، وہ یہاں بھی ہوتی ہے، البتہ نون ثقیدہ کے آنے سے جمع مذکر غائب و حاضر میں جب اجتماع ساکنین ہو اور پہلا حرف یعنی واؤ غیر مدہ تھا، اس لیے اس کو ضمہ دے دیا گیا اور واحد مونث حاضر میں جب اجتماع ساکنین ہو اور پہلا حرف یا غیر مدہ تھی، اس لیے اس کو کسرہ دے دیا گیا جیسا کہ اس سے پہلے بھی مذکور ہو چکا ہے۔

## امر معروف

لَيُرْمِيَا	لَيُرْمِيَا	لَيُرْمُوْا	لَيُرْمِيَا	لَيُرْمِيَا
لَيُرْمِيَنَّ	لَيُرْمِيَانِ	لَيُرْمِيَا	لَيُرْمِيَا	لَيُرْمِيَا
لَيُرْمِيَا	لَيُرْمِيَا	لَيُرْمِيَا	لَيُرْمِيَا	لَيُرْمِيَا

سوال : جمع مذکر حاضر اِرْمُوْا کا عین کلمہ مضموم ہے، اس لیے اس میں ہمزة وصل مضموم لانا چاہیے تھا؟

جواب : تعلق کے بعد عین کلمہ مضموم ہو گیا ہے اصل میں وہ مکسور ہے اور ہمزة وصل اصل کے اعتبار سے ہی لایا جاتا ہے جس طرح کہ واحد مونث اُدْعِيْ میں ہمزة وصل مضموم ہے، اس لیے کہ اصل میں عین کلمہ مضموم ہے۔

## امر مجہول

لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا
لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا
لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا

## امر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا
لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا
لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا

تشریح: یفعل تفعل تفعل افعل نفعل معروف و مجہول میں لام کلمہ

لام امر کی وجہ سے محذوف ہوا تھا۔ نون ثقیلہ آنے پر وہ واپس آکر مفتوح ہو جاتا ہے۔

## امر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا
لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا
لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا	لِئُرْمَا

## معلوم نہی

لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا
لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا
لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا	لَا تُرْمَا



قانون جاری نہیں ہوا، پتا چھہ دَامِیَا بولاجاتا ہے اور جمع مذکر میں دسواں قانون جاری ہے،  
باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

## بحث اسم مفعول

مَرْمِيٌّ مَرْمِيَانِ مَرْمِيَّتَيْنِ مَرْمِيَّتَانِ مَرْمِيَّةٌ  
مَرْمِيَّةٌ مَرْمِيَّتَانِ مَرْمِيَّتَيْنِ مَرْمِيَّاتٌ

تشریح: تمام صیغوں میں مفعول کا واؤ چودھویں قانون سے یا رہن کر یا رہ میں  
مدغم ہو گیا ہے۔

۳۱ ناقص واوی از باب سمع یسمع الرضی والرَضَوَانُ خوش ہونا پسند کرنا۔  
رَضِيَ يَرْضَى وَرَضُوَانَا فَهُوَ رَاضٍ وَرَضِيَ يَرْضَى وَرَضُوَانَا  
فَهُوَ مَرْضِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ أَرْضٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَرْضَى الطَّرْفُ مِنْهُ مَرْضِيٌّ  
وَاللَّاتُ مَرْضِيٌّ وَمَرْضَاةٌ وَمَرْضَاءٌ وَتَشْتَبَهُمَا مَرْضِيَانِ وَمَرْضِيَانِ وَ  
مَرْضِيَّتَانِ وَمَرْضَاءَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَرَاضٍ مَرَاضٍ وَمَرَاضِيٌّ وَمَرَاضِيٌّ  
أَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ أَرْضِيٌّ وَالْمَوْتُ مِنْهُ رَضِيٌّ وَتَشْتَبَهُمَا أَرْضِيَانِ وَ  
رَضِيِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَرْضَوْنَ وَأَرْضٍ وَرَضِيَّاتٌ۔

تشریح: اس باب کے ماضی معروف میں دُعَى کی طرح تعلیل ہوتی ہے اور  
مضارع میں مَدْعُوٌّ کی طرح تعلیل ہوتی ہے اور اسم مفعول کی واحد مذکر قیاس کے مطابق  
کی طرح مَرَضُوٌّ ہونا چاہیے تھا، کیونکہ اس کی اصل مَرَضُوٌّ ہے جس میں چودھواں قانون  
جاری ہونا چاہیے تھا، لیکن خلاف قیاس اس میں پندرھواں قانون جاری ہوا ہے۔  
باقی مواضع میں اسی طرح تعلیلات ہوں گی جس طرح کہ دَعَا يَدْعُوُّ اَلْكَوْكَبُ فِي تَعْلِيْلَاتٍ  
ہوتی ہیں۔ صرف کبیر کی گردانیں بھی کر لی جاتیں۔



وَقَيْمًا وَقَيْتًا وَقَيْتًا وَقَيْتًا  
تشریح : رَہْمٰی کے ماضی مطلق مثبت معروف کی طرح گردان و تعلیل ہے۔

### ماضی مُطلق مثبت مجہول

وَقِي	وَقِيَا	وَقِيُوْا	وَقِيْتُ	وَقِيْتَا
وَقِيْنَ	وَقِيْتَا	وَقِيْتُمْ	وَقِيْتُمْ	وَقِيْتُمْ
وَقِيْتُمْ	وَقِيْتُمْ	وَقِيْتُمْ	وَقِيْتُمْ	وَقِيْتُمْ

تشریح : رَہْمٰی کے ماضی مطلق مثبت مجہول کی طرح گردان و تعلیل ہے۔

### مضارع مثبت معروف

يَقِي	يَقِيَانِ	يَقُوْنَ	يَقِيْ	يَقِيَا
يَقِيْنَ	يَقِيْ	يَقِيَانِ	يَقُوْنَ	يَقِيْنَ
يَقِيَانِ	يَقِيْنَ	يَقِيْ	يَقِيْ	يَقِيْ

تشریح : فار کلمہ کا واؤ تو پہلے قانون سے حذف ہوا ہے اور لام کلمہ میں وہی قوانین جاری ہوتے ہیں جو رَہْمٰی کے مضارع مثبت معروف میں جاری ہوتے ہیں۔

### مضارع مثبت مجہول

يُوقِي	يُوقِيَانِ	يُوقُوْنَ	يُوقِيْ	يُوقِيَا
يُوقِيْنَ	يُوقِيْ	يُوقِيَانِ	يُوقُوْنَ	يُوقِيْنَ
يُوقِيَانِ	يُوقِيْنَ	يُوقِيْ	يُوقِيْ	يُوقِيْ

تشریح : رَہْمٰی کے مضارع مثبت مجہول کی طرح گردان و تعلیل ہے۔

### نفي تاكيد بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَتَّقِيَ	لَنْ يَتَّقِيَ	لَنْ يَتَّقِيَ	لَنْ يَتَّقِيَ
لَنْ يَتَّقِينَ	لَنْ يَتَّقِيَ	لَنْ يَتَّقِيَ	لَنْ يَتَّقِيَ
لَنْ يَتَّقِيَا	لَنْ يَتَّقِيَا	لَنْ يَتَّقِيَا	لَنْ يَتَّقِيَا

### نفي تاكيد بلن در فعل مستقبل مجهول

لَنْ يُؤْتِيَ	لَنْ يُؤْتِيَ	لَنْ يُؤْتِيَ	لَنْ يُؤْتِيَ
لَنْ يُؤْتِيَا	لَنْ يُؤْتِيَ	لَنْ يُؤْتِيَ	لَنْ يُؤْتِيَ
لَنْ يُؤْتِيَا	لَنْ يُؤْتِيَا	لَنْ يُؤْتِيَا	لَنْ يُؤْتِيَا

### نفي جزم بلن در فعل مستقبل معروف

لَمْ يَتَّقِ	لَمْ يَتَّقِ	لَمْ يَتَّقِ	لَمْ يَتَّقِ
لَمْ يَتَّقِيَا	لَمْ يَتَّقِ	لَمْ يَتَّقِ	لَمْ يَتَّقِ
لَمْ يَتَّقِيَا	لَمْ يَتَّقِيَا	لَمْ يَتَّقِيَا	لَمْ يَتَّقِيَا

### نفي جزم بلن در فعل مستقبل مجهول

لَمْ يُؤْتِ	لَمْ يُؤْتِ	لَمْ يُؤْتِ	لَمْ يُؤْتِ
لَمْ يُؤْتِيَا	لَمْ يُؤْتِ	لَمْ يُؤْتِ	لَمْ يُؤْتِ
لَمْ يُؤْتِيَا	لَمْ يُؤْتِيَا	لَمْ يُؤْتِيَا	لَمْ يُؤْتِيَا

### لام تاکیذ بانون تاکیذ ثقیله در فعل مستقبل معروف

لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَيَقُنَّ	لَيَقِيَنَّ	لَيَقِيَنَّ
لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ
	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ	لَتَقِيَنَّ

### لام تاکیذ بانون تاکیذ ثقیله در فعل مستقبل مجهول

لَتُوقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَيُوقُونَ	لَيُوقِيَنَّ	لَيُوقِيَنَّ
لَتُوقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ
	لَتُوقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ	لَتُوقِيَنَّ

### امر معروف

لَتَقِيَا	لَتَقِيَا	لَيَقِيَا	لَيَقِيَا	لَيَقِيَا
لَتَقِيَا	لَتَقِيَا	لَيَقِيَا	لَيَقِيَا	لَيَقِيَا
	لَتَقِيَا	لَيَقِيَا	لَيَقِيَا	لَيَقِيَا

### امر مجهول

لَتُوقِيَا	لَتُوقِيَا	لَيُوقِيَا	لَيُوقِيَا	لَيُوقِيَا
لَتُوقِيَا	لَتُوقِيَا	لَيُوقِيَا	لَيُوقِيَا	لَيُوقِيَا
	لَتُوقِيَا	لَيُوقِيَا	لَيُوقِيَا	لَيُوقِيَا

### امر معروف بالون تاکید ثقیله

لِیَقِیْنَ	لِیَقِیَانَ	لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ
لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ
لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ	لِیَقِیْنَ

### امر مجهول بالون تاکید ثقیله

لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیَانَ	لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ
لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ
لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ	لِیُوقِیْنَ

### نہی معروف

لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیَانَ	لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ
لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ
لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ	لَا یَقِیْنَ

### نہی مجهول

لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیَانَ	لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ
لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ
لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ	لَا یُوقِیْنَ

## نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ
لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ
لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ	لَا تَقِيَنَّ

## نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ
لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ
لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ	لَا يُوقِيَنَّ

## بحث اسم فاعل

وَاقِيَنَّ	وَاقِيَنَّ	وَاقِيَنَّ	وَاقِيَنَّ	وَاقِيَنَّ
وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ	وَاقِيَاتُ

## بحث اسم مفعول

مَوْقِيَنَّ	مَوْقِيَنَّ	مَوْقِيَنَّ	مَوْقِيَنَّ	مَوْقِيَنَّ
مَوْقِيَاتُ	مَوْقِيَاتُ	مَوْقِيَاتُ	مَوْقِيَاتُ	مَوْقِيَاتُ

۳۴ الفيف مفروق از باب حسب بحسب الولاية مالک ہونا۔ ولی یلی  
ولاية فهو والی و ولی یولی ولاية فهو مولى الامر منہ ل والنہی منہ  
لا تل الظرف منہ مولى والالہ منہ میلی میلاہ میلاء وتثیتہما مولىان

مِثْلِيَانِ وَمِثْلَاتَانِ وَمِثْلَاءَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَوَالٍ مَوَالٍ مَوَالٍ مَوَالٍ  
 افعل التفضيل منه اَوْلَى والمونث منه وُلِيٌّ وَتَشْتَبَهُمَا اَوْلِيَانِ وَوَلِيَّانِ  
 وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَوْلُونَ وَاَوَالٍ وَوُلِيٌّ وَوَلِيَّاتٌ -

تشریح : وقتی یقنی کی طرح اس کے تمام صیغوں میں تعلیل کرنی چاہیے اور صرف کبیر  
 بھی کر لینی چاہیے وَاٰیةٌ کُسر وفتح دونوں طرح سے ہے۔ صراح میں ہے: قال سیبویہ  
 هو بالفتح المصدر وبالکسر الاسم کالامارة اه

ع ۳۵ الفیف مقرون از باب ضرب یضرب۔ اَلطَّيْتُ لِطِيْنَا۔ طَوِيٌّ يَطْوِيُّ  
 طَيًّا فَهُوَ طَاوٍ وَطَوِيٌّ يَطْوِيُّ طَيًّا فَهُوَ مُطْوِيٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِطْوِ وَالنَهْيُ عَنْهُ  
 لَا تَطْوِ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَطْوِيٌّ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِطْوِيٌّ مِطْوَاةٌ مِطْوَاءٌ وَتَشْتَبَهُمَا  
 مَطْوِيَّانِ مِطْوِيَّتَانِ مِطْوَاءَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَطَاوٍ وَمَطَاوٍ وَمَطَاوٍ  
 وَمَطَاوِيٌّ افعل التفضيل منه اَطْوَى والمونث طُوِيٌّ وَتَشْتَبَهُمَا اَطْوِيَّانِ  
 وَطُوَوِيَّانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَطْوُرُونَ وَاَطَاوٍ وَطَوِيٌّ وَطُوَوِيَّاتٌ -

تشریح : رَہی یَرہی پر قیاس کر کے تعلیل کرنی چاہیے اور صرف کبیر بھی  
 کر لینی چاہیے۔

ع ۳۵ ناقص واوی از باب افعال۔ اَلِاصْطَفَاءُ قُبُولُ كَرْنَا۔ اِصْطَفَى اِصْطَفَى  
 اِصْطَفَاءً فَهُوَ مُصْطَفَى اِصْطَفَى يَصْطَفِي اِصْطَفَاءً فَهُوَ مُصْطَفَى اَلْاَمْرُ مِنْهُ  
 اِصْطَفِ وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَصْطَفِ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مُصْطَفَى

ع ۳۶ ناقص یائی از باب افعال۔ اَلِاجْتِبَاءُ جُنْنَا۔ اِجْتَبَى يَجْتَبِي  
 اِجْتِبَاءً فَهُوَ مُجْتَبٍ اِجْتَبَى يَجْتَبِي اِجْتِبَاءً فَهُوَ مُجْتَبَى اَلْاَمْرُ مِنْهُ  
 اِجْتَبِ وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَجْتَبِ اَلظَّرْفُ مِنْهُ يَجْتَبَى

ع ۳۷ الفیف مقرون اباب افعال۔ اَلِالْتِمَاءُ لِطَاوٍ اِهْوَاؤًا۔ اَلْتَوَى يَلْتَوِي

التَّوَاءَ فَهُوَ مُتَوِّ التَّوِي يُلْتَوِي التَّوَأُ فَهُوَ مُلْتَوِي الْأَمْرُ مِنَ التَّوِي  
وَالنَّهْيُ لَا تَلْتَوِي الظَّرْفُ مِنَ مُلْتَوِي -

٣٨ ناقص واوی از باب انفعال - الانحاء محو ہونا - انمحي يَمْحِي المِحَاءُ  
فَهُوَ مُنْحِي الْأَمْرُ مِنَ انْمَحٍ وَالنَّهْيُ عَنِ انْتَمَحِ الظَّرْفُ مِنَ مُنْحِي -  
٣٩ ناقص یائی از باب انفعال - انبغاء مناسب ہونا - انبغى يَنْبَغِي  
انْبِغَاءً فَهُوَ مُنْبَغٍ الْأَمْرُ مِنَ انْبَغٍ وَالنَّهْيُ لَا تَنْبَغِ الظَّرْفُ مِنْبَغِي -  
علا ليفت مقرون از باب انفعال - الانزواء گوشہ نشین ہونا - انزوي  
يَنْزَوِي انْزَوَاءً فَهُوَ مُنْزَوٍ الْأَمْرُ مِنْ انْزَوٍ وَالنَّهْيُ عَنِ انْتَزَوِ الظَّرْفُ مِنْ  
مُنْزَوِي -

٤٠ ناقص واوی از باب استفعال - الاستعلاء بلند ہونا - استعلى يَسْتَعْلِي  
اِسْتِعْلَاءً فَهُوَ مُسْتَعْلٍ اِسْتَعْلِي يَسْتَعْلِي اِسْتِعْلَاءً فَهُوَ مُسْتَعْلِي  
الْأَمْرُ مِنَ اِسْتَعْلٍ وَالنَّهْيُ عَنِ اِسْتَعْلٍ الظَّرْفُ مِنَ مُسْتَعْلِي -  
٤١ ناقص یائی از استفعال - الاستغناء بے پرواہ ہونا - استغنى يَسْتَغْنِي  
اِسْتِغْنَاءً فَهُوَ مُسْتَغْنٍ اِسْتِغْنِي يَسْتِغْنِي اِسْتِغْنَاءً فَهُوَ مُسْتِغْنِي  
الْأَمْرُ مِنَ اِسْتِغْنٍ وَالنَّهْيُ عَنِ اِسْتِغْنٍ الظَّرْفُ مِنَ مُسْتِغْنِي -

٤٢ ناقص واوی از باب افعال - الاعلاء بلند کرنا - اعلى يُعْلِي اِعْلَاءً  
فَهُوَ مُعْلٍ اُعْلِي يُعْلِي اِعْلَاءً فَهُوَ مُعْلِي الْأَمْرُ مِنَ اُعْلٍ وَالنَّهْيُ عَنِ  
لَا تُعْلِي الظَّرْفُ مِنَ مُعْلِي -

٤٣ ناقص یائی از باب افعال - الاغناء بے پرواہ کرنا - اغنى يُغْنِي  
اِغْنَاءً فَهُوَ مُغْنٍ اُغْنِي يُغْنِي اِغْنَاءً فَهُوَ مُغْنِي الْأَمْرُ مِنَ اُغْنٍ  
وَالنَّهْيُ لَا تُغْنِي الظَّرْفُ مِنَ مُغْنِي -

۴۵ لفيف مفروق ازباب افعال - الايلاء - قريپ كرنا - اُولَى يُوْلَى  
اِيْلَاءٌ فَهُوَ مُوْلٍ اُولَى يُوْلَى اِيْلَاءٌ فَهُوَ مُوْلٍ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اَوَّلٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تُوْلُ الظرف منه مُوْلَى -

۴۶ لفيف مقرون ازباب افعال - الاسراء واء سيراب كرنا - اُرْوَى يُرْوَى  
اِرْوَاءٌ اُرْوَى يُرْوَى اِرْوَاءٌ فَهُوَ مُرْوَى اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِرْوٍ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تِرْوُ وَالظرف منه مُرْوَى -

۴۷ ناقص واوى ازباب تفعيل - التَّسْمِيَةُ - نام رکھنا - سَمَّى يُسَمِّي تَسْمِيَةً  
فَهُوَ مُسَمًّى وَسَمَّى يُسَمِّي تَسْمِيَةً فَهُوَ مُسَمًّى اَلْاَمْرُ مِنْهُ سَمَّرَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُسَمِّرُ الظرف منه مُسَمًّى -

۴۸ ناقص ياتى ازباب تفعيل - التَّلْقِيَةُ - ڈالنا - لَقِيَ يُلْقِي تَلْقِيَةً  
فَهُوَ يُلْقَى لُقِيَ يُلْقِي تَلْقِيَةً فَهُوَ مُلْقَى اَلْاَمْرُ مِنْهُ لَقِيَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُلْقِ  
الظرف منه مُلْقَى -

۴۹ لفيف مقرون ازباب تفعيل - التَّقْوِيَةُ - قوت دينا - قَوَى يُقْوَى  
تَقْوِيَةً فَهُوَ مُقَوًّى قَوَى يُقْوَى تَقْوِيَةً فَهُوَ مُقَوًّى اَلْاَمْرُ مِنْهُ قَوَّ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَوِّ الظرف منه مُقَوًّى -

۵۰ لفيف مقرون ازباب تفعيل - التَّحْيِيَةُ - سلام كرنا - حَيَّ يَحْيِي  
تَحْيِيَةً فَهُوَ مُحْيًّى حَيَّ يَحْيِي تَحْيِيَةً فَهُوَ مُحْيًّى اَلْاَمْرُ مِنْهُ حَيَّ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُحَيِّ الظرف منه يُحْيِي -

سوال : لفيف کے عين کلمہ میں آٹھواں قانون جارى نہيں ہوا پھر تَحْيِيَةً میں  
آٹھواں قانون کہوں جارى کیا گیا ہے ؟

جواب : تَحْيِيَةً اصل میں تَفْعِلَةٌ کے وزن پر تَحْيِيَةً تھا۔ اس میں

معتل کا آٹھواں قانون جاری نہیں کیا گیا ہے، بلکہ اس میں مضاعف کا ایسا قانون جاری۔

۵۱ ناقص واوی از باب مفاعلة - المَعَالَاة - مہر زیادہ کرنا۔

غَالِي يُغَالِي مُغَالَاةً فَهُوَ مَغَالٍ غُوِي يُغَالِي مُغَالَاةً فَهُوَ مُغَالِيٌّ  
الامر منه غَالٍ والنهي عنه لَا تُغَالِ الطرف منه مُغَالِيٌّ۔

۵۲ ناقص یائی از باب مفاعلة - المَرَامَاة - باہم تیسرا انداز کرنا۔

رَاهِي يُرَاهِي مُرَامَاةً فَهُوَ مُرَاهٍ رُوِي يُرَاهِي مُرَامَاةً فَهُوَ مُرَاهِيٌّ  
الامر منه رَاهٍ والنهي عنه لَا تُرَاهِ الطرف منه مُرَاهِيٌّ۔

۵۳ لفيف مفروق از باب مفاعلة - المَوَارَاة - چھپانا۔ وَاوِي يُوَارِي

مُوَارَاةً فَهُوَ مُوَارِيٌّ وَوَرِي يُوَرِي مُوَارَاةً فَهُوَ مُوَارِيٌّ الامر منه  
وَارِيٌّ والنهي عنه لَا تُوَارِ الطرف منه مُوَارِيٌّ۔

۵۴ لفيف مقرون از باب مفاعلة - المَدَاوَاة - دو کرنا۔ دَاوِي يُدَاوِي

مُدَاوَاةً فَهُوَ مُدَاوِيٌّ دُوَوِي يُدُوَوِي مُدَاوَاةً فَهُوَ مُدَاوِيٌّ  
الامر منه دَاوِيٌّ والنهي عنه لَا تُدَاوِ الطرف منه مُدَاوِيٌّ۔

۵۵ ناقص واوی از باب تفعّل - التَّعَلَّى بِرْتَرِي کرنا۔ تَعَلَّى يَتَعَلَّى

تَعَلِّيًّا فَهُوَ مُتَعَلِّ تَعَلَّى يَتَعَلَّى تَعَلِّيًّا فَهُوَ مُتَعَلِّ الامر منه تَعَلَّى  
والنهي عنه لَا تُتَعَلَّ الطرف منه مُتَعَلِّيٌّ۔

تشریح؛ مصدر اور اسم فاعل میں سولہواں قانون جاری ہے۔ ماضی معروف و

مضارع معروف، معروف و مجہول میں ساتواں قانون جاری ہے۔

۵۶ ناقص یائی از باب تفعّل - اِنْتَمَيْتِي - آرزو کرنا۔ تَمَيْتِي يَتَمَيْتِي

تَمَيْتِيًّا فَهُوَ مُتَمَيِّنٌ تَمَيْتِي يَتَمَيْتِي تَمَيْتِيًّا فَهُوَ مُتَمَيِّنٌ الامر منه تَمَيْتِيٌّ  
والنهي عنه لَا تُتَمَيِّنِ الطرف منه مُتَمَيِّنِيٌّ۔

۵۷ لفيف مفروق از باب تفعل - التولى - دوستى کرنا - تَوَلَّى يَتَوَلَّى تَوَلِيًّا  
فَهُوَ مُتَوَلٍّ تَوَلَّى يَتَوَلَّى تَوَلِيًّا فَهُوَ مُتَوَلٍّ الْأَمْرُ مِنْهُ تَوَلَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تَتَوَلَّ الظرف منه متولى -

۵۸ لفيف مقرون از باب تفعل - التقوى - قوی ہونا قُوِيَ يُقْوَى  
تَقْوِيًّا فَهُوَ مُتَقَوٍّ تَقْوَى يَتَّقَى تَقْوِيًّا فَهُوَ مُتَقَوٍّ الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَوَّ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَوَّ الظرف منه متقوى -

۵۹ ناقص واوى از باب تفاعل - التعالى - برتر ہونا - تَعَالَى يَتَعَالَى  
تَعَالِيًّا فَهُوَ مُتَعَالٍ تَعَوَّى يَتَعَالَى تَعَالِيًّا فَهُوَ مُتَعَالٍ الْأَمْرُ مِنْهُ تَعَالَّ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَعَالَّ الظرف منه متعالى -

۶۰ ناقص يائى از باب تفاعل - التماهى - شک کرنا - تَمَارَى يَتَمَارَى  
تَمَارِيًّا فَهُوَ مُتَمَارٍ تَمَوَّرَى يَتَمَارَى تَمَارِيًّا فَهُوَ مُتَمَارٍ  
الامر منه تمار والنهى عنه لا تتمار الظرف منه متمارى -

۶۱ لفيف مفروق از باب تفاعل - التوالى - لگاتار کام کرنا - تَوَالَى  
يَتَوَالَى تَوَالِيًّا فَهُوَ مُتَوَالٍ تَوَوَّلَى يَتَوَالَى تَوَالِيًّا فَهُوَ مُتَوَالٍ الْأَمْرُ مِنْهُ  
تَوَالَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَوَالَ الظرف منه متوالى -

۶۲ لفيف مقرون از باب تفاعل - التساوى - برابر ہونا - تَسَاوَى يَتَسَاوَى  
تَسَاوِيًّا فَهُوَ مُتَسَاوٍ تَسَوَوَى يَتَسَوَوَى تَسَاوِيًّا فَهُوَ مُتَسَاوٍ  
الامر منه تسا والنهى عنه لا تتسا والظرف منه متساوى -

۶۳ مہوز فار واوى از باب نصير - الاول - رجوع کرنا -  
أَلْ يَأْوِلُ أَوْلًا فَهُوَ أَيْلٌ وَيَأْلُ يَأْلُ أَوْلًا فَهُوَ مَأْوِلٌ الْأَمْرُ مِنْهُ أُلُ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْلُ الظرف منه مأل والالة منه مأول ومأولة مأوال

وَتَشْتِيهِمَا مَأْلَانِ وَمِأُولَانِ وَمِأُولَتَانِ وَمِأُولَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا  
مَأُولٌ مَأُولٌ مَأُولٌ مَأُولٌ مَأُولٌ مَأُولٌ مَأُولٌ مَأُولٌ مَأُولٌ مَأُولٌ  
أُولَى وَتَشْتِيهِمَا أَوْلَانِ وَأَوْلِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَوْلُونَ وَأَوْلَى  
وَأَوْلَى وَأَوْلِيَاتٌ -

تشریح ، قال يقول پر اس کو قیاس کرنا چاہیے اور ہمزہ میں مہموز کے قوانین  
جاری کیے جائیں اور واؤ میں معتل کے قوانین جاری کیے جائیں اور جب مہموز و معتل کے قوانین  
جاری کرنے میں تعارض ہو تو معتل کے قوانین کو ترجیح ہوگی، مثلاً مضارع معروف راس کے قانون  
سے یا وُلُّ ہونا چاہیے اور معتل کے قانون سے یا وُلُّ ہونا چاہیے، تو معتل کے قانون کو ترجیح  
دے کر یا وُلُّ کیا گیا ہے۔ اسی طرح مضارع معروف کا واحد متکلم آمن کے قانون سے  
اَوَّلُ ہونا چاہیے اور معتل کے قانون سے اَوَّلُ ہونا چاہیے، تو معتل کے قانون کو ترجیح  
دے کر اَوَّلُ کیا گیا۔ پھر آوَادِ مَرُّ کے قانون سے دوسرا ہمزہ بدل کر واؤ کر دیا گیا تو  
اَوُولٌ ہو گیا۔

۶۲ مہموز فار واجوف یائی از باب ضرب یضرب - الايد قوی ہونا۔

أَدَّ يَدِيَّ أَيْدًا فَهِيَ أَيْدٌ وَأَيْدٌ يَأْدُ أَيْدًا فَهِيَ مَيْدٌ الْأَمْرُ مِنْ أَدَّ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدُّ الظرف من مَيْدٌ وَالْأَلْتَمَةُ مِنْ مَيْدٌ وَمَيْدَةٌ  
وَمَيْدَانٌ وَتَشْتِيهِمَا مَيْدَانِ وَمَيْدَانِ وَمَيْدَتَانِ وَمَيْدَاتٍ  
وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَأِيدٌ مَأِيدٌ مَأِيدٌ مَأِيدٌ مَأِيدٌ مَأِيدٌ مَأِيدٌ مَأِيدٌ  
وَالْمَوْتُ مِنْ أَوْدَى وَتَشْتِيهِمَا أَيْدَانِ وَأَوْدِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَيْدُونَ  
وَأَوَادٍ وَأَيْدٍ وَأَوْدِيَاتٌ -

تشریح ، باع ید بیع پر اس کو قیاس کرنا چاہیے اور جب مہموز و معتل کے قوانین  
جاری کرنے میں تعارض ہو تو معتل کے قوانین کو ترجیح ہوگی، مثلاً مضارع معروف یَدٌ ہوگا

نکہ پاید۔ اور مضارع معروف کا واحد متکلم معتل کے قانون سے پہلے آئید ہوا نہ کہ  
آید پھر اتمہ کے قانون سے دوسرا ہمزہ بدل کر بارہ ہو گیا تو آید ہوا ہو گیا۔

۶۵ مہوز فار ناقص یائی از باب ضرب یضرب۔ الاثیان۔ آنا۔ آتی یاتی  
اِثْيَانًا فَهَوَاتٍ وَأُتِي يُوتِي اِثْيَانًا فَهَوَمَا تِيُّ الامر منه اِثْيَاتٍ  
والنهي عنه لَاتَاتِ الظرف منه مَاتِيُّ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِثَّتِي مِثَّتَاتُ  
مِثَّتَاءُ وَتَثْنِيَّتُهُمَا مَاتِيَانِ وَمِثَّتِيَانِ وَمِثَّتَاءَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا  
مَاتٍ مَاتٍ مَاتٍ وَمَاتِيُّ اَفْعَلُ التَّفْضِيلُ اِثْيَانِ وَالْمَوْنُثُ اُوتِي وَتَثْنِيَّتُهُمَا  
اِثْيَانِ وَاُوتِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اُوتُونَ وَاَوَاتٍ وَاُوتِيَّ وَاُوتِيَاتٍ۔

۶۶ مہوز فار و ناقص یائی از باب فتح یفتح۔ الإباء۔ انکار کرنا۔ آبی یابی  
إِبَاءٌ فَهَوَآبٍ اِبِيُّ يُوبِيُّ اِبَاءً فَهَوَمَا بِيُّ الامر منه اِيبٌ وَالنهي عنه  
لَاتَابِ الظرف منه مَابِيُّ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِثَّبِيُّ مِثَّبَاتُ مِثَّبَاءُ وَتَثْنِيَّتُهُمَا  
مَابَتَانِ وَمِثَّبِيَانِ وَمِثَّبَتَانِ وَمِثَّبَاءَانِ وَالْجَمْعُ مَابٍ مَابٍ مَابٍ  
مَابِيُّ اَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ اِبِيُّ وَالْمَوْنُثُ اُوبِيُّ وَتَثْنِيَّتُهُمَا اَبِيَانِ وَاُوبِيَانِ  
وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اُوبُونَ وَاَوَابٍ وَاُوبِيَّ وَاُوبِيَاتٍ۔

۶۷ مہوز فار و لفيف مقرون از باب ضرب یضرب۔ الايئ۔ پناہ کی جگہ لینا۔  
اَوِيُّ يَأْوِيُّ اَيًّا فَهَوَاوٍ وَاوِيُّ يُوَوِيُّ اَيًّا فَهَوَمَا وِيُّ الامر منه اِيُوُ  
وَالنهي عنه لَاتَاوِ الظرف منه مَاوِيُّ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِيُوَوِيُّ مِيُوَوَاتُ  
مِيُوَوَاءُ وَتَثْنِيَّتُهُمَا مَاوِيَانِ مِيُوَوِيَانِ مِيُوَوِيَّتَانِ مِيُوَوَاءَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا  
مَاوٍ وَاوِيُّ وَاوِيُّ اَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ اَوِيُّ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ  
اُوِيُّ وَتَثْنِيَّتُهُمَا اَوِيَانِ وَاُوِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اُوُونَ وَاَوِيَاوٍ  
وَاُوِيَّ وَاُوِيَاتٍ۔

تشریح : طوی یطوی پر قیاس کرنا چاہیے

۶۸ مہوز عین و مثال از باب ضرب یضرب - الوأد - زندہ در گور کرنا۔

وَأَدَّيْعِدُّ وَأَدَّا فَهُوَ وَايِدُّ وُؤَيْدٌ يُؤْوِدُ وَأَدَّا فَهُوَ مَوْكُودٌ الْأَمْرُ مِنْهُ  
يُدُّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدُّ الظَّرْفُ مِنْهُ مَوْئِدٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مِيْعِدٌ  
وَمِيْعِدَةٌ وَمِيْعًا وَتَشْتِيهُمَا مَوْئِدَانِ وَمِيْعِدَانِ وَمِيْعِدَتَانِ  
وَمِيْعَادَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَوَائِدُ مَوَائِدُ مَوَائِدُ فَعِلُ التَّفْضِيلِ  
أَوَادٌ وَالْمَوْثُ مِنْهُ وَؤَدِي تَشْتِيهُمَا أَوَادَانِ وَؤَدِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا  
أَوَادُونَ وَأَوَائِدُ وَوَادٌ وَؤَدِيَاتٌ۔

تشریح : اس کو وعد یعد پر قیاس کرنا چاہیے۔

۶۹ مہوز عین و ناقص یائی از باب فتح یفتح - الرَّؤْيِيَّةُ - دیکھنا۔ رَایِ یَرِی

رُؤْيِيَّةٌ فَهُوَ رَاءٍ وَمُرِّيٌّ يُرِي رُؤْيِيَّةٌ فَهُوَ مَرِيٌّ الْأَمْرُ مِنْهُ رَوَّاهُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تَرَّ الظَّرْفُ مِنْهُ مَرِيٌّ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مِرَاةٌ مِرَاةٌ وَمِرَاةٌ وَمِرَاةٌ  
مَرِيَانِ وَمِرِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَرَاءٍ مَرَاءٍ مَرَاءٍ وَمَرَاهُ  
فَعِلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَرِيٌّ وَالْمَوْثُ مِنْهُ رُؤْيِيٌّ وَتَشْتِيهُمَا أَرِيَانِ وَ  
رُؤْيِيَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَرَاوَنٌ وَأَرَاءٍ وَمُرَائِيٌّ وَرُؤْيِيَاتٌ۔

تشریح : یسئل کا قانون اس باب کے افعال میں وہو با جاری ہوتا ہے اور اسم

مشتقہ میں ہواڑا۔ اس بات کو خیال رکھ کر معتل کے قوانین کی رعایت کے ساتھ تعلیلات  
کرنی چاہیے۔

ماضی مطلق مثبت معرّف

رَایِ رَایَا مَرَاوَا مَرَاثُ مَرَاتَا

رَآئِنَ رَآئِمَا رَآئِتَ رَآئِمَا  
رَآئِمَا رَآئِمَا رَآئِتَ رَآئِمَا

## ماضی مطلق مثبت مجہول

رُحِيَ رُحِيَا رُحِيَ رُحِيَا  
رُحِيَا رُحِيَا رُحِيَا رُحِيَا  
رُحِيَا رُحِيَا رُحِيَا رُحِيَا

تشریح : رُحِيَ کے صیغوں پر قیاس کرنا چاہیے۔

## مضارع مثبت معروف

يَرِي يَرِيَانِ يَرُونَ يَرِيَانِ  
يَرِيَانِ يَرِيَانِ يَرُونَ يَرِيَانِ  
يَرِيَانِ يَرِيَانِ يَرُونَ يَرِيَانِ

تشریح : يَرِي يَرِيَانِ يَرُونَ يَرِيَانِ میں یسئل کا قانون جاری ہے اور معتل کا ساتواں قانون بھی جاری ہے۔ تشنیہ کے چاروں صیغوں اور جمع مؤنث غائب کے دونوں صیغوں میں صرف یسئل کا قانون جاری ہے۔ جمع مذکر کے دونوں صیغوں میں پہلے یسئل کا قانون جاری ہوا۔ پھر معتل کا ساتواں قانون جاری ہوا، اسی طرح واحد مؤنث حاضر میں بھی پہلے یسئل کا قانون جاری ہوا، پھر معتل کا ساتواں قانون جاری ہوا ہے۔

## مضارع مثبت مجہول

يُرِي يُرِيَانِ يُرُونَ يُرِيَانِ  
يُرِيَانِ يُرِيَانِ يُرُونَ يُرِيَانِ

یُرِیْنَ تَرِیْنَ تَرِیْ تَرِیْنَ تَرِیْنَ  
تَرِیْنَ تَرِیْنَ تَرِیْنَ تَرِیْنَ تَرِیْنَ

تشریح : مضارع مثبت معروف پر قیاس کر کے تعلیل کرنی چاہیے۔

### نفی تاکید بن در فعل مستقبل معروف

لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیْنَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ  
لَنْ یُرِیْنَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ  
لَنْ تَرِیَ لَنْ تَرِیْنَ لَنْ تَرِیَ لَنْ تَرِیَ لَنْ تَرِیَ

### نفی تاکید بن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیْنَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ  
لَنْ یُرِیْنَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ لَنْ یُرِیَ  
لَنْ تَرِیَ لَنْ تَرِیْنَ لَنْ تَرِیَ لَنْ تَرِیَ لَنْ تَرِیَ

### نفی جہولم در فعل مستقبل معروف

لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیْنَ لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیَ  
لَمْ یُرِیْنَ لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیَ  
لَمْ تَرِیَ لَمْ تَرِیْنَ لَمْ تَرِیَ لَمْ تَرِیَ لَمْ تَرِیَ

### نفی جہولم در فعل مستقبل مجہول

لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیْنَ لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیَ لَمْ یُرِیَ

لَمْ تَرِيَنَّ	لَمْ تُرِيَنَّ	لَمْ تُرِيَا	لَمْ تُرُوا	لَمْ تُرِيَنَّ
لَمْ تُرِيَا	لَمْ تُرِيَنَّ	لَمْ تُرِيَا	لَمْ تُرُوا	لَمْ تُرِيَنَّ

### لام تاکید بانون تاکید ثقیله در فعل مستقبل معروف

لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ
لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ
لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ	لَتَرِيَنَّ

### لام تاکید بانون تاکید ثقیله در فعل مستقبل مجهول

لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ
لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ
لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ	لَتُرِيَنَّ

### امر معروف

لِيَرِيَنَّ	لِيَرِيَنَّ	لِيَرِيَنَّ	لِيَرِيَنَّ	لِيَرِيَنَّ
لِيَرِيَنَّ	لِيَرِيَنَّ	لِيَرِيَنَّ	لِيَرِيَنَّ	لِيَرِيَنَّ

### امر مجهول

لِيُرِيَنَّ	لِيُرِيَنَّ	لِيُرِيَنَّ	لِيُرِيَنَّ	لِيُرِيَنَّ
لِيُرِيَنَّ	لِيُرِيَنَّ	لِيُرِيَنَّ	لِيُرِيَنَّ	لِيُرِيَنَّ

تشریح : امر معروف و مجهول میں لمُیَر کے صیغوں کی طرح تعلیل کرنی چاہیے۔

## امر معروف بانون تاکید ثقیله

لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرُونَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ
لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرُونَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ
لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرُونَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ

## امر مجهول بانون تاکید ثقیله

لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرُونَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ
لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرُونَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ
لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرُونَ	لِیْرَیْنَ	لِیْرَیْنَ

## نہی معروف

لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرُونَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ
لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرُونَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ
لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرُونَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ

## نہی مجهول

لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرُونَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ
لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرُونَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ
لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرُونَ	لَا یْرَیْنَ	لَا یْرَیْنَ

### نہی معروف بالون تاکید ثقیلہ

لَا تَرِيَانِ	لَا تَرِيَنَّ	لَا يَرُونَ	لَا يَرِيَانِ	لَا يَرِيَنَّ
لَا تَرِيَنَّ	لَا تَرُونَ	لَا تَرِيَانِ	لَا تَرِيَنَّ	لَا يَرِيَانِ
	لَا تَرِيَنَّ	لَا أَرِيَنَّ	لَا تَرِيَانِ	لَا تَرِيَانِ

### نہی مجہول بالون تاکید ثقیلہ

لَا تُرِيَانِ	لَا تُرِيَنَّ	لَا يُرُونَ	لَا يُرِيَانِ	لَا يُرِيَنَّ
لَا تُرِيَنَّ	لَا تُرُونَ	لَا تُرِيَانِ	لَا تُرِيَنَّ	لَا يُرِيَانِ
	لَا تُرِيَنَّ	لَا أُرِيَنَّ	لَا تُرِيَانِ	لَا تُرِيَانِ

### بحث اسم فاعل

رَاعِيَانِ	رَاعِيَانِ	رَاعِيَانِ	رَاعِيَانِ	رَاعِيَانِ
رَاعِيَانِ	رَاعِيَانِ	رَاعِيَانِ	رَاعِيَانِ	رَاعِيَانِ

### بحث اسم مفعول

مُرِيَانِ	مُرِيَانِ	مُرِيَانِ	مُرِيَانِ	مُرِيَانِ
مُرِيَانِ	مُرِيَانِ	مُرِيَانِ	مُرِيَانِ	مُرِيَانِ

منك مہوز لام واجوف ياتي از باب ضرب يضرب - المَجِيئِيُّ آنا - جَاءَ  
 مَجِيئِيٌّ فَجِيئًا فَهُوَ جَاءَ وَ جِيئِيٌّ مَجِيئًا فَهُوَ مَجِيئِيٌّ الْاَمْرُ مِنْهُ  
 جِيئِيٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجِيئِيُّ الظُّرُفُ مِنْهُ مَجِيئِيٌّ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مَجِيئِيٌّ

مَجِيئَةٌ وَمَجِيَاءٌ وَتَثْنِيَّتَاهَا مَجِيئَانِ وَمَجِيئَانِ وَمَجِيئَتَانِ  
وَمَجِيَاءَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَجَايِيٌّ وَمَجَايِيٌّ وَمَجَايِيٌّ  
أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَجْيِيٌّ وَالْمَوْثُ مِنْ جُوئِيٍّ وَتَثْنِيَّتَاهَا أَجْيِيَّانِ  
وَجُوئِيَّانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا أَجْيِيُّونَ وَأَجَايِيٌّ وَمَجِيئِيٌّ وَمَجُوئِيَّاتٌ -  
تَشْرِيحٌ : جَاءَ أَصْلٌ فِي جَايٍ "تَحَا" مَعْتَلٌ كَسْتَرْهَوِيٌّ قَانُونٌ سَعَى جَاءَ  
بَوُكِيًا - پھر مہوز کے قانون سے جَاءَ مِی ہوا - پھر معتل کے سولہویں قانون سے جَاءَ  
بَوُکِيًا - اس باب کو بَاعَ يَدْبِيحُ پَر قِيَا س کر کے صرف صغیر و صرف کبیر کرنی چاہیے اور  
جہاں جہاں مہوز کا قانون جاری ہوتا ہو، وہاں مہوز کا قانون بھی جاری کرنا چاہیے،  
چنانچہ جِئَنَ جِئَتٌ وَغَيْرُهُ فِي مَهْوَزِ كَقَانُونِ اَوَّلِ سَعَى مَمْزَه بَدَلُ كَرِيَا كَرِنَا جَائِزٌ هُوَ  
اور کہیں کہیں بِنِ بِنِ قَرِيْبٌ وَبَعِيْدٌ بِي جَائِزٌ هُوَ -

سوال : امر حاضر معروف میں مہوز کے قانون اول سے بدل کر یا کرنا جائز  
ہے، تو کیا یا ہونے کے بعد اس کو حذف کر کے ق کے وزن پر ج پڑھنا جائز ہے یا نہیں  
اسی طرح لریج جائز ہے یا نہیں؟

جواب : لام کلمہ کا ہمزہ حرف علت سے بدلتا ہے تو جواز م کے آنے سے  
حذف نہیں ہوتا ہے۔ جواز م کے آنے سے لام کلمہ کا حرف علت وہ حذف ہوتا ہے جو اصلی  
ہو، کسی حرف سے بدلا ہوا نہ ہو۔

سوال : مَشِيئَةٌ فِي خَطِيئَةٍ كَقَانُونِ كِيُوْنِ نَهِيْنٌ جَارِيٌ هُوَا، اِسِي طَرَحِ  
مَجِيئِيٌّ فِي مِي بِي؟

جواب : خَطِيئَةٌ كَقَانُونِ جَارِيٌ هُوْنِي كِي لِي يَشْرَطُ هُوَ كِي مَمْزَه سَعَى پِي  
مَمْزَه زَائِدٌ هُوَا، اُوْر مَشِيئَةٌ فِي مَمْزَه سَعَى پِي يَارِ اَصْلِي هُوَ - اِسِي طَرَحِ مَجِيئِيٌّ فِي مِي بِي  
مَمْزَه سَعَى پِي يَارِ اَصْلِي هُوَ -

عاضعت از باب نصرینصر۔ الممد۔ کھینچنا۔ مَدَّ يُمَدُّ مَدًّا  
 فهو مَادٌّ ومَدَّ يُمَدُّ مَدًّا فهو مَمْدٌ ود الامرونه مَدَّ مَدَّ مَدَّ  
 اُمَدُّ والنهي عنه لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ لَا تُمَدُّ لِاتَمَدُّ الظرف منه  
 هَمْدٌ والالته هَمْدٌ ومِمْدَةٌ ومِمْدَادٌ وتثنيتهما مَمْدَانٍ ومِمْدَانِ  
 ومِمْدَتَانِ ومِمْدَتَانِ والجمع منهما مَمَادٌ مَمَادٌ مَمَادٌ ومَمَادِيدٌ  
 افعل التفضيل منه امد والمونث منه مَدِّي وتثنيتهما اَمَدَانِ  
 ومَدَّ يَانِ والجمع منهما اَمَدُونَ وَاَمَادٌ ومَدَّدٌ ومَدَّ يَاتٌ -

تشریح: ماضی معروف و مجہول کے واحد مذکر غائب میں مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے اور مضارع معروف و مجہول کے واحد مذکر غائب میں مضاعف کا قانون ثالث جاری ہے اور مَادٌّ اسم فاعل میں مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔ اسی طرح ظرف کی جمع مَمَادٌ میں بھی اور آلہ کی جمع اَمَادٌ میں بھی مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے اور امر و نہی میں ادغام کے بعد چونکہ دوسرے حرف پر جزم ہے اس لیے چار طریقے جائز ہیں۔

### ماضی مطلق مثبت معروف

مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوا	مَدَّتْ	مَدَّتَا
مَدَدَنَّ	مَدَدَتَّ	مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُمْ	مَدَدْتِ
مَدَدْتُمَا	مَدَدْتُنَّ	مَدَدْتُ	مَدَدْنَا	

تشریح: واحد مذکر حاضر سے واحد متکلم تک مضاعف کا پہلا قانون جاری ہے۔

### ماضی مطلق مثبت مجہول

مَدَّ	مَدَّا	مَدُّوا	مَدَّتْ	مَدَّتَا
-------	--------	---------	---------	----------

مُدِدَنَّ مُدِدْتُمْ مُدِدْتُمَا مُدِدْتِ  
مُدِدْتُمَا مُدِدْتُنَّ مُدِدْتُكَ مُدِدْنَا

تشریح : واحد مذکر حاضر سے واحد متکلم تک مضارع کا پہلا قانون جاری ہے

## مضارع مثبت معروف

يُمَدُّ يُمَدُّونَ يُمَدُّانِ يُمَدُّانِ  
يُمَدُّونَ يُمَدُّونَ يُمَدُّانِ يُمَدُّانِ  
تُمَدُّونَ تُمَدُّونَ تُمَدُّانِ تُمَدُّانِ  
تُمَدُّونَ تُمَدُّونَ تُمَدُّانِ تُمَدُّانِ

## مضارع مثبت مجہول

يُمَدُّ يُمَدُّونَ يُمَدُّانِ يُمَدُّانِ  
يُمَدُّونَ يُمَدُّونَ يُمَدُّانِ يُمَدُّانِ  
تُمَدُّونَ تُمَدُّونَ تُمَدُّانِ تُمَدُّانِ  
تُمَدُّونَ تُمَدُّونَ تُمَدُّانِ تُمَدُّانِ

## نفي تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يُمَدَّ لَنْ يُمَدُّوا لَنْ يُمَدَّا لَنْ يُمَدَّا  
لَنْ يُمَدُّوا لَنْ يُمَدُّوا لَنْ يُمَدَّا لَنْ يُمَدَّا  
لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدَّا  
لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدَّا

## نفي تاکید بلن در فعل مستقبل مجہول

لَنْ يُمَدَّ لَنْ يُمَدُّوا لَنْ يُمَدَّا لَنْ يُمَدَّا  
لَنْ يُمَدُّوا لَنْ يُمَدُّوا لَنْ يُمَدَّا لَنْ يُمَدَّا  
لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدَّا  
لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدُّوا لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدَّا

لَنْ تُمَدَّوْنَ  
لَنْ تُمَدَّا

لَنْ تُمَدَّ  
لَنْ تُمَدَّنَ

لَنْ تُمَدَّا  
لَنْ أُمَدَّ

لَنْ تُمَدُّوا  
لَنْ تُمَدَّ

لَنْ تُمَدِّي  
لَنْ تُمَدِّي

### نفي جزم در فعل مستقبل معروف

لَمْ يُمَدَّ  
لَمْ يُمَدُّوا  
لَمْ تُمَدَّا  
لَمْ تُمَدُّوا  
لَمْ تُمَدَّنَ  
لَمْ تُمَدَّ

لَمْ يُمَدِّ  
لَمْ تُمَدَّ  
لَمْ يُمَدِّدَنَّ  
لَمْ تُمَدَّا  
لَمْ أُمَدَّ  
لَمْ تُمَدِّ

لَمْ يُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّدَنَّ  
لَمْ تُمَدُّوا  
لَمْ أُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّ

لَمْ يُمَدِّدُ  
لَمْ تُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّدَنَّ  
لَمْ تُمَدِّي  
لَمْ أُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّدُ

لَمْ يُمَدِّا  
لَمْ تُمَدِّدُ  
لَمْ تُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّا  
لَمْ تُمَدِّا  
لَمْ أُمَدِّدُ

### نفي جزم در فعل مستقبل مجهول

لَمْ يُمَدِّ  
لَمْ يُمَدُّوا  
لَمْ تُمَدَّا  
لَمْ تُمَدُّوا  
لَمْ تُمَدَّنَ  
لَمْ تُمَدَّ

لَمْ يُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّ  
لَمْ يُمَدِّدَنَّ  
لَمْ تُمَدَّا  
لَمْ أُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّ

لَمْ يُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّدَنَّ  
لَمْ تُمَدُّوا  
لَمْ أُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّ

لَمْ يُمَدِّدُ  
لَمْ تُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّدَنَّ  
لَمْ تُمَدِّي  
لَمْ أُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّدُ

لَمْ يُمَدِّا  
لَمْ تُمَدِّدُ  
لَمْ تُمَدِّ  
لَمْ تُمَدِّا  
لَمْ تُمَدِّا  
لَمْ أُمَدِّدُ

### لام تاکید با نون تاکید تقيده در فعل مستقبل معروف

لَيَمَدَّنَ

لَيَمَدَّانِ

لَيَمَدَّنَنَّ

لَيَمَدَّنَّ

لَيَمَدَّنَانِ

لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ  
لَتَمُدَّنَ لَتَمُدَّنَ لَتَمُدَّنَ لَتَمُدَّنَ لَتَمُدَّنَ  
لَتَمُدَّنَانِ لَتَمُدَّنَانِ لَتَمُدَّنَانِ لَتَمُدَّنَانِ لَتَمُدَّنَانِ

## لام توكيد بانون توكيد ثقيله در فعل مستقبل مجهول

لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ  
لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ لَيَمُدُّنَايَ  
لَتَمُدَّنَانِ لَتَمُدَّنَانِ لَتَمُدَّنَانِ لَتَمُدَّنَانِ لَتَمُدَّنَانِ

## امر معروف

لِيَمُدُّوا لِيَمُدُّوا لِيَمُدُّوا لِيَمُدُّوا لِيَمُدُّوا  
لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا  
مُدُّوا مُدُّوا مُدُّوا مُدُّوا مُدُّوا  
مُدِّي مُدِّي مُدِّي مُدِّي مُدِّي  
لَا مُدُّوا لَا مُدُّوا لَا مُدُّوا لَا مُدُّوا لَا مُدُّوا

## امر مجهول

لِيَمُدُّوا لِيَمُدُّوا لِيَمُدُّوا لِيَمُدُّوا لِيَمُدُّوا  
لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا  
لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا لَتَمُدُّوا  
لَا مُدُّوا لَا مُدُّوا لَا مُدُّوا لَا مُدُّوا لَا مُدُّوا

## امر معروف بانون تاكيد ثقيله

لِيْمُدَّانِ	لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّانِ	لِيْمُدَّنْ
مُدَّنْ	مُدَّنْ	مُدَّانِ	مُدَّنْ	لِيْمُدَّدَانِ
لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّنْ	لَاْمُدَّنْ	اُمُدَّدَانِ	مُدَّانِ

## امر مجهول بانون تاكيد ثقيله

لِيْمُدَّانِ	لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّانِ	لِيْمُدَّنْ
لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّانِ	لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّدَانِ
لِيْمُدَّنْ	لِيْمُدَّنْ	لَاْمُدَّنْ	لِيْمُدَّدَانِ	لِيْمُدَّانِ

## نهي معروف

لَا يَمُدُّ	لَا يَمُدُّ	لَا يَمُدُّ	لَا يَمُدُّ	لَا يَمُدُّ
لَا تَمُدُّ	لَا تَمُدُّ	لَا تَمُدُّ	لَا تَمُدُّ	لَا يَمُدُّوْا
لَا تَمُدُّ	لَا تَمُدُّ	لَا تَمُدُّ	لَا يَمُدُّنَ	لَا تَمُدُّا
لَا تَمُدُّا	لَا تَمُدُّيْ	لَا تَمُدُّوْا	لَا تَمُدُّا	لَا تَمُدُّوْا
لَا اَمُدُّ	لَا اَمُدُّ	لَا اَمُدُّ	لَا اَمُدُّ	لَا تَمُدُّنَ
	لَا تَمُدُّوْا	لَا تَمُدُّوْا	لَا تَمُدُّوْا	لَا تَمُدُّوْا

## نهي مجهول

لَا يَمُدُّ	لَا يَمُدُّ	لَا يَمُدُّ	لَا يَمُدُّ	لَا يَمُدُّ
-------------	-------------	-------------	-------------	-------------

لَا يُمَدُّوا	لَا تُمَدُّ	لَا تُمَدِّ	لَا تُمَدِّ	لَا تُمَدِّ
لَا تُمَدَّا	لَا تُمَدِّ	لَا تُمَدِّ	لَا يُمَدِّن	لَا تُمَدِّ
لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّ	لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّد
لَا تُمَدِّن	لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّد
لَا تُمَدِّ	لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّد	لَا تُمَدِّد

## نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُمَدِّن	لَا يُمَدِّن	لَا يُمَدِّن	لَا يُمَدِّن	لَا يُمَدِّن
لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ
لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ

## نہی مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا يُمَدِّن	لَا يُمَدِّن	لَا يُمَدِّن	لَا يُمَدِّن	لَا يُمَدِّن
لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ
لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ	لَا يُمَدِّنَانِ

## بحث اسم فاعل

مَادٌّ	مَادَّانِ	مَادِّينِ	مَادُّونَ	مَادِّينَ
مَادَّةٌ	مَادَّتَانِ	مَادَّتَيْنِ	مَادَّاتٌ	مَادَّتَيْنِ

## بحث اسم مفعول

مَمْدُودٌ	مَمْدُودَانِ	مَمْدُودَيْنِ	مَمْدُودُونَ	مَمْدُودَيْنِ
-----------	--------------	---------------	--------------	---------------

مَمْدُودَةٌ مَمْدُودَتَانِ مَمْدُودَتَيْنِ مَمْدُودَاتٌ

۴۲ مضاعف از باب ضرب يضرب - الفرامر - بهاگنا - قَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا

فهو مَفْرُورٌ الامر منه فِرٌّ فِرٌّ اِفْرَارٌ والنهي عنه لَا تَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا تَفِرُّ  
الطرف منه مَفْرٌ والالة منه مِفْرٌ و مِفْرَةٌ و مِفْرَارٌ وتثنيتهما مَفْرَانِ  
و مِفْرَانِ و مِفْرَتَانِ و مِفْرَارَانِ والجمع منهما مَفَارٌ مَفَارٌ مَفَارٌ  
و مَفَارِيٌّ افعال التفضيل منه اَفْرٌ والمونث منه فُرِيٌّ وتثنيتهما  
اَفْرَانِ و فُرِيَانِ والجمع منهما اَفْرُونَ و اَفَارٌ و فُرٌّ و فُرِيَاتٌ -

۴۳ مضاعف از باب سمع يسمع - المَسُّ يَجُونَا - مَسٌّ يَمَسُّ مَسًّا فهو

مَمْسُوسٌ الامر منه مَسٌّ مَسٌّ اِمِيسٌ والنهي عنه لَا تَمَسُّ لَا تَمَسُّ  
لَا تَمَسُّ الطرف منه مَمَسٌ والالة منه مِمَسٌ و مِمَسَةٌ و مِمَسَاتٌ  
تثنيتهما مَمَسَانِ و مِمَسَانِ و مِمَسَاتَانِ والجمع منهما  
مَمَاسٌ مَمَاسٌ مَمَاسٌ و مَمَاسِيٌّ افعال التفضيل منه اَمَسٌّ  
والمونث منه مُمَسِيٌّ وتثنيتهما اَمَسَانِ و مُمَسِيَانِ والجمع منهما اَمَسُونَ  
و اَمَاسٌ و مُمَسٌ و مُمَسِيَاتٌ -

۴۴ مضاعف از باب افتعال - الاضطرار - مجبوروننا - اِحْطَرَّ لِحْطَرٌّ

اِحْطَرَارًا فهو مِحْطَرٌّ و اِحْطَرَّ لِحْطَرٌّ اِحْطَرَارًا فهو مِحْطَرٌّ الامر منه  
اِحْطَرَّ اِحْطَرَّ اِحْطَرَّرٌ والنهي عنه لَا تَحْطَرُّ لَا تَحْطَرُّ لَا تَحْطَرُّ  
الطرف منه مِحْطَرٌّ -

۴۵ مضاعف از انفعال - الانسداد - بندوننا - اِنْسَدَّ يَنْسُدُّ اِنْسَادًا

فهو مَنْسُدٌّ الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدَّ اِنْسَدَّدٌ والنهي عنه لَا تَنْسُدُّ  
لَا تَنْسُدُّ لَا تَنْسُدُّ الطرف منه مَنْسُدٌّ -

٤٦ مضاعف از باب استفعال - الاستقرار <sup>طهرنا</sup> - قرار <sup>کړنا</sup> - استقرار - استقرار  
يَسْتَقِرُّ اسْتَقْرَارًا فَهُوَ مُسْتَقَرٌّ أَلَا مَرْنَهُ اسْتَقْرَرِ اسْتَقْرَرُ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَقِرُّ لَا تَسْتَقِرُّ لَاسْتَقْرَرِ النَّظْرُ مِنْهُ مُسْتَقَرٌّ

٤٧ مضاعف از باب افعال - الأمداد - مدد کرنا - أمدد يمدد  
إمداداً فهو ممدد يمدد إمداداً فهو ممدد الأمر منه أمدد  
أمدد أمدد والنهي عنه لا تمدد لا تمدد لالتمدد النظر منه ممدد

٤٨ مضاعف از باب مفاعلة - الحاجة - باهم دلیل پیش کرنا - حاج  
يُحَاجُّ حُجَّاجَةً فَهُوَ مُحَاجٌّ وَخُرُجٌ يُحَاجُّ حُجَّاجَةً فَهُوَ مُحَاجٌّ  
الأمر منه حاج حاج حاج والنهي عنه لا تحاج لا تحاج لالتحاج  
النظر منه مُحَاجٌّ

تشریح : اس باب میں مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہے۔

٤٩ مضاعف از باب تفاعل - التضاد - باهم ضد ہونا - تضاد يتضاد  
تضاداً فهو متضاد وتضود يتضاد تضاداً فهو متضاد الأمر منه  
تضاد تضاد تضاد والنهي عنه لا تضاد لا تضاد لالتضاد  
النظر منه متضاد

٥٠ مہوز فار و مضاعف از باب نصر نصر - الامامة امام ہونا - امر  
يَوْمٌ إِمَامَةٌ فَهُوَ أَمٌّ وَأَمٌّ يَأْمُ إِمَامَةً فَهُوَ مَأْمٌ أَلَا مَرْنَهُ  
أَمٌّ أَمٌّ أَوْ مَمٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْمٌ لَا تَأْمٌ لَاتَأْمٌ  
النظر منه مأم والالة منه مأم ومائم وميمائم وتثنيتهما  
مأمان وميمان وميمان والجمع منهما مأم مأم  
مأم ومأميم فاعل التفضيل منه أومر والمونث أهي وتثنيتهما

اَمْثَانِ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا اَقْمُونٌ اَوْ اَمْرٌ اَوْ اَمْثِيَاتٌ -  
تشریح : ہمزہ میں مہوز کے قوانین متجانسین میں مضاف کے قوانین جاری ہیں اور  
جہاں دونوں کے جاری کرنے میں تعارض ہو تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح ہوگی، لہذا  
یَاْمٌ میں اس کا قانون جاری نہیں ہوا، بلکہ مضاعف کا دوسرا قانون جاری ہوا ہے اور  
مضارع کے واحد متکلم میں آمن کا قاعدہ جاری نہیں ہوا، بلکہ مضاعف کا قانون ثانی جاری  
ہوا، البتہ مضاعف کے قانون جاری کرنے کے بعد مہوز کا چوتھا قانون جاری ہوا ہے۔  
مثال ومضاعف از باب سمع لسمع - الوُدُّ - دوست رکھنا - وَدَّ يُوَدُّ  
وَدًّا فَهُوَ وَاذُّ وُودٌ يُوَدُّ وُدًّا فَهُوَ مَوْدُودٌ وَالْاَمْرُ مِنْهُ وَدٌّ وَاِذٌّ اِيْدٌ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُوَدُّ لَا تُوَدُّ لَا تُوَدُّ اَنْظُرْ مِنْهُ مَوْدٌ وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِوَدٌ  
مِوَدَّةٌ مِوَدَانٌ وَتَشْنِيْتُهُمَا مَوْدَانٌ وَمِوَدَانٌ وَمِوَدَّتَانِ وَمِوَدَّادِنٌ  
وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا مَوَادُّ مَوَادُّ مَوَادُّ مَوَادُّ اَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ اَوْدٌ  
اَوْدٌ وَالْمَوْنُ مِنْهُ وُدِّي وَتَشْنِيْتُهُمَا اَوْدَانٌ وُودِيَانٌ وَالْجَمْعُ مِنْهُمَا  
اَوْدُونَ وَاَوَادٌ وُودٌ وُودِيَاتٌ -

تشریح : واژ میں معتل کے قوانین اور متجانسین میں مضاعف کے قوانین جاری  
ہیں اور جہاں دونوں کے قانون جاری کرنے میں تعارض ہو تو مضاعف کے قوانین کو ترجیح  
ہوگی، لہذا مِوَدٌ میں معتل کا تیسرا قانون جاری نہ ہوا، بلکہ مضاعف کا تیسرا قانون  
جاری ہوا ہے۔

۸۲ مہوز فاء ومضاعف از باب افتعال - الايْتِمَامُ - اقتدا کرنا۔  
اِيْتَمَّ يَأْتِمُّ اِيْتِمَامًا فَهُوَ مُؤْتَمٌّ وَاوْتَمَّ يُوْتِمُّ اِيْتِمَامًا فَهُوَ  
مُؤْتَمٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِيْتَمَّ اِيْتَمَّ اِيْتَمَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْتَمُّ  
لَا تَأْتَمُّ لَا تَأْتِمُّ اَنْظُرْ مِنْهُ مُؤْتَمٌّ -

(۵۲) اہل عرب ایک حرف کو دوسرے حرف کی جگہ لے جایا کرتے ہیں جس کو قلب مکانی کہا جاتا ہے۔ کبھی تو فار و عین میں قلب مکانی کرتے ہیں جیسے د ا س ر کی جمع اصل میں آدوئر ہے۔ پھر واو معتل کے پانچویں قانون سے ہمزہ بن گیا تو آدُعُر ہو گیا۔ اس کے بعد فار و عین کلموں کے درمیان قلب مکانی ہوا تو آءُ دُر ہو گیا پھر آمن کے قانون سے ہمزہ الف بن گیا تو آءُر ہو گیا اور کبھی عین و لام میں قلب مکانی کرتے ہیں جیسے قوس کی جمع اصل میں قووس ہے۔ عین و لام کلموں کے درمیان قلب مکانی ہوا تو قوسود ہو گیا۔ پھر معتل کے پندرہویں قانون سے قسبی ہو گیا جس طرح کہ دلووسے دلی ہو گیا ہے اور کبھی فار و لام میں قلب مکانی کرتے ہیں جیسے شیعئی کی جمع اصل میں نعاء کے وزن پر شیاء ہے۔ اس کے بعد فار و لام کلموں کے درمیان قلب مکانی ہوا تو اشیاء ہو گیا۔

سوال: اشیاء میں قلب مکانی ماننے کی کیا ضرورت ہے؟ افعال کے وزن پر اس کو جمع کیوں نہیں مانتے؟

جواب: اگر اس کو افعال کے وزن پر مان لیا جائے تو اس میں ہمزہ اصلی ہوگا نہ کہ زائد۔ لہذا یہ منصرف ہوگا نہ کہ غیر منصرف جس طرح کہ اسم کی جمع اسماء منصرف ہے۔ قرآن کریم میں ہے: اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوَهَا جِبْكَ اَشْيَاءٌ غَيْرِ مَنصُوفٍ ہے۔ قرآن کریم میں ہے: لَا تَسْأَلُوا عَنْ اَشْيَاءٍ اِنْ تَبَدَّلَكُمْ تَسْوَكُمْ۔ بعض نحاة اشیاء میں قلب مکانی نہیں مانتے۔ وہ یہ فرماتے ہیں کہ شیعئی کی جمع اصل میں اقرباء کے وزن پر اشیاء ہے۔ ہمزہ مفتوحہ میر کے قانون میں یا۔ بن گیا تو اشیاء بن گیا جس میں دو یا ہیں۔ پھر تخفیف کے لئے ایک یا کو حذف کر دیا گیا تو اشیاء ہو گیا۔

(۵۳) وقف کی حالت میں اِذْنَ کا نون الف سے بدل جاتا ہے جیسے اِتِّبِكَ

غَدَا کے جواب میں اُكْرِمَكَ اِذَا اِسَى طَرَح نون خفیفہ کا ماقبل مفتوح ہو تو وقف کی حالت میں بھی وہ الف بن جاتا ہے جیسے اِضْرِبْ نون کہ وقف کی حالت میں اِضْرِبْ اِذَا الف کے ساتھ پڑھا جائے گا۔ اسی لیے سورۃ علق نون خفیفہ الف کے ساتھ لکھا ہوا ہے۔ اس طرح لَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ۔ اس آیت میں نون خفیفہ کو بعض ناواقف تنوین سمجھتے ہیں اور نسفع کو اسم تصور کرتے ہیں، مگر یہ سراسر غلط ہے۔

(۵۴) قاعدہ یہ ہے کہ جب کُوم۔ هُم۔ ياتُم۔ بعد کوئی ضمیر آئے، تو ان تینوں کلمات کی ميم مضموم ہو جاتی ہے اور اس کے بعد واو زیادہ کر دیا جاتا ہے جیسے قَتَلْتُمُوهُمْ۔ اَكَلْتُمُوها۔ اَكْرَهْتُمُوِي۔ طَلَقْتُمُوهُنَّ۔

(۵۵) واحد مونث حاضر کی تاء مکسورہ کے بعد جب کوئی ضمیر آئے تو تاء مکسورہ کے بعد یاء ساکنہ زیادہ کر دینا جائز ہے، چنانچہ بخاری شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول ہے کہ لَوْ قَرَأْتِيهِ لَوْجَدْتُيهِ۔

(۵۶) جمع مکسر کے اوزان سماعی ہیں خواہ جمع قلت ہو یا جمع کثرت ہو، لیکن جمع مکسر قلت کے صرف چار وزن ہیں اور جمع مکسر کثرت کے اوزان کثیر ہیں۔ جمع مکسر قلت کے چار اوزان یہ ہیں: اَفْعَلٌ جیسے اَكْلُبٌ۔ اَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ۔ اَفْعَلَةٌ جیسے اَعْوَنَةٌ۔ فِعْلَةٌ جیسے غِلْمَةٌ اور جمع مکسر کثرت کے اکثر اوزان یہ ہیں:

- (۱) فُعْلٌ بضم اول وسكون ثانی جیسے حُمُرٌ (۲) فُعْلٌ بضمین جیسے اُنُنٌ۔
- (۳) فُعْلٌ بضم اول وفتح ثانی جیسے تُخَمُرٌ (۴) فِعْلٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے فِرَقٌ۔
- (۵) فَعْلَةٌ بفتحتین جیسے طَلَبَةٌ وَحَفْظَةٌ (۶) فَعْلَةٌ بضم اول وفتح ثانی جیسے هُدَاةٌ قُضَاةٌ
- (۷) فِعْلَةٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے قِرَدَةٌ (۸) فُعْلٌ بضم اول وفتح ثانی مشدج جیسے مِرْكَبٌ
- (۹) فُعْلٌ بضم اول وفتح ثانی مشدج جیسے جِهَالٌ وَقُرَا (۱۰) فِعْلٌ بکسر اول وفتح ثانی جیسے عِبَادٌ

۱۔ قولہ صرف چار وزن ہیں، البتہ جمع قلت کے چھ وزن ہیں چار تو مکسر ہیں اور دو سالم ہیں ۱۲ امنہ

- (۱۱) فُعُولٌ بضمّين جيسے قُرُوءٌ (۱۲) فُعْلَانٌ بضم اول و سکون ثانی جيسے خُلَانٌ  
(۱۳) فِعْلَانٌ بکسر اول و فتح ثانی جيسے شَبَعَانٌ وَغَرَبَانٌ (۱۴) فُعْلِيٌّ بفتح اول و سکون ثانی جيسے جَرَحِيٌّ  
(۱۵) فِعْلِيٌّ بکسر اول و سکون ثانی جيسے حَجَلِيٌّ وَظَرَبِيٌّ (۱۶) فُعْلَاءٌ بضم اول و فتح ثانی جيسے عَلَمَاءٌ وَغُوبَاءٌ  
(۱۷) أَفْعَاءٌ بفتح اول و سکون ثانی و کسر ثالث جيسے أَنْبِيَاءٌ أَقْبِيَاءٌ (۱۸) فَعَالِيٌّ بفتح ثانی جيسے صَحَابِيٌّ  
حَبَالِيٌّ (۱۹) فَعَالِيٌّ بضم اول و فتح ثانی جيسے سُكَاكِيٌّ (۲۰) فَعَالِيٌّ بفتح ثانی جيسے  
جَوَارِيٌّ وَصَحَابِيٌّ وَعَذَابِيٌّ وَذَمَارِيٌّ (۲۱) فَعَالِيٌّ بفتح ثانی و تشدید  
يَا جيسے كَرَابِيٌّ (۲۲) فَعَائِلٌ بفتح الفاء و کسر الهمزة بعد الالف جيسے صَحَائِفٌ وَ  
عَجَائِزٌ وَرَسَائِلٌ (۲۳) فَوَاعِلٌ بفتح الفاء و کسر العين جيسے حَوَائِضٌ  
(۲۴) أَفَاعِلٌ بفتح ثانی و کسر العين جيسے أَصَابِعٌ (۲۵) أَفَاعِلٌ جيسے أَقَالِيمٌ  
(۲۶) تَفَاعِلٌ جيسے تَجَارِبٌ (۲۷) تَفَاعِلٌ جيسے تَمَائِلٌ  
(۲۸) مَفَاعِلٌ جيسے مَسَاجِدٌ وَمَحَامِدٌ (۲۹) مَفَاعِلٌ جيسے مَمَاجِدٌ  
(۳۰) فَعَالِنٌ جيسے بَلَغِنٌ اس کا واحد قَمَطْرٌ کے وزن پر بَلَّغِنٌ ہے جس کا معنی بلاغت ہے  
(۳۱) فَعَالِينٌ جيسے سَلَاطِينٌ وَشِيَاطِينٌ (۳۲) فَعَالِلٌ جيسے جَعَا فِرٌ  
(۳۳) فَعَالِيلٌ جيسے قَرَابِيسٌ وَجَلَابِيبٌ (۳۴) فَعَالِلَةٌ جيسے فَرَاعِنَةٌ  
(۳۵) أَفَاعِلَةٌ جيسے أَصَاغِرَةٌ۔

۱۔ قولہ فَعَالِيٌّ نصب کی حالت میں یاہ مفتوح غیر ممنون ہوتی ہے اور مطلقاً اور جر  
کی حالت میں اگر مضاف نہ ہو نہ ہی معرف باللام ہوگا یا ساقط ہو جاتی ہے اور آخر میں تنوین  
آتی ہے جيسے جَاءَتْ نَبِيٌّ جَوَارِيٌّ۔ رَأَيْتُ جَوَارِيٌّ۔ مَرَدْتُ جَوَارِيٌّ مَعْتَلٌ كَالْحَيَاةِ قَانُونٌ

ملاحظہ ہو۔ ۱۲ منہ

(۵۷) مختلف ابواب کے مختلف معانی ہیں جن کو خاصیت کہتے ہیں۔ ابواب کی خاصیات کثیر ہیں، جن کو ذکر کرنے سے پہلے اصطلاحات کا ذکر انسب ہے، لہذا پہلے اصطلاحات لکھی جاتی ہیں، پھر ہر باب کی خاصیت لکھی جاتے گی۔

۱- ابتداء: مزید فیہ کا ایسے معنی میں آنا کہ جس معنی میں اس کا مجرد نہ ہو جیسے اقسام اس نے قسم کھائی اور قسم اس نے بانٹا۔

۲- اتخاذا: کسی چیز کو ماخذ بنانا یا ماخذ میں لینا جیسے تو سد الحجر۔ اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔ تالیط شراً۔ اس نے سانپ کو بغل میں لیا۔

۳- اعطاء ماخذ: کسی کو ماخذ یا محل ماخذ دینا جیسے اعظمت الکلب میں نے کتے کو بڑی دی۔ اشویتہ میں نے اس کو گوشت بھوننے کے لیے دیا۔

۴- الباس ماخذ: کسی چیز کو ماخذ پہنانا جیسے جللت الناقة۔ میں نے اونٹنی کو جھول پہنایا۔

۵- بلوغ: ماخذ کے وقت آنا۔ یا ماخذ میں پہنچنا۔ یا ماخذ کے قریب پہنچنا یا ماخذ سے موصوف ہونا جیسے اصبیح وہ صبح کے وقت آیا۔ اعرق وہ عراق میں پہنچا۔ افطر الصائم روزہ دار روزہ کھولنے کے قریب پہنچا۔ احرم وہ احرام سے موصوف ہوا۔

۱۰ قولہ خاصیت۔ خاصیت کا معروف معنی تو یہ ہے کہ خاصیت الشئی ما یوجد فیہ ولا یوجد فی غیرہ مثلاً لام تعریف کا دخول ہم کا خاصہ ہے تو فعل و حرف پر لام تعریف داخل نہیں ہوتا اور سوف کا دخول فعل کا خاصہ ہے تو سوف ہم پر داخل نہیں ہوتا، لیکن یہاں پر خاصیت کا یہ معروف معنی مراد نہیں ہے، کیونکہ ایک باب کی خاصیت دوسرے باب میں پائی جاتی ہے، مثلاً افعال کی خاصیت تو یہ ہے تو یہ باب تفعیل میں بھی پایا جاتا ہے و علیٰ ذلک القیاس بلکہ یہاں پر خاصیت کا عرفی معنی مراد ہے، یعنی اثر جس طرح کہ بولا جاتا ہے۔ غیر منصرف کا خاصہ تنوین اور کسرہ کو روکنا ہے جبکہ لام تعریف بھی تنوین کو روکتی اور فعل کو کسرہ ملتا ہے۔ ہذا ما عندی و العلم

امانة فی اعناق العلماء واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ امنہ

۶۔ تجنب : ماخذ سے بچنا جیسے تا شمر۔ وہ گناہ سے بچایا، اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔

۷۔ تحویل : کسی چیز کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا جیسے تنصیر وہ نصرانی ہو گیا۔

تبحر فی العلم وہ علم میں مثل سمندر ہو گیا۔

۸۔ تحویل : کسی چیز کو عین ماخذ یا مثل ماخذ بنا دینا جیسے نصر اباہ اس نے

اپنے باپ کو نصرانی بنا دیا۔ خیمت الرداء۔ میں نے چادر کو مثل خیمہ بنا دیا۔

۹۔ تخلیط : کسی کو ماخذ سے ملمع کرنا جیسے ذہبتہ میں نے اس کو سونے سے ملمع کیا۔

۱۰۔ تخذیر : کوئی کام اپنے لیے کرنا جیسے اکتال الشعیر۔ اس نے جو اپنے لیے ناپے

۱۱۔ تخذیل : نفرت کے باوجود ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے قہما مرض

اس نے خود کو مریض ظاہر کیا یا مریض بن بیٹھا۔

۱۲۔ تدسج : ماخذ کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے تجرع الماء۔ اس نے گھونٹ

گھونٹ پانی پیا۔

۱۳۔ تشارک : فاعلیت میں چند افراد کا شریک ہونا خواہ یوں کہ ہر ایک فاعل ہو

اور ہر ایک مفعول ہو یا ہر ایک حرف فاعل ہو جیسے قشاشما ما۔ ان دونوں میں سے ہر ایک

نے دوسرے کو گالی دی۔ تراضعا حجرا۔ ان دونوں نے مل کر پتھر اٹھایا۔

۱۴۔ تصرف : کوشش کر کے ماخذ کو حاصل کرنا جیسے اکتسب الفضل۔ اس نے

کوشش کر کے فضیلت حاصل کی۔

۱۵۔ تعبیر : کسی چیز کو صاحب اخذ بنانا جیسے اشرك النعل۔ اس نے

جوتا کو تسمہ لگایا۔

۱۶۔ تعدیہ : لازم کو متعدی کرنا یا متعدی میں ایک اور نعل کا اقتضا پیدا کرنا

جیسے اخترج۔ اس نے نکالا۔ احضرو۔ اس نے کھودوایا۔

۱۷۔ تعریض : مفعول کو ماخذ کے محل اور موقع میں لے جانا جیسے ابعت الفرس۔

میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔

۱۸۔ تعمل؛ ماخذ کو کام میں لانا، یا ماخذ سے کام لینا جیسے قدھن۔ اس نے

تیل لگایا تترس۔ اس نے ڈھال سے وار بچایا۔

۱۹۔ تکلف؛ رغبت کے ساتھ ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تشبیح

اس نے خود کو بہادر ظاہر کیا۔

۲۰۔ حسابان؛ کسی چیز میں ماخذ کی صفت گمان کرنا جیسے اعظمتہ۔ میں نے اس

کو بزرگ گمان کیا۔

۲۱۔ حینونت؛ کسی چیز کے لیے ماخذ کا وقت آجانا جیسے احصد الزرع۔

کاشت کے کٹنے کا وقت آگیا، یا کاشت کے لیے کٹنے کا وقت آگیا۔

۲۲۔ حلب ماخذ؛ کسی چیز سے ماخذ دور کرنا جیسے اشکیترا میں نے اس کی

شکایت دور کر دی۔

۲۳۔ ضرورت؛ صاحب ماخذ ہونا جیسے البنت الناقة۔ اُدْثَنِي دُودَه

والی ہو گئی۔

۲۴۔ طلب؛ ماخذ کو طلب کرنا یا چاہنا جیسے استطعمتہ۔ میں نے اس سے

کھانا طلب کیا۔

۲۵۔ قصر؛ اختصار کے لیے مرکب سے کوئی کلمہ مشتق کرنا جیسے لآلِة

إِلَّا اللهُ کہا۔

۲۶۔ لیس ماخذ؛ ماخذ کو پہننا جیسے تَخْتَمُ۔ اس نے انگوٹھی پہنی۔

۲۷۔ لیاقت؛ ماخذ کے لائق ہونا جیسے الْأَمْرَ الْفَرْعَ۔ سردار قابل ملامت ہوا۔

۲۸۔ مبالغہ؛ ماخذ کی کیفیت یا مقدار زیادہ ہونا جیسے اسفرا الصبح۔ صبح خوب

روشن ہو گئی۔ اثمرا النخل۔ کھجور کے درخت میں بہت پھل آتے۔

- ۲۹- مشارکت: فاعلیت و مفعولیت میں دو فرد کا شریک ہونا جیسے قاتل زید بکرًا۔ زید و بکر نے باہم جنگ کی۔
- ۳۰- مطاوعت: ایک فعل کے بعد دوسرے فعل کا آنا جس سے یہ ظاہر ہو کہ فاعل کا اثر مفعول نے قبول کر لیا ہے جیسے کسرتہ فانکسر میں نے اسے توڑا تو وہ ٹوٹ گیا۔
- ۳۱- مغالبت: مفاعلتہ کے کسی فعل کے بعد کوئی فعل ذکر کرنا جس سے ایک کا غلبہ دوسرے پر ظاہر ہو جیسے خاصمینی فخصمتہ و یخاصمینی فاحصمہ۔
- ۳۲- موافقت: ہم معنی ہونا جیسے دجی اللیل و ادجی اللیل۔
- ۳۳- نسبت بماخذ: کسی چیز کو ماخذ سے منسوب کرنا جیسے فسقہ۔ میں نے اسے فسق سے منسوب کیا۔
- ۳۴- وجدان: کسی چیز میں جرم سے ماخذ کی صفت پانا جیسے استکرمتہ۔ میں نے اسے کرم سے موصوف پایا۔

اب اصطلاحات کے بعد خاصیات ملاحظہ ہوں:

## باب افعال

- ۱- ابتداء: اس قول۔ وہ دوڑا (اس کا مجرد نہیں ہے) اقسام اس نے قسم کھائی (مجرد قسم اس نے بانٹا۔
- ۲- اتخاذ (۲) اخبیت میں نے خیمہ بنایا۔
- ۳- اعطاء ماخذ (۳) اعظمت الکلب۔ میں نے کتے کو بڑی دی۔ اشویبہ میں نے اس کو بھوننے کے لیے گوشت دیا۔
- ۴- بلوغ (۵) اعرق۔ وہ عراق میں پہنچا۔ اصبح۔ وہ صبح کے وقت آیا۔
- افطرا الصائم۔ روزہ دار روزہ کھولنے کے قریب پہنچا۔ ایمن الرجل۔ مردین کے قریب پہنچا۔

- ۵۔ تعییر (۱۵) اشْرُكُ النُّعْلِ۔ اس نے جو تامل میں تسمہ لگایا۔  
۶۔ تعدیہ (۱۶) اَخْرَجَ۔ اس نے نکالا۔ اَحْضَرَ۔ اس نے کھود دیا۔  
۷۔ تعریف (۱۷) اَبْعَثَ الْفَرَسَ۔ میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا۔  
۸۔ حسابان (۲۰) اَعْظَمْتُهُ۔ میں نے اس کو بزرگ گمان کیا۔  
۹۔ حینونت (۲۱) اَحْصَدَ الزَّرْعُ۔ کاشت کے کٹنے کا وقت آگیا، یا کاشت کے لیے کٹنے کا وقت آگیا۔

- ۱۰۔ سلب ماخذ (۲۲) اَشْكَيْتُهُ۔ میں نے اس کی شکایت دور کی۔  
۱۱۔ صیرورت (۲۳) اَلْبَنَتِ النَّاقَةَ۔ اونٹنی دودھ والی ہوگئی۔  
۱۲۔ لیاقت (۲۴) اَلْأَمْرَ الْفَرْعُ۔ سردار قابلِ ملامت ہوا۔  
۱۳۔ مُبَالِغٌ (۲۸) اَسْفَرَ الصَّبْحُ صَبْحٌ نَوْبٌ رُشْنٌ ہوگئی۔ اَثْمَرَ النَّخْلُ کھجور کے درخت میں بہت پھل آئے۔

- ۱۴۔ مطاوعت مجرد و تفعیل (۳۰) کببته فاکت۔ میں نے اسے سرنگوں کیا، تو وہ سرنگوں ہوگیا۔ بشرتہ فالبشر۔ میں نے اس کو خوشخبری دی تو وہ خوش ہوگیا۔  
۱۵۔ موافقت مجرد (۳۲) دَجَا اللَّيْلُ وَادَّجَى۔ رات تاریک ہوگئی۔  
۱۶۔ نسبت بماخذ (۳۳) اَكْفَرْتَهُ۔ میں نے اسے کفر سے منسوب کیا۔  
۱۷۔ وجدان (۳۴) اَنْجَلْتَهُ۔ میں نے اسے بخیل پایا۔

## باب تفعیل

- ۱۔ ابتداء (۱) لَقَّبْتَهُ۔ میں نے اس کو لقب دیا (اس کا مجرد نہیں ہے) کلمتہ میں نے کلام کیا (مجرد کلمہ اس نے زخمی کیا)  
(۲) الباس ماخذ (۴) جَلَّتِ النَّاقَةُ۔ میں نے اونٹنی کو جھول پہنانا۔

- ۳۔ بلوغ (۵) خیمہ خیمہ میں آیا۔  
۴۔ تحویل (۸) نصرآبہ اس نے اپنے باپ کو نصرانی بنا دیا۔ خیمت الرداء۔  
میں نے چادر کو مثل خیمہ بنا دیا۔  
۵۔ تخلیط (۹) ذہبتہ میں نے اسے سونے سے مہنغ کیا۔  
۶۔ تصویر (۱۵) وثر القوس۔ اس نے کمان میں وتر لگایا۔  
۷۔ تعدیہ (۱۶) فرحانی۔ اس نے مجھے خوش کیا۔  
۸۔ سلب ماخذ (۲۲) قذیت عینہ۔ میں نے اس کی آنکھ سے خاشاک دور کیا۔  
۹۔ صیروس (۲۳) نور الشجر۔ درخت غنچہ دار ہو گیا۔ نور القمر۔  
چاند روشن ہو گیا۔

- ۱۰۔ قصر (۲۵) هلل۔ اس نے لا الہ الا اللہ کہا۔  
۱۱۔ مبالغہ (۲۸) جؤل۔ وہ بہت گھوما۔  
۱۲۔ موافقت مجرد (۲۹) تمرۃ و تمرۃ۔ میں نے اسے تمرویا۔  
۱۳۔ نسبت بہ ماخذ (۳۳) فسقتہ۔ میں نے اسے فسق سے منسوب کیا۔

## باب تَفْعُلُ

- ۱۔ ابتداء (۱) تشمس دھوپ میں کھڑا ہوا (اس کا مجتہد نہیں ہے)  
تکلم۔ اس نے کلام کیا۔ مجرد کلم اس نے زخمی کیا۔  
۲۔ اتخاذا (۲) توسدا الحجر۔ اس نے پتھر کو تکیہ بنایا۔ تابطا الحجر۔  
اس نے بغل میں پتھر لیا۔  
۳۔ تجنب (۶) تاثر۔ اس نے گناہ سے پرہیز کیا۔  
۴۔ تحول (۷) تنصر۔ و نصرانی ہو گیا۔ تبخر فی العلم۔ وہ علم میں مثل سمندر ہو گیا۔

۵۔ تدسریج (۱۲) تجرع الماء اس نے گھونٹ گھونٹ پانی پیا۔ تحفظ القرآن  
اس نے تھوڑا تھوڑا قرآن یاد کیا۔

۶۔ تعمل (۱۸) تدھن۔ اس نے تیل لگایا۔ تتوسع اس نے ڈھال لگایا۔

۷۔ تكلف (۱۹) تشبع۔ اس نے خود کو بہا دز ظاہر کیا۔

۸۔ صیورت (۲۳) تمول۔ وہ مالدار ہو گیا۔

۹۔ لبس ماخذ (۲۶) تختہ۔ اس نے انگوٹھی پہنی۔

۱۰۔ مطاوعت تفعیل (۳) قطعہ فتقطع۔ میں نے اسے کاٹا تو وہ کٹ گیا۔

علمتہ فتعلم میں نے اسے سکھایا تو وہ سمجھ گیا

۱۱۔ موافقت مجرد (۳۲) سراح وتروح۔ وہ شام کو گیا۔

## باب مفاعلة

۱۔ مشارکت (۲۹) قاتل زید بکرا۔ زید و بکر نے باہم جنگ کی۔

۲۔ موافقت مجرد و افعال (۳۲) سفر و سافر۔ اس نے سفر کیا۔

العدتہ و باعدتہ میں نے اسے دور کیا۔

## باب تفاعل

۱۔ ابتداء (۱) تبارک اللہ۔ اللہ مقدس ہے (مجرد برك اُونٹ بیٹھا)

۲۔ تشامک (۱۳) تشامتہ۔ ان دونوں میں سے ہر ایک نے دوسرے کو

گالی دی۔ ترافعہ حبرا۔ ان دونوں نے پتھر اٹھایا۔

۳۔ تخییل (۱۱) تمارض اس نے خود کو مریض ظاہر کیا

۴۔ مطاوعت تفاعل (۳۰) باعدتہ فتباعد۔ میں نے اسے دور کیا تو وہ دور ہو گیا۔

## باب افعال

- ۱- اتخاذا (۲) احتجرا لغار۔ چوہے نے بل بنایا۔ اعتضدا الشاة۔  
اس نے بکری بغل میں لی۔
- ۲- تخییر (۱۰) اکل الشعیر۔ اس نے جو اپنے لیے ناپے۔
- ۳- تصرف (۱۴) اکتسب الفضل اس نے کوشش کر کے فضیلت حاصل کی۔
- ۴- مطاوعت مجرد (۳۰) غمته فاغتم۔ میں نے اسے غمگین کیا،  
تو وہ غمگین ہو گیا۔
- ۵- موافقت مجرد (۳۲) قدر و اقتدر۔ اس نے قدرت پائی۔

## باب استفعال

- ۱- ابتداء (۱) استاجر علی الوساءة۔ اس نے تکیہ پر ٹیک لگائی۔  
استعان۔ اس نے زیر ناک بال کاٹے۔
- ۲- اتخاذا (۲) استوطن القری اس نے قریہ کو وطن بنا لیا۔
- ۳- تحول (۷) استجمر الطین۔ مٹی پتھر ہو گئی۔
- ۴- حسابان (۲۰) استحسننتہ میں نے اس کو اچھا گمان کیا۔
- ۵- طلب (۲۴) استطعتہ بنی نے اس سے کھانا طلب کیا۔
- ۶- قصر (۲۵) استرجع۔ اس نے اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ پڑھا۔
- ۷- لیاقت (۲۷) استوقع الثوب کپڑا پیوند کے لائق ہو گیا۔
- ۸- مطاوعت افعال (۳۰) اقمته فاستقام۔ میں نے اسے سیدھا  
کیا، تو وہ سیدھا ہو گیا۔

- ۹۔ موافقت مجرد (۳۲) بَانَ و استبان۔  
۱۰۔ وجدان (۳۲) استکرمته۔ میں نے اسے کرم سے موصوف پایا۔

## باب انفعال

- ۱۔ ابتداء (۱) انجحر۔ وہ سوراخ میں گیا (اس کا مجرد نہیں ہے) انطلق۔  
وہ چلا (مجرد طلق اس نے دیا)
- ۲۔ مطاوعت مجرد و انفعال (۳۰) کسرتہ فانکسر۔ میں نے اسے توڑا تو وہ  
ٹوٹ گیا۔ اعلقت الباب فانغلق۔ میں نے دروازہ بند کیا تو وہ بند ہو گیا۔
- ۳۔ موافقت مجرد (۳۲) طفئت النار و انطفأت۔ آگ بجھ گئی۔  
هذا اخر ما تيسر لي في هذا الفن : بفضل الله الملك  
ذی المن : والصلوة والسلام على نبيّه الكريم  
الامين : وعلى آله وصحبه اجمعين : دائمين  
متلانزمين الى يوم الدين : انا الواجي رحمة  
رب الكونين ، المقتى السيد محمد افضل حسين  
غفر له ولوالديه رب النشأتين :

کتبہ، محمد عاشق حسین ہاشمی





ظفر اہنڈ فضل پرنٹنگ پریس پاک گول امین پور بازار فیصل آباد ۷۱۰۲۳۷ فون

وَإِذْ صَرَفْنَا إِلَيْكَ نَفَؤًا مِّنَ الْجِبِّ يَسْمَعُونَ الْقُرْآنَ

طلباء کے لیے تحفہ نایاب

یعنی

# تکمیل الضرف

مؤلفہ

بکرالعلوم حضرت علامہ مفتی سید محمد فضل حسین صاحب قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

(سابق مفتی جامعہ قادریہ رضویہ - فیصل آباد)

مکتبہ قادریہ رضویہ

محلہ مصطفیٰ آباد - سرگودھا روڈ - فیصل آباد